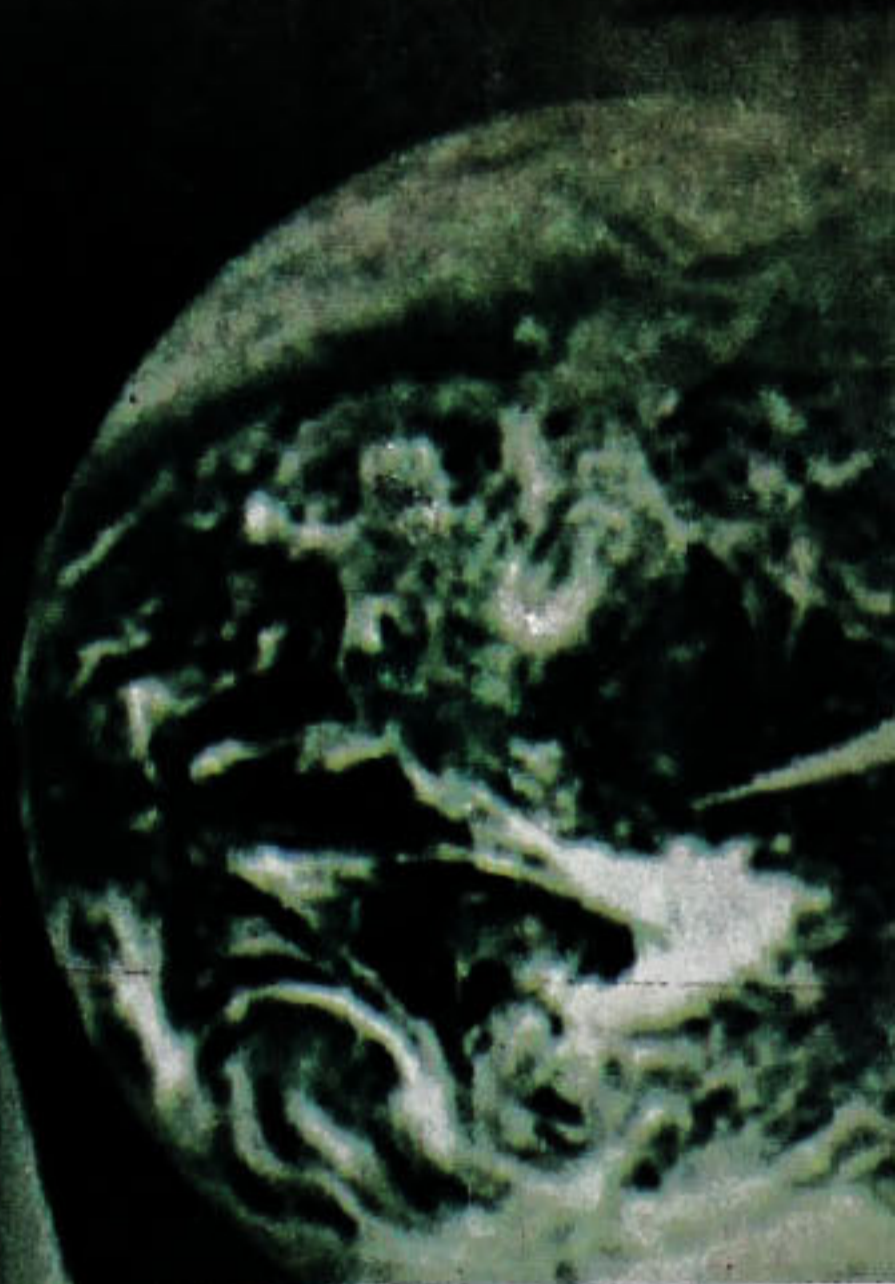


قرآن

معلومات کے آئینے میں

زاہد حسین انجم



Marfat.com

ریڈیو، ٹی وی اور یونیورسٹی گورنمنٹوں کیلئے

قرآن

معلومات کے آئینے میں

زاہد حسین انجم

نذیر سنز پبلیشرز

۴۰۔ اے اردو بازار، لاہور

297.18

94C3L

2003

ندیر حسین نے
زاہد بیٹرز پبلسٹرز سے چھپوا کر
ندیر سنز پبلسٹرز - لاہور سے شائع کی

قیمت : 30/-

حسن ترتیب

۲۹	۱۲- پارے	۵	۱- اپنی بات
۳۲	۱۳- ترتیب نزولی و موجودہ ترتیب	۷	۲- آداب تلاوت بحوالہ قرآن پاک
۳۸	۱۴- سورتیں	۹	۳- بنیادی علم قرآن
۴۷	۱۵- قرآن پاک کی مکی سورتیں	۱۳	۴- رموز اوقاف قرآن پاک
۴۹	۱۶- قرآن پاک کی مدنی سورتیں	۱۴	۵- اعراب اور نقاط قرآن
	۱۷- سورتوں کے نام اور ان کی وجہ تسمیہ اور مضامین	۱۵	۶- مقامات کفریہ
۵۲	۱۸- سورتوں کے مخصوص نام	۱۷	۷- سورتوں کے نام جن میں کوئی نقطہ نہیں
۶۲	۱۹- آیات	۱۸	۸- قرآن پاک اور حروف تہجی
۶۹	۲۰- منازل قرآن	۲۰	۹- حروف مقطعات اور حروف مقطعات سے شروع ہونے والی سورتیں
۸۱	۲۱- احکامات قرآن	۲۱	۱۰- اصطلاحات قرآن
۸۴	۲۲- ارض قرآن	۲۴	۱۱- وحی
۸۶	۲۳- اسمائے حسنا اور قرآن پاک	۲۷	
۸۸	۲۴- اصنام اور قرآن پاک		

۱۰۷	۳۲ - صحابی اور قرآن پاک	۸۹	۲۵ - تراجم قرآن پاک
۱۱۰	۳۳ - قرأت	۹۲	۲۶ - تعزیرات قرآن
۱۱۲	۳۴ - قرآن اور انبیائے کرام	۹۵	۲۷ - مشہور تفاسیر قرآن
۱۱۷	۳۵ - قرآن مجید اور مذاہب عرب	۱۰۰	۲۸ - قرآن پاک اور حیوانات چرند و پرند و حشرات
۱۱۸	۳۶ - کفار اور قرآن	۱۰۲	۲۹ - خوانین اور قرآن پاک
۱۲۰	۳۷ - ملائکہ اور قرآن پاک	۱۰۳	۳۰ - رکوع
۱۲۱	۳۸ - اصحاب قرآن	۱۰۴	۳۱ - سجدے
۱۲۳	۳۹ - قرآن پاک کا حسابی نظام		

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اپنی بات

آج کی اس مادی دنیا میں زندگی کے وہ لمحات جو مسلمان ہونے کی حیثیت سے قرآن حکیم کی نشر و اشاعت اور اس سے استفادہ اور راہنمائی حاصل کرنے سے گزریں یقیناً قابل ستائش ہیں۔ اور میری یہ خوش قسمتی ہے کہ میں نے اپنی کم مائیگی اور کم علمی کے باوجود حتی المقدور یہ کوشش کی ہے کہ اس قندیل آسمانی سے راہنمائی حاصل کروں۔ جہاں تک اس متاع بے بہا کا تعلق ہے۔ یہ تو وہ عمدہ ہے کہ جوں جوں انسان اس میں آگے بڑھتا جائے توں توں اس کی حدود و وسعت اختیار کرتی چلی جاتی ہیں۔ لہذا یہ ممکن ہی نہیں کہ اس قدر حد و دنا آشنا نعمت کو چند ایک صفحات میں سمویا جاسکے۔

اس سے پیشتر زندگی کے مختلف شعبوں میں راقم تقریباً چار درجن کتابیں مرتب کر چکا ہے جن میں سے ڈیڑھ درجن کا تعلق سوالات جواب سے ہے۔ لیکن جہاں تک اس نہج سے قرآن حکیم کا تعلق ہے۔ یہ میری ادنیٰ سی کوشش ہے جس میں بنیادی طور پر وہ معلومات شامل کرنے کی سعی کی گئی ہے جن کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

اس میں خطا کا ہر وقت امکان موجود ہے۔ اس لئے میری قارئین سے

مؤدبانہ گزارش ہے کہ وہ مجھے میری غلطیوں سے آگاہ فرمادیں۔ میں ان کا
تہ دل سے مشکور ہوں گا۔

آخر میں میں اپنے ناشر کا بے حد مشکور ہوں جن کے ایما پر میں نے یہ
کتاب مرتب کی اور انہوں نے اسے نہایت اہتمام کے ساتھ طبع کیا۔

احقر العباد
زاہد حسین انجم

۴/۴ راشدرود
چودھری پارک بلال گنج لاہور

آداب تلاوت بحوالہ قرآن پاک

اور جب قرآن پاک پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (الاعراف ۲۰۴)

ایمان والے وہی ہیں جب اللہ کا نام آئے تو ان کے دل ڈر جائیں۔ اور جب اس کی آیتیں ان پر پڑھی جائیں تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (الانفال ۲)

سو جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لے (النحل ۹۸) بے شک یہ قرآن بڑی شان والا ہے۔ ایک پوشیدہ کتاب میں لکھا ہوا ہے جسے بغیر پاکوں کے اور کوئی نہیں چھوتا (الواقعه ۷۷-۷۸-۷۹)

اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو (المزمل آیت ۴)

پس پڑھو جو اس میں سے آسان ہو (المزمل آیت ۲۰)

صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا بلاشبہ حضور و شہود کا موجب ہے (نبی اسرائیل ۷۸) اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکم خدا) سن لیا مگر درحقیقت نہیں سنتے۔ (بنی اسرائیل ۸۳)

* اور البتہ ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ پھر بے کوئی کہہ سچے۔ (القمر ۲۲)

* کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر بہ قرآن سوائے اللہ کے کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بہت اختلاف پاتے۔ (النساء ۸۲)

* اس قرآن کو ہم نے آپ کی زبان میں آسان کر دیا تاکہ وہ سمجھیں (الدخان ۵۸) یہ لوگوں کے واسطے بیان ہے اور ڈرنے والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (ال عمران ۱۳۸)

اور اس میں ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم سمجھو (النور)
 اور اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں تم پر ہیں ان کو یاد کرو اور (خاص طور پر) اس کتاب اور حکمت
 کو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر اس حیثیت سے نازل فرمائی ہے کہ تم کو ان کے ذریعے نصیحت
 فرماتے ہیں۔ (البقرہ ۲۳۱)

س۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن پاک کے بہت سے فضائل بیان کئے ہیں۔ ان
 میں سے چند فضائل بیان کریں۔

ج۔ ۱۔ قرآن پاک اپنے پڑھنے والوں کا شفیق ہوگا۔

۲۔ جس نے قرآن شریف کا ایک حرف پڑھا اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔

۳۔ جو قرآن شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو مانگنے والوں سے زیادہ دیتا ہے۔

۴۔ جس گھر میں قرآن شریف پڑھا جاتا ہے وہ گھر آسمان والوں کے لئے اس طرح زینت

ہوتا ہے۔ جس طرح آسمان کے ستارے زمین والوں کے لئے زینت ہوتے ہیں۔

۵۔ اپنے مکانوں کو قرآن شریف کی تلاوت اور اللہ کے ذکر سے روشن کرو۔

۶۔ قرآن شریف کی تلاوت تمام عبادات سے افضل ہے۔

۷۔ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن شریف پڑھتا اور پڑھاتا ہے۔

۸۔ جس نے قرآن پاک پڑھا اور خدا کی حمد کی۔ حضور پر درود بھیجا اور دعائے مغفرت

کی تو رحمت اس کو تلاش کرتی ہے۔

۹۔ اگر سورہ اخلاص کو تین مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والوں کو پورے قرآن

شریف کا ثواب عطا کرتا ہے۔

تلاوت کلام پاک سے قبل غسل کرے۔ پھر وضو کر کے محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل

کرنے کی غرض سے قرآن پاک پڑھے۔ تلاوت کے دوران قاری اپنے دل میں تصور قائم کرے

کہ وہ اپنے رب تعالیٰ سے ہم کلام ہو رہا ہے۔ اگر باوجود کوشش کے یہ تصور قائم نہ کر سکے

تو پھر دل میں یہ کہے کہ اُس کا خالق و مالک اسے دیکھ رہا ہے۔ اور یہ کہ وہ اس کے سامنے پڑھ رہا ہے۔ تلاوت کے دوران قاری کو چاہئے کہ وہ کسی سے بات چیت نہ کرے۔ اگر کسی وجہ سے بات چیت کرنا ضروری ہو تو کلام پاک بند کر کے کلام کرے۔ اور جب کلام ختم ہو جائے تو دوبارہ بِسْمِ اللہ پڑھ کر شروع کرے۔ قاری اس بات کا بھی دھیان رکھے کہ وہ جس مقام پر تلاوت کر رہا ہے۔ وہ طیب و طاہر ہے۔ نیز قبلہ رو ہو کر تلاوت کرے تلاوت کرنے کے بعد دعا ضرور مانگے کیونکہ دعا ہی عبادت کا خلاصہ ہوتی ہے۔ کلام پاک کو کبھی بے وضو نہیں چھونا چاہیے۔

بنیادی علم قرآن

- س۔ قرآن کا مطلب کیا ہے۔؟ ج۔ پڑھی جانے والی چیز۔
- س۔ الہامی کتابوں میں قرآن سب سے پہلے نازل ہوا یا سب سے آخر میں۔؟ ج۔ سب سے آخر میں۔
- س۔ قرآن پاک کن پیغمبر پر نازل ہوا۔؟ ج۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔
- س۔ قرآن پاک کس رات میں نازل ہونا شروع ہوا۔؟ ج۔ لیلة القدر میں۔
- س۔ لفظ قرآن کن کن سورتوں میں آیا ہے۔؟
- ج۔ سورہ البقرہ آیت ۱۰۵ ، سورہ یونس آیت ۳۷ ، ۹۱۔
- سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۰۶ ، سورہ طہ آیت ۱۱۴۔
- سورہ فرقان آیت ۳۰-۳۲ ، سورہ نحل آیات ۱ ، ۹۲۔
- اور سورہ روم آیت ۵۸۔

س :- لفظ قرآن کس سے مشتق ہے۔ ؟ ج :- قرءٌ یا قراءۃ یا قرن سے۔ قرءٌ کا مطلب ہے جمع گئے ہیں۔

س :- قرآن پاک کا نزول پہلی بار کس غار میں ہوا۔ ؟ ج :- غار حرا میں۔

س :- قرآن پاک کے ۵۵ خصوصی ناموں کا اعلان علامہ جلال الدین سیوطی نے اپنی ایک کتاب میں کیا ہے۔ بتائیے کس کتاب میں۔ ؟ ج :- آقان میں۔

س :- کیا آپ قرآن پاک کے مخصوص نام بتا سکتے ہیں۔ نیز ان کی تعداد کتنی ہے ؟

ج :- ۵۵۔ الکتاب، المبین، الکلام، الفرقان، الذکر، القرآن، الکریم، البرہان، النور، التنزیل، احسن الحدیث، الموعظہ، الحکم، الحکمۃ، الشفاء، الھدی، الرحمۃ، النجیر، البیان، الروح، النعمۃ، الرحمن، المبارک، العلی، الحکیم، المحبین، المصدق، الحبل، الصراط المستقیم، القیم، القول الفیصل، المثانی، المثابہ، الوحی، العربی، البصیر، العلم، الحق، الحادی، العجیب، التذکرہ، العروہ الوثقی، الصدق، العدل، الامر، المناوی، البشری، المجید، الزبور، البشیر، النذیر، العزیز، الصحف، المکرّم، المرفوع اور المطر ؟

س :- قرآن مجید کی پہلی وحی کس اسلامی مہینے میں اور کس تاریخ کو نازل ہوئی ؟

ج :- ماہ رمضان کی ۱۷ اور تاریخ کو۔

س :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی کون لے کر آتا تھا ؟ ج :- حضرت جبریل علیہ السلام

س :- ابتداء میں قرآن پاک کن چیزوں پر رقم کیا جاتا تھا۔ ج :- پتھروں، کھجور کے چوڑے پتوں، اونٹ کے شانے کی چوڑی ہڈیوں اور چمڑے پر۔

س :- قرآن پاک کی مدت نزول کتنی ہے ؟ ج :- ۲۲ سال ۵ ماہ اور ۱۲ دن۔ یہ تخمینی مدت ہے نہ کہ قطعی۔

قرآن حکیم کا مکی دور کب شروع ہوا اور کب ختم ہوا؟ ج: ۷۔ ۱۱ رمضان ۱۱ سال قبل ہجرت، اختتام ۱۱ ربیع الاول ۱ھ۔

۲۔ مدنی دور کا آغاز کب ہوا۔ ج: ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ۔

۳۔ مکی دور چار ہزار چار سو بیس دنوں پر مشتمل ہے۔ بتائیے اس میں ہجرت کے کتنے دن شامل ہیں۔ ج: ۱۰۔ گیارہ۔

۴۔ سورہ حتم سجدہ آیت ۳ میں قرآن کے لئے کونسی زبان کا ذکر کیا گیا ہے؟
۵۔ یہ قرآن عربی زبان میں

۶۔ سورہ البقرہ کی ابتداء میں قرآن مجید کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی کیا ہے؟
۷۔ ذالک الکتاب لاریب فیہ۔ یہ قرآن یعنی قرآن مجید۔ اس میں کچھ شک نہیں۔

۸۔ سورہ بنی اسرائیل کی آیت ۸۸ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟
۹۔ کہہ دو اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے۔ اگرچہ وہ ایک دو برس کے مددگار ہوں۔

۱۰۔ قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ کس نے رکھا ہے؟ ج: اللہ تعالیٰ نے۔ دیکھئے سورہ حجر آیت ۹۔

۱۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن پاک کو تحریر کرتے وقت لوگوں کو کیا ہدایت فرمائی؟ ج: وہ قرآن کے علاوہ نبی کے اقوال و بیان تحریر نہ کریں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ابتداء میں لوگ اس قابل نہ تھے کہ آیات قرآنی اور اقوال رسول میں واضح فرق کر سکتے۔

۱۲۔ قرآن کا لوگوں کے سینوں میں محفوظ حفظ ہونے اور پاکباز لوگوں کے ہاتھوں سے لکھا ہوا ہونے کی شہادت کس سورہ سے ملتی ہے؟

ج: ۱۔ سورہ عنکبوت آیت ۲۹۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ بلکہ وہ قرآن تو واضح آیات

میں لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں۔ جنہیں علم دیا گیا ہے۔

۲۔ سورہ عبس کی آیات ۱۳-۱۴ میں یوں فرمایا۔ ترجمہ۔ یہ قرآن ایسے صحیفوں میں درج ہے۔ جو مکرم، بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں اور معزز اور نیک کاتبوں کے ہاتھ سے لکھے ہوئے ہیں۔

س: قرآن کی موجودہ ترتیب کس نے دی؟ ج: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق)

س: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنے عہد میں کن صحابی کو قرآن پاک لکھنے پر مامور کیا؟ ج: حضرت زید بن ثابتؓ کو، وہ ایک ایک آیت کے لئے دو دو شہادتیں لیتے اور پھر لکھنے میں درج فرماتے۔

س: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے جو نسخہ لکھوایا اسے کیا کہتے ہیں؟ ج: مصحف صدیقی۔

س: قرآن پاک کی پہلی باقاعدہ درس گاہ کون سی تھی؟ ج: مسجد نبوی۔

س: تلاوت کلام پاک کے لئے کون سا وقت موزوں ہے؟

ج: فجر کے وقت کی زیادہ فضیلت ہے (بنی اسرائیل ۷۸)

س: قرآن پاک میں انسانوں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بتائیے وہ گروہ کون کون سے ہیں؟ ج: ۱۔ اولیاء اللہ (اللہ کے دوست) اولیاء الشیطان (شیطان کے دوست)

۲۔ حزب اللہ (اللہ کا گروہ) حزب الشیطان (شیطان کا گروہ)

۳۔ اصحاب الجنۃ (جنت کے ساتھی) اصحاب النار (جہنم کے ساتھی)

۴۔ اصحاب الیمین (جنت کے ساتھی) اصحاب الشمال (دوزخ کے ساتھی)

۵۔ اصحاب الیمینۃ (نیک بخت ساتھی) اصحاب المشئمۃ (بد بخت ساتھی)

۶۔ مومن (ایمان والے) کافر (ایمان نہ رکھنے والے)

س: حضرت عثمانؓ نے قرآن پاک کی آٹھ نقیض بنوائیں۔ ایک اپنے پاس رکھی۔ بتائیے باقی

کہاں بھیجیں ؟ ج ب مدینہ منورہ ۔ مکہ معظمہ ۔ کوفہ ۔ بصرہ ۔ شام ۔ یمن اور بحرین ۔

رموز اوقاف قرآن پاک

جس طرح ہم دنیوی زندگی میں باہم بات چیت کرتے وقت آداب کو ملحوظ رکھتے ہیں
ی طرح قرآن پاک کی تلاوت کے لئے بھی اہل علم نے رموز اوقاف کو ملحوظ رکھنے کی تلقین
کی ہے۔ لہذا ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن پاک کی تلاوت کرتے وقت ان رموز
نیماں رکھے۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

- ۱- ○ یہ آیت کے ختم ہونے کی علامت ہے۔ لہذا اس پر ٹھہرنا چاہیے۔
- ۲- ○ جب گول دائرے پر لا لکھا ہوا ہو تو قاری کو ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
- ۳- ط۔ یہ وقف مطلق کی علامت کہلاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ۴- م۔ یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا انتہائی ضروری ہے۔
- ۵- ج۔ یہ وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا یا نہ ٹھہرنا برابر ہے۔
- ۶- ز۔ اسے وقف مجوز کی علامت کہا جاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر نہیں ہے۔
- ۷- ص۔ یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔ قاری تھک جانے
کی صورت میں اس علامت پر ٹھہر سکتا ہے۔
- ۸- ق۔ اسے وقف قبیل بھی کہتے ہیں۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
- ۹- صلے۔ یہ وصل اولیٰ ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
- ۱۰- صل۔ یہ قدر وصل کی علامت ہے۔ یہاں وقف بہتر ہے۔
- ۱۱- ک۔ یہ کذالک کی علامت ہے۔ اور یہ پہلے وقف کی طرح ہے۔

۱۲- قف۔ یہ وقف قف کی علامت ہے۔ اور صیغہ امر ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

۱۳- سکتے۔ یہاں پر تھوڑا سا ٹھہر جانا چاہیے۔ لیکن اس دوران سانس ٹوٹنے نہ پائے

۱۴- س۔ دیکھے سکتے۔

۱۵- لا۔ یہاں ٹھہرنا ضروری نہیں۔

۱۶- ۵۔ یہ پانچ آیات کے مکمل ہونے کی علامت ہے۔

۱۷- یے۔ جہاں پر یے لکھا ہوا ہو۔ وہاں دس آیات ختم ہوتی ہیں۔

۱۸- غب۔ یہاں پر قراء لہریہ کے نزدیک دس آیات ہوتی ہیں۔

۱۹- لب۔ یہ لیس کی علامت ہے یعنی قراء لہریہ یہاں آیت نہیں کرتے۔

۲۰- ع۔ یہ رکوع کی علامت ہے۔ جو حاشیہ پر ہوتی ہے۔ اس کے اوپر درمیان میں

نیچے ایک ایک ہندسہ لکھا ہوتا ہے۔ اوپر والا ہندسہ وہ سورت کے رکوع

کو، درمیان والا رکوع کی آیات کو اور نیچے والا پارے کے رکوع کو ظاہر کرتا ہے

مثلاً سورہ بقرہ کے خاتمے پر لکھا ہے۔ ۲۸ یعنی اس سورت کے چالیس رکوع

آخری رکوع کی تین آیات اور پارے کے یہاں تک آٹھ رکوع ہیں۔

اعراب اور نقاط قرآن

۱۔ یہ بتائیے کہ قرآن حکیم میں فتحات (زیر) کی تعداد کتنی ہے۔ ج :- ۳۲۲۳

۲۔ قرآن پاک میں کسرات یعنی زیروں کی تعداد ۳۹۵۸۲ ہے۔ ضمات (پیش) کی تعداد

بتلائیے۔ ج :- ۸۸۰۴

۳۔ قرآن پاک میں کل کتنی تشدید ہیں؟ ج :- ۱۲۶۴

- س۔ قرآن میں کل کتنے مدات ہیں؟ ج۔ ۱۷۷۱۔
- س۔ کیا آپ قرآن میں لگائے گئے نقطوں کی تعداد بتلا سکتے ہیں؟ ج۔ جی ہاں ۱۰۵۶۸۴۔
- س۔ قرآن مجید پر اعراب کس نے اور کب لگوائے؟
- ج۔ حجاج بن یوسف ثقفی نے ۴۳ھ میں۔
- س۔ بتائیے قرآن حکیم کے الفاظ پر تشدید، نمرہ اور مد کس نے لگوائے؟
- ج۔ خلیل بن احمد بصری نے۔
- س۔ قرآن پاک میں کل کلمات کی تعداد کتنی ہے؟ ج۔ ۸۶۴۳۰۔
- س۔ قرآن پاک میں نقطے کس سن ہجری میں لگائے گئے؟ ج۔ ۸۶ھ میں۔
- س۔ جب آیت کے لئے دائرے کا نشان مقرر نہ کیا گیا تھا تو اس وقت آیت کے لئے کونسا نشان استعمال ہوتا تھا۔ ج۔ (۔)۔
- س۔ کلمہ طیبہ میں کل کتنے نقطے ہیں۔ ج۔ کوئی نہیں۔

مقاماتِ کفریہ

- ۱۔ قرآن حکیم کی تلاوت کرتے وقت زیر کی جگہ زبر اور زبر کی جگہ زیر اور زبر کی جگہ پیش یا زیر پڑھی جائے تو کلمہ کفر صادر ہو جاتا ہے۔ تفصیل ملاحظہ فرمائیں:-
- ۱۔ سورہ الفاتحہ اَنْعَمْتَ كِت پر پیش پڑھنا۔
- ۲۔ سورہ الفاتحہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ پر پڑھنا۔
- ۳۔ پارہ اول اَلَمْ وَاذِ بَيْتِي اِبْرَاهِيْمَ رَبِّكَ كِت پر زبر پڑھنا۔
- ۴۔ پارہ سيقول کے آخر میں وَقْتَلْ دَا وِدْ جَالُوْتِ ميں دال ثانی پر پیش کی جگہ

زیر پڑھنا۔

۵۔ پارہ تِلْكَ الرُّسُلُ میں وَاللَّهُ يُضْعِفُ کی ع پر زیر کی جگہ زیر پڑھنا۔

۶۔ پارہ لَا يَجِبُ اللَّهُ سوره نساء مُرْسَلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ کی ذال پر زیر پڑھنا۔

۷۔ پارہ وَأَعْلَمُوا سوره توبہ رکوع اول میں ان اللہ بِرَحْمِيٍّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولَهُ کی لام پر زیر پڑھنا۔

۸۔ پارہ سُبْحَانَ الَّذِي کی سوره بنی اسرائیل میں وَمَا كُنَّ مَعَزِدِينَ کی ذال

پر زیر پڑھنا۔

۹۔ پارہ أَلَمْ أَقُلْ کی سوره طہ میں وَعَصَى أَمْرًا رَبِّكَ کی ب پر پیش پڑھنا۔

۱۰۔ پارہ اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ کی سوه انبیا میں إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الظَّالِمِينَ کی ت پر زیر پڑھنا۔

۱۱۔ پارہ وَقَالَ الَّذِينَ سوره شعراء میں لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ کی ذال پر زیر پڑھنا۔

۱۲۔ پارہ وَمَنْ يَقْنُتْ میں سوره فاطر کی آیت إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ کی اللہ کی ہ پر پیش پڑھنا۔

۱۳۔ پارہ وَمَالِي کی سوره و صفت میں وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنذِرِينَ کی ذال پر زیر پڑھنا۔

۱۴۔ پارہ قَدْ تَسْمِعُ اللَّهُ کی سوره حشر میں الْخَائِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ کی

واو پر زیر پڑھنا۔

۱۵۔ پارہ تَبَارَكَ الَّذِي کی سوره الحاقہ میں لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِمُونَ کے

۱۶۔ پارہ تَبَارَكَ الَّذِي سوره منزل میں فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ كِي نون

پر زبر پڑھنا۔

۱۷۔ پارہ تَبَارَكَ الَّذِي كِي سوره مرسلات میں فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ كِي ظر

زبر پڑھنا۔

۱۸۔ سوره نازعات میں اِنَّمَا اَنْتَ مُنذِرٌ مِّنْ يَّخْشَاهَا كِي فال پر

زبر پڑھنا۔

سورتوں کے نام جن میں کوئی نقطہ نہیں

نمبر شمار	سوره نمبر	نام سوره
۱-	۵	المائدہ
۲-	۱۱	ہود
۳-	۱۳	الرعد
۴-	۲۰	ظہ
۵-	۳۰	روم
۶-	۳۸	ص
۷-	۴۷	محمد
۸-	۵۲	الطور
۹-	۶۷	الملك

نمبر شمار	سورہ نمبر	نام سورہ
۱۰-	۷۶	الدھر
۱۱-	۸۷	الاعلیٰ
۱۲-	۱۰۳	العقر

قرآن پاک اور حروفِ تہجی

س: بتائیے قرآن پاک میں کل کتنے حروف ہیں؟

ج: ۲۸، ۲۳، ۲۳، ۳ بعض بزرگوں نے ان کی تعداد ۲۶۵، ۲۱۱، ۲۳ بتائی ہے۔

س: قرآن پاک میں کل کتنے حروفِ تہجی استعمال کئے گئے ہیں۔ ج: ۲۹۔

س: بتائیے قرآن پاک میں سب سے زیادہ کون سا حرف استعمال کیا گیا ہے۔

ج: ط (الف) (یہ ۲۸۸۷ بار استعمال ہوا ہے)

س: قرآن پاک میں جو حرف سب سے کم استعمال ہوا ہے بتائیے وہ کون سا ہے۔

ج: ظ (یہ ۸۲۲ مرتبہ استعمال ہوا ہے)

س: حرف ش قرآن پاک میں ۲۱۱۵ مرتبہ آیا ہے۔ بتائیے حرف ض کتنی مرتبہ آیا ہے۔

ج: ۱۳۰۷ مرتبہ۔

س: قرآن پاک میں ترتیب نزولی کے اعتبار سے کون سا حرف سب سے پہلے آیا ہے۔

ج: حرف ط (اقرا)

س: قرآن پاک کے ہر حرف کی تلاوت پر کتنی تیکیاں ملتی ہیں۔ ج: دس۔

س: قرآن پاک کا لفظ کس حروفِ تہجی پر ہوتا ہے۔ ج: "ت"

سب قرآن پاک میں الف کے بعد سب سے زیادہ استعمال کئے جانے والے حروف کون سے ہیں۔ ج، ہ، ی اور ل۔

سب سے لے کر ی تک قرآن مجید میں آنے والے حروف کی تعداد بتلائیے۔

۱۲۷۷	ط	۴۸۸۷۲	ج، ہ، ی
۸۴۲	ظ	۱۱۲۲۸	ب
۹۲۲۰	ع	۱۱۹۹	ت
۲۲۰۸	غ	۱۲۷۴	ث
۸۴۹۹	ف	۳۲۷۳	ج
۶۸۱۳	ق	۹۷۳	ح
۹۵۰۰	ك	۲۴۱۶	خ
۳۴۳۲	ل	۵۶۰۲	د
۳۶۵۳۵	م	۴۶۷۷	ذ
۴۰۱۹۰	ن	۱۱۷۹۳	ر
۲۵۵۳۶	و	۱۵۹۰	ز
۱۹۰۷۰	ہ	۵۹۹۱	س
۳۷۲۰	لا	۲۱۱۵	ش
۴۱۱۵	ا	۲۰۱۲	ص
۴۵۹۱۹	ی	۱۳۰۷	ض

سب سے لے کر ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م، و، ہ اور ی حروف قمری ہیں۔ بتائیے حروف شمسی کون سے ہیں؟

ج، ہ، ت، ث، اد، ذ، ر، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل اور ن۔

س :- قرآن پاک میں ل کے بعد اگر حروف شمسی آجائے تو ل کو پڑھا نہیں جاتا۔ یہ بتائیے کہ اگر ل کے بعد حروف قمری آجائے تو کیا ل پڑھا جاتا ہے۔ ج :- جی ہاں۔

س :- قرآن کے حروف تہجی کے بارے میں حضرت علیؑ کا کیا قول ہے؟

ج :- ہر کتاب میں ایک بات منتخب ہوتی ہے اور قرآن کی چیدہ و برگزیدہ چیز حروف تہجی ہیں۔ س :- ان حروف کی تعداد بتلائیے جن میں نقطے استعمال نہیں ہوتے۔

ج :- چودہ حروف - ا، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ک، ل، م، و، ہ، ع۔

س :- قرآن حکیم میں کتنے حروف ایک ہزار مرتبہ سے کم استعمال کئے گئے ہیں۔

ج :- ح اور ط۔

س :- دو ہزار سے کم استعمال ہونے والے حروف کون کون سے ہیں؟

ج :- سات - ت، ث، ح، ز، ض، ط، ظ۔

س :- ترتیب کے لحاظ سے قرآن مجید میں پہلے کون سا حرف تہجی آیا ہے؟

ج :- ب (بسم اللہ)

س :- ترتیب کے اعتبار سے کیا آپ قرآن پاک کا آخری حرف تہجی بتا سکتے ہیں؟

ج :- س (والناس)

س :- وہ کون سا لفظ ہے۔ جو قرآن پاک میں ۳۳۲ مرتبہ آیا ہے۔ ج :- لفظ قل۔

س :- قرآن پاک کتنے حروف پر نازل ہوا ہے۔ ج :- سات حروف پر۔

حروف مقطعات

س :- حروف مقطعات سے کیا مراد ہے۔

ج۔ ایسے حروف جنہیں اکٹھا لکھا جاتا ہے لیکن انہیں پڑھا الگ الگ جاتا ہے۔ حروف مقطعات کہلاتے ہیں۔ ان کا مطلب تو خدا ہی جانتا ہے۔

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی سورتیں

۱۔ سورہ البقرہ	(۲)	آلّم
۲۔ سورہ آل عمران	(۳)	آلّم
۳۔ سورہ الاعراف	(۷)	آلّمصّ
۴۔ سورہ یونس	(۱۰)	الرا
۵۔ سورہ ہود	(۱۱)	الرا
۶۔ سورہ یوسف	(۱۲)	الرا
۷۔ سورہ الرعد	(۱۳)	المرا
۸۔ سورہ ابراہیم	(۱۴)	الرا
۹۔ سورہ الحجر	(۱۵)	الرا
۱۰۔ سورہ مریم	(۱۹)	کہلّعیصّ
۱۱۔ سورہ طہ	(۲۰)	طہ
۱۲۔ سورہ الشعراء	(۲۶)	طسّم
۱۳۔ سورہ النمل	(۲۷)	طس
۱۴۔ سورہ القصص	(۲۸)	طسّم
۱۵۔ سورہ عنکبوت	(۲۹)	آلّم
۱۶۔ سورہ الروم	(۳۰)	آلّم

۱۷- سورہ لقمن	(۳۱)	آلَم
۱۸- سورہ السجدہ	(۳۲)	آلَم
۱۹- سورہ یس	(۳۶)	یس
۲۰- سورہ ص	(۳۸)	ص
۲۱- سورہ المؤمن	(۴۰)	حَم
۲۲- سورہ حم السجدہ	(۴۱)	حَم
۲۳- سورہ الشوریٰ	(۴۲)	حَم عسق
۲۴- سورہ الزخرف	(۴۳)	حَم
۲۵- سورہ الدخان	(۴۴)	حَم
۲۶- سورہ الجاثیہ	(۴۵)	حَم
۲۷- سورہ الاحقاف	(۴۶)	حَم
۲۸- سورہ ق	(۵۰)	ق
۲۹- سورہ ن	(۶۸)	ن

س۔ بتائیے حروف مقطعات سے قرآن پاک کی کتنی سورتوں کی ابتداء ہوتی ہے۔
ج۔ ۲۹ سورتوں کی۔

س۔ ہر حرف مقطعات کلمات مخدوفہ کا اختصار ہیں۔ بتائیے ان سے کیا مراد ہے۔
ج۔ الف سے اللہ، م سے محمد اور ل سے جبرائیل امین ہیں۔
س۔ قرآن پاک میں پندرہ حروف مقطعات ہیں۔ کیا آپ وہ حروف بتا سکتے ہیں۔
ج۔ جی ہاں۔ ط، ع، ق، ک، ل، م، ن، ہ، ی۔

س۔ قرآن پاک میں الم کتنی سورتوں کی ابتداء میں آیا ہے۔

۹۶۲۷

ج ۲ چھ سورتوں کے۔ بقرہ، آل عمران، عنکبوت، روم، لقمان اور سجدہ۔ دو سورتوں میں ”الم“ کے ساتھ دوسرے حروف بھی ملے ہوئے ہیں۔ مثلاً اعراف میں المص، اور عد میں المر۔

س ۲ ایک حرف والے حروف مقطعات کون کون سے ہیں۔

ج ۲ ص، ق، ن، (ان کے نام پر سورتوں کے نام بھی ہیں)

س ۲ دو حروف والے حروف مقطعات بتائیے۔

ج ۲ طہ، یس، طس (النمل) حم۔ یہ چھ سورتوں کے ابتداء میں آئے ہیں۔

جن میں المؤمن۔ حم السجدہ، الزخرف، الدخان، الجاثیہ۔ الاحقاف،

شامل ہیں۔

س ۲ تین حروف والے حروف مقطعات کون سے ہیں۔

ج ۲ الم، الرا، طسم، عسق۔

س ۲ المر اور المص چار حروف والے حروف مقطعات ہیں۔ پانچ حروف والے

حروف مقطعات کون سے ہیں۔

ج ۲ صرف دو کھيحص اور حمعسق۔

س ۲ حروف مقطعات کے بارے میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما کا قول کیا ہے؟

ج ۲ ہر کتاب میں ایک راز ہوتا ہے۔ اور قرآن کریم کا راز حروف مقطعات ہیں۔

س ۲ یہ قرآن کریم کے اسرار ہیں۔ بتائیے حروف مقطعات کے بارے میں یہ کس

کا قول ہے۔ ج ۲ امام شعبیؒ کا۔

س ۲ قرآن حکیم میں آخری حرف مقطعات کس پارے اور کس سورہ میں ہے؟

ج ۲ سورہ العلم۔ انتیسواں پارہ۔

س ۲ قرآن حکیم کا پہلا اور چھپیسواں پارہ حروف مقطعات سے شروع ہوتا ہے۔ بتائیے

ان کے نام کیا ہیں؟ ج۔ ب۔ الہم اور حم۔

س۔ ب۔ الہم کے حروف مقطعات سے شروع ہونے والی آخری سورہ کا نام بتائیے۔
ج۔ سورہ السجدہ۔

اصطلاحات قرآن

س۔ تجوید کسے کہتے ہیں؟

ج۔ قرآن حکیم کے حروف کی شناخت، ان کے مخارج کا صحیح علم اور رموز و اوقاف قرآنی کی ضروری معلومات کی تحصیل ہے۔ اس کے بغیر قرآن مجید کی صحیح اور رواں تلاوت ممکن نہیں۔

س۔ لفظ ربو کا مفہوم کیا ہے؟

ج۔ اس سے مراد وہ معین اضافہ ہے جو ایک قرض دینے والا مجرد ملت کے عوض اپنے مقروض سے اپنی اصل رقم پر وصول کرتا ہے۔

س۔ لفظ مسلم کی اصطلاح سب سے پہلے کس نبی کے دور میں استعمال کی گئی؟
ج۔ حضرت ابراہیمؑ کے عہد میں۔

س۔ کلمہ سے کیا مراد ہے؟

ج۔ وہ لفظ ہے جو پر معنی ہو۔ جیسا کہ زید، عمر، بکر

س۔ قرآن پاک کے ہر حرف کی پوری پوری ادائیگی کرنا اور منہ کو ٹیڑھا کرنے سے بچانے کو اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟

ج۔ ترسیل۔

س :- مد کیا ہے ؟

ج :- اس کے لغوی معنی کھینچنا ہے۔ اصطلاح میں اس سے مراد آواز کو زیادہ کرنا ہے۔
مد کی دو قسمیں ہیں۔ اصلی اور فرعی۔ اصلی وہ ہے کہ صرف مد کے بعد ہمزہ اور سکون
نہ ہو۔

س :- وقف کیا ہے ؟

ج :- لغوی اعتبار سے اس کا مطلب ہے ٹھہرنا اور رکنا۔ اصطلاح میں کلمہ کے آخری
حرف پر آواز اور سانس کا بند کرنا ہے۔ یہ تین قسموں کا ہوتا ہے۔ وقف سکون
وقف روم اور وقف اشمام۔

س :- حروف الملقی کون کون سے ہیں ؟

ج :- ہمزہ ، عین ، ہا ، حاء ، غین اور خا۔

س :- آیات ایک دوسرے سے جن حروف کے ذریعے الگ ہوتی ہیں۔ اصطلاح میں
انہیں کیا کہا جاتا ہے ؟ ج :- فاصلہ۔

س :- تفسیر ماثور کے کہا جاتا ہے ؟

ج :- ایسی تفسیر جس میں قرآن پاک کے الفاظ اور آیات کے معنی کے تعین میں اصل انحصار
حدیث رسول مقبول صلعم اور آثار صحابہ پر کیا جاتا ہے۔

س :- اہل کتاب کن لوگوں کو کہا جاتا ہے ؟

ج :- وہ لوگ جو کسی بھی الہامی اور آسمانی کتاب کو مانتے ہوں۔

س :- جار الجنب سے کیا مراد ہے ؟ ج :- وہ پڑوسی جو اجنبی ہو۔

س :- صراط مستقیم سے کیا مراد ہے ؟

ج :- لغوی طور پر اس کا مطلب ہے سیدھا راستہ لیکن اصطلاح میں اس سے مراد دین
اسلام ہے۔

س۔ منسوخ کیا ہے؟

ج۔ وہ قرآنی آیات جن کے بارے میں عام تاثر یہ پایا جاتا ہے کہ یہ بعد کی آیات سے یا تو تبدیل کر دی گئی ہیں یا پھر ان کا مفہوم کا عدم قرار دیا گیا ہے۔ جن آیات سے انہیں منسوخ کیا گیا ہے انہیں ناسخ کہا جاتا ہے۔

س۔ سید پارے کے آدمے حصے کو نصف کہتے ہیں۔ بتائیے چوتھائی حصے کو کیا کہتے ہیں؟ ج۔ ربع

س۔ ایک پارے کے تین چوتھائی حصے کو اصطلاح میں کیا کہتے ہیں۔ ج۔ ثلث۔
س۔ بیع المئین سے کیا مراد ہے۔

ج۔ وہ تمام سورتیں جن میں آیات کی تعداد کم و بیش ایک سو ہو۔ اس کا اطلاق سورہ یونس سے سورہ فاطر تک کی سورتوں پر ہوتا ہے۔

س۔ بتائیے اصطلاح میں ان آیات کو کیا کہا جاتا ہے۔ جن کا مقصد واضح نہیں ہوتا۔
ج۔ آیات متشابہات۔

س۔ بتائیے اصطلاح قرآنی میں صفا اور مروہ کو کیا کہا جاتا ہے؟ ج۔ شعائر اللہ۔
س۔ ام سے کیا مراد لی جاتی ہے۔

ج۔ قرآن پاک کا وہ اولیں نسخہ جو بقول حضرت زید بن ثابت کے چڑے پر لکھا گیا۔
س۔ الحمد کو کن معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے؟

ج۔ عربی میں حمد اچھی صفتوں کے بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

س۔ قرآن پاک میں قولاً سدیداً کے الفاظ آئے ہیں بتائیے ان سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ایسی متوازن، سیدھی اور صاف بات جس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو۔

س۔ بتائیے قرآن پاک کی رو سے ہر اچھی اور نیک بات کو اصطلاح میں کیا کہا جاتا ہے۔

ج۔ معروف۔ یہ لفظ تقریباً چالیس مرتبہ آیا ہے۔

وحی

س۔ بتائیے لغوی اعتبار سے لفظ وحی کا مطلب کیا ہے؟
 ج۔ اشارہ، خط و کتابت، پیغام، راز کی بات، چھپی ہوئی بات، دل میں ڈال دینا۔
 اصطلاح میں اس سے مراد خدا تعالیٰ کا اپنے فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے
 اپنی ہدایات انسانوں کے لئے نبیوں اور رسولوں تک پہنچانا۔
 س۔ قرآن پاک کی پہلی وحی کتنی آیات پر مشتمل تھی۔ ج۔ پانچ آیات پر (العلق)
 س۔ بتائیے دوسری وحی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کون سی سورہ نازل ہوئی؟
 ج۔ سورہ والضحیٰ۔

س۔ بتائیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی وحی کس مقام پر نازل ہوئی؟
 ج۔ غارِ حرا میں۔

س۔ بتائیے پہلی وحی کس سنہ عیسوی میں نازل ہوئی؟ ج۔ ۶۱۰ء
 س۔ پہلی اور دوسری وحی کے درمیان کتنا وقفہ ہے؟ ج۔ ڈھائی برس کا۔
 س۔ بتائیے دوسری وحی کے الفاظ کیا تھے؟

ج۔ یا ایہا المدثر قم فانذر (اے چادر میں لپٹے ہوئے اٹھ اور ڈر اور
 اپنے رب کی بڑائی بیان کر۔) (سورہ مدثر)

س۔ بتائیے دوسری وحی سے حضور کو کس قسم کا حکم ملا؟ ج۔ تبلیغ کرنے کا۔
 س۔ کیا آپ وحی لانے والے فرشتے کا نام بتا سکتے ہیں۔ ج۔ جی ہاں حضرت جبرئیل
 س۔ پہلی وحی اور دوسری وحی کے درمیان جو وقفہ پایا جاتا ہے؟ اصطلاح میں اسے
 کیا کہتے ہیں۔ ج۔ دورِ فترت۔

س :- قرآن حکیم کی پہلی وحی کی کتابت کس خط میں کی گئی؟ ج :- خط قیراموز میں۔

س :- بتائیے جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی تو حضرت خدیجہ حضور کو کس کے پاس لے گئیں؟ ج :- ورقہ بن نوفل کے پاس۔

س :- اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس وحی کو جلدی جلدی یاد کرنے کے لئے اپنی زبان کو حرکت نہ دو۔ اس کو یاد کروادینا اور پڑھوادینا ہمارے ذمہ ہے۔ ابتدا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں اس وقت تم اس کی قرأت کو غور سے سنتے رہو۔ پھر اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ذمہ ہے۔ بتائیے یہ الفاظ کس سورہ کے ہیں۔

ج :- سورہ قیامہ آیات ۱۶ تا ۱۹۔

س :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وقت کیا عمر تھی جب آپ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔ ج :- چالیس برس۔

س :- قرآن مجید کی پہلی وحی کی کتابت کس نے کی تھی؟ ج :- خالد بن سعیدؓ نے۔

س :- براہِ راست وحی کا ذکر قرآن پاک میں کن الفاظ میں آیا ہے؟

ج :- ترجمہ - یہ نبی اپنی ذاتی خواہش نفس سے کچھ نہیں بولتے۔ یہ تو حکم خدا ہے۔ جو انہیں بھیجا جاتا ہے۔ (سورہ نجم آیات ۳-۴)

س :- قرآن پاک میں شہد کی مکھی کو وحی کرنے اور حضرت موسیٰ کی والدہ کو وحی کرنے کا ذکر کن سورتوں میں آیا ہے؟

ج :- علی الترتیب سورہ نمل آیت ۶۸ اور قصص آیت ۷۔

س :- پہلی وحی کے موقع پر جب حضرت جبرئیل نے حضور سے کہا - اقرأ۔ تو بتائیے آپ نے کیا جواب دیا؟

ج :- ما انا بقاری۔ یعنی میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔

پارے

س :- بتائیے قرآن پاک میں کل کتنے پارے ہیں۔ ج :- تیس۔
 س :- پہلے پارے کا نام آلاء (ال م) ہے۔ آخری پارے کا نام بتائیے۔
 ج :- عَمَّ۔

س :- قرآن پاک کے ان پاروں کے نام بتائیے جن کی ابتداء اللہ کے پاک نام سے یعنی
 بسم اللہ سے ہوتی ہے۔

ج :- (آٹھ سے) الم ، سبحان الذی ، اقرب للناس ، قد افلح ، حم ، قد سمع اللہ ،
 تبرک الذی اور عم۔

س :- بتائیے سورہ المتباد کس پارے کی ابتدا کرتی ہے؟
 ج :- تیسویں پارے کی۔

س :- قرآن پاک کے کن دو پاروں میں صرف ایک ایک ہی سورہ ہے؟
 ج :- سیقول السفہا اور والمحصنت۔

س :- قرآن پاک کے ان پاروں کی تعداد بتائیے جن کی ابتدائی سورہ سے ہوتی ہے۔
 ج :- آٹھ۔

س :- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی سب سے پہلے کس پارے
 میں آیا ہے۔ ج :- لن تنالوا البر حتی تنفقوا۔

س :- کیا آپ جو بیسویں پارے کا نام بتا سکتے ہیں۔ ج :- حی ہا فمن اظلم
 س :- سورہ ص ۲۳ ویں پارے میں ہے۔ بتائیے سوہ ق کون سے پارے میں ہے؟
 ج :- ۲۶ ویں پارے میں۔

س: قرآن پاک کے ان دو پاروں کے نام بتائیے جو صرف دو حروف تہجی پر مشتمل ہیں؟

ج: ح (۲۶ واں پارہ) اور ع (۳۰ واں پارہ)

س: قرآن پاک کے کن دو پاروں میں ایک سے زائد سجدہ تلاوت ہیں؟

ج: وقال الذی اور ع۔

س: مشہور دعا رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا کس پارے میں ہے۔

ج: قال الم ۱۶، سورہ طہ۔

س: قرآن پاک کے تیسویں پارے میں سب سے زیادہ سورتیں ہیں کیا آپ ان کی

تعداد بتلا سکتے ہیں۔ ج: ۳۷ سورتیں۔

س: تیسویں پارے کی سب سے بڑی سورہ کا نام بتائیے۔ ج: سورہ التزاعنت

س: اٹھائیسویں پارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس نام سے یاد کیا گیا

ہے؟ ج: احمد کے نام سے آیت ۶۔

س: کیا آپ قرآن پاک کے پاروں کے نام بتا سکتے ہیں؟ ج: جی ہاں۔

۱۰۔ واعلموا

۱۔ الم

۱۱۔ یعتذرون

۲۔ سيقول

۱۲۔ وما من دابّة

۳۔ تلك الرّسل

۱۳۔ وما ابرئى

۴۔ لن تننا

۱۴۔ ربّما

۵۔ والحضنت

۱۵۔ سبحن الذی

۶۔ لا یحیب اللہ

۱۶۔ قال الم

۷۔ واذا سمعو

۱۷۔ اقترّب للناس

۸۔ ولواننا

۱۸۔ قد افلج

۹۔ قال الملاء

- ۱۹ - وقال الذین
 ۲۰ - امّن خلق
 ۲۱ - اتل ما
 ۲۲ - ومن یقنت
 ۲۳ - ومالی
 ۲۴ - فمن اظلم
 ۲۵ - الیہ یرد
 ۲۶ - حم
 ۲۷ - قال فما خطبکم
 ۲۸ - قد سمع اللہ
 ۲۹ - تبارک الذی
 ۳۰ - عم

س۔ بتائیے آٹھویں پارے کی ابتدا کن الفاظ سے ہوتی ہے؟

ج۔ اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے بھی نازل کرتے اور مردے بھی ان سے باتیں کرتے تو بھی وہ ایمان نہ لاتے۔

س۔ سورہ بقرہ قرآن پاک کی سب سے بڑی سورہ ہے۔ بتائیے یہ کن پاروں میں ہے؟
 ج۔ الم۔ سيقول السفها، تک الرسل میں۔

س۔ سورہ بقرہ کے علاوہ اس سورہ کا نام بتائیے۔ جو تین پاروں میں ہے؟
 ج۔ سورہ النساء۔

س۔ کیا آپ ان پاروں کے نام بتا سکتے ہیں جن میں سورہ النساء کا ذکر آیا ہے؟
 ج۔ لن تنالوا البروا المحصنت اور لایجب اللہ۔

س۔ دو دو پاروں میں کتنی سورتیں آتی ہیں۔ ج۔ ۱۸ سورتیں

س۔ کیا آپ ان سورتوں کے نام بتا سکتے ہیں جو دو دو پاروں میں ہیں؟

ج۔ سورہ آل عمران۔ سورہ مائدہ، سورہ انعام، سورہ اعراف، سورہ انفال۔

سورہ توبہ، سورہ ہود، سورہ یوسف، سورہ حجر، سورہ کہف، سورہ فرقان۔

سورہ نمل، سورہ عنکبوت، سورہ احزاب، سورہ یسن، سورہ زمر،

سورہ حم سجدہ اور سورہ زاریات۔

ترتیب نزولی و موجودہ ترتیب

موجودہ ترتیب	نام سورہ	ترتیب نزولی	تعداد آیات	تعداد رکوع
۱	فاتحہ	۵	۷	۱
۲	بقرہ	۸۷	۲۸۶	۲۰
۳	ال عمران	۸۹	۲۰۰	۲۰
۴	النساء	۹۲	۱۷۶	۲۲
۵	مائدہ	۱۱۲	۱۲۰	۱۶
۶	العام	۵۵	۱۶۵	۲۰
۷	اعراف	۳۹	۲۰۶	۲۲
۸	انفال	۸۸	۷۵	۱۰
۹	توبہ	۱۱۳	۱۲۹	۱۶
۱۰	یونس	۵۱	۱۰۹	۱۱
۱۱	ہود	۵۲	۱۲۳	۱۰
۱۲	یوسف	۵۳	۱۱۱	۱۲
۱۳	زمرہ	۹۶	۲۳	۴
۱۴	ابراہیم	۷۲	۵۲	۷
۱۵	حجر	۵۲	۹۹	۴
۱۶	محل	۷۰	۱۲۸	۱۶

موجودہ ترتیب	نام سورہ	ترتیب نزولی	تعداد آیات	تعداد رکوع
۱۷	بنی اسرائیل	۵۰	۱۱۱	۱۲
۱۸	کہف	۴۹	۱۱۰	۱۲
۱۹	مریم	۲۲	۹۸	۴
۲۰	طہ	۲۵	۱۳۵	۸
۲۱	انبیاء	۷۳	۱۱۲	۷
۲۲	حج	۱۰۳	۷۸	۱۰
۲۳	مومنوں	۷۲	۱۱۸	۴
۲۴	نور	۱۰۲	۴۲	۹
۲۵	فرقان	۲۲	۷۷	۴
۲۶	شعراء	۲۷	۲۲۷	۱۱
۲۷	نمل	۲۸	۹۳	۷
۲۸	قصص	۲۹	۸۸	۹
۲۹	عنکبوت	۱۵	۴۹	۷
۳۰	روم	۸۲	۴۰	۵
۳۱	لقمان	۵۷	۳۲	۲
۳۲	سجدہ	۷۵	۳۰	۱
۳۳	احزاب	۹۰	۷۳	۹
۳۴	سبا	۵۸	۵۲	۶
۳۵	فاطر	۲۳	۲۵	۵

تعداد آیات	تعداد کلمات	ترتیب نزولی	نام سورہ	موجودہ ترتیب
۵	۸۳	۴۱	یس	۳۶
۵	۱۸۲	۵۶	صافات	۳۷
۵	۸۸	۳۸	ص	۳۸
۸	۷۵	۵۹	زمر	۳۹
۹	۱۵	۶۰	مومن	۴۰
۶	۵۴	۶۱	حم سجده	۴۱
۵	۵۳	۶۲	شوری	۴۲
۷	۸۹	۶۳	زخرف	۴۳
۴	۵۹	۶۴	دخان	۴۴
۳	۳۷	۶۵	جاثیہ	۴۵
۳	۳۵	۶۶	احقاف	۴۶
۳	۳۸	۹۵	محمد	۴۷
۳	۲۹	۱۱۱	فتح	۴۸
۲	۱۸	۱۰۶	حجرات	۴۹
۴	۴۵	۳۴	ق	۵۰
۴	۶۰	۶۷	ذاریات	۵۱
۲	۴۹	۷۶	طور	۵۲
۴	۶۲	۲۳	نجم	۵۳
۴	۵۵	۳۷	قمر	۵۴

تعداد کوع	تعداد آیات	ترتیب نزولی	نام سورہ	موجودہ ترتیب
۳	۷۱	۹۷	رحمن	۵۵
۳	۹۴	۲۴	واقعہ	۵۶
۲	۲۹	۹۲	حدید	۵۷
۲	۲۲	۱۰۵	مجادلہ	۵۸
۳	۲۳	۱۰۱	حشر	۵۹
۲	۱۳	۹۱	ممتحنہ	۶۰
۲	۱۴	۱۰۹	صف	۶۱
۲	۱۱	۱۱۰	جمعہ	۶۲
۲	۱۱	۱۰۲	منافقون	۶۳
۲	۱۸	۱۰۸	تغابن	۶۴
۲	۱۲	۹۹	طلاق	۶۵
۲	۱۲	۱۰۷	تحریم	۶۶
۲	۳۰	۷۷	نک	۶۷
۲	۵۲	۲	قلم	۶۸
۲	۵۲	۷۸	حاقہ	۶۹
۲	۲۲	۷۹	معاوج	۷۰
۲	۲۸	۷۱	نوح	۷۱
۲	۲۸	۲۰	جن	۷۲
۲	۲۰	۳	مزل	۷۳

تعداد در کوع	تعداد آیات	ترتیب نزولی	نام سوره	موجودہ ترتیب
۲	۵۶	۴	مدثر	۷۴
۲	۴۰	۳۱	قیامہ	۷۵
۲	۳۱	۹۸	دہر	۷۶
۲	۵۰	۳۳	مرسلات	۷۷
۲	۴۰	۸۰	نباء	۷۸
۲	۴۶	۸۱	نارعات	۷۹
۱	۴۲	۲۴	عبس	۸۰
۱	۲۹	۷	تکوین	۸۱
۱	۱۹	۸۲	انفطار	۸۲
۱	۳۶	۸۶	مطففین	۸۳
۱	۲۵	۸۳	انشقاق	۸۴
۱	۲۲	۲۷	بروج	۸۵
۱	۱۷	۳۶	طارق	۸۶
۱	۱۹	۸	اعلیٰ	۸۷
۱	۲۶	۶۸	غاشیہ	۸۸
۱	۴۰	۱۰	فجر	۸۹
۱	۲۰	۳۵	بلد	۹۰
۱	۱۵	۳۶	شمس	۹۱
۱	۲۱	۹	لیل	۹۲

تعداد رکوع	تعداد آیات	ترتیب نزولی	نام سورہ	موجودہ ترتیب
۱	۱۱	۱۱	ضحیٰ	۹۳
۱	۸	۱۲	انشراح	۹۴
۱	۸	۲۸	تین	۹۵
۱	۱۹	۱	علق	۹۶
۱	۵	۲۵	قلہ	۹۷
۱	۸	۱۰۰	بینہ	۹۸
۱	۸	۹۳	زلزال	۹۹
۱	۱۱	۱۲	عادیات	۱۰۰
۱	۱۱	۳۰	قارعہ	۱۰۱
۱	۸	۱۶	تکواثر	۱۰۲
۱	۳	۱۳	عصر	۱۰۳
۱	۹	۳۲	ہمزہ	۱۰۴
۱	۵	۱۹	فیل	۱۰۵
۱	۲۲	۲۹	قریش	۱۰۶
۱	۷	۱۷	مَاعُون	۱۰۷
۱	۲۴	۱۵	کوثر	۱۰۸
۱	۶	۱۸	کافرون	۱۰۹
۱	۳	۱۱۲	نصر	۱۱۰
۱	۵	۶	ہب	۱۱۱

موجودہ ترتیب	نام سورہ	ترتیب نزولی	تعداد آیات	تعداد رکوع
۱۱۲	اخلاص	۲۲	۴	۱
۱۱۳	العلق	۲۰	۵	۱
۱۱۴	الناس	۲۱	۶	۱

سورتیں

س۔ بتائیے سورہ کا لغوی مطلب کیا ہے؟

ج۔ شرف و منزلت، دیوار کا ہر ایک ردہ، اچھی اور اونچی عمارت، نشانِ علامت۔
س۔ بتائیے قرآن پاک میں کل کتنی سورتیں ہیں؟ ج۔ ۱۱۴۔

س۔ بتائیے قرآن پاک کی کتنی سورتیں مکہ مکرمہ میں نازل ہوئیں اور کتنی مدینہ منورہ میں؟
ج۔ مدنی ۱۸، مکی ۶۵، ۳ سورتوں کے مقام نزول کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

س۔ بتائیے سب سے پہلی نازل ہونے والی سورہ کا نام کیا ہے؟ ج۔ سورہ العلق
س۔ قرآن پاک کی نازل ہونے والی (ترتیب نزولی کے اعتبار سے) آخری سورہ کونسی ہے۔ ج۔ سورہ توبہ۔

س۔ ترتیب قرآن (موجودہ) کے حساب سے پہلی سورہ کون سی ہے۔
ج۔ سورہ الفاتحہ۔

س۔ ترتیب قرآن (موجودہ) کے حساب سے آخری سورہ کونسی ہے؟ ج۔ سورہ الناس

س :- اصطلاح میں قرآن پاک کی پہلی سات سورتوں کو کیا کہا جاتا ہے ؟

ج :- طوال -

س :- قرآن پاک میں سورت کا لفظ کتنی مرتبہ آیا ہے ؟ ج :- سات مرتبہ -

س :- قرآن پاک کی سب سے طویل ترین سورہ کون سی ہے ؟ ج :- سورہ البقرہ -

س :- قرآن پاک کی سب سے مختصر ترین سورہ کا نام بتائیے ؟ ج :- سورہ کوثر -

س :- رضی اللہ عنہم ورضو عنہم - بتائیے یہ الفاظ کس سورہ میں ہیں ؟

ج :- سورہ البینہ -

س :- سورہ النصر کی کتنی آیات ہیں ؟ ج :- تین -

س :- ان دو سورتوں کے نام بتائیے جن کے نام میں صرف ایک ایک حرف بھی آتا

ہے - ج :- سورہ ق اور سورہ ص -

س :- قرآن پاک کی ابتدائی سات سورتوں کو طوال کہا جاتا ہے - بتائیے اس

کے بعد کی گیارہ سورتوں کو کیا مخصوص نام دیا گیا ہے ؟ ج :- مئین -

س :- قرآن پاک کی ان دو سورتوں کے نام بتائیے جو بیک وقت نازل ہوئیں -

ج :- سورہ الفلق اور سورہ الناس -

س :- سورہ البقرہ قرآن پاک کی پہلی طویل سورہ ہے - کیا آپ دوسری طویل سورہ

کا نام بتا سکتے ہیں - ج :- جی ہاں - سورہ آل عمران -

س :- قرآن پاک کی ان سورتوں کی تعداد بتائیے - جو صرف ایک رکوع پر مشتمل ہیں ؟

ج :- ۳۸ -

س :- سورہ الفیل میں کس پرندے کا نام لیا گیا ہے - ج :- ابا بیل کا -

س :- بتائیے سورہ والتین میں اللہ تعالیٰ نے کس پھل کی قسم کھائی ہے ؟

ج :- انجیر کی -

س :- غزوہ خیبر کے فتح ہونے کی خبر کس سورہ میں دی گئی؟
ج :- سورہ فتح میں۔

س :- کیا آپ مکمل طور پر نازل ہونے والی پہلی سورہ کا نام بتا سکتے ہیں؟
ج :- جی ہاں۔ سورہ فاتحہ۔

س :- اس سورہ کا نام بتائیے جس کی ابتدا بسم اللہ سے نہیں کی گئی؟
ج :- سورہ توبہ۔

س :- بتائیے کس سورہ میں بسم اللہ دو مرتبہ آئی ہے؟ ج :- سورہ نمل۔
س :- ترتیب نزولی کے اعتبار سے پہلی تین سورتوں کے نام تو بتائیے؟
ج :- سورہ العلق، سورہ المدثر، اور سورہ المنزل۔

س :- بتائیے سب سے زیادہ سورتیں قرآن پاک کے کس پارے میں ہیں؟
ج :- تیسویں پارے میں۔ ان کی تعداد ۳۷ ہے۔

س :- اس سورہ کا نام بتائیے جس کی صرف ایک آیت حجتہ الوداع کے موقعہ پر
مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ لیکن باقی سورہ مدینہ منورہ میں؟
ج :- سورہ البقرہ۔

س :- قرآن پاک کی اس سورہ کا نام بتائیے جس میں سب سے زیادہ احکامات آئے
ہیں؟ ج :- سورہ البقرہ۔

س :- قرآن پاک کی اس واحد سورہ کا نام بتائیے جس میں انسانوں کے ساتھ
جنوں کو بھی مخاطب کیا گیا ہے؟ ج :- سورہ الرحمن۔

س :- بتائیے سورہ جن قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟
ج :- انتیسویں پارے میں۔

س :- قرآن پاک کی کتنی سورتوں کی ابتدا بدو عا سے ہوتی ہے۔

ج : تین (تطیف، ہمزہ اور لہب)

س : بتائیے کس سورہ کے نام سب سے زیادہ ہیں ؟ ج : سورہ فاتحہ کے ۔

س : قرآن پاک کی اس سورہ کا نام بتائیے جس میں ایک شہر کا تذکرہ کیا گیا ہے ؟

ج : سورہ الروم ۔

س : بتائیے قرآن پاک کی کتنی سورتوں کا آغاز لفظ سبحان سے ہوتا ہے ؟

ج : صرف ایک کا سبحان الذی اسرا بجدہ لیلی من المسجد الحرام ۔

س : قرآن پاک کی ان تین سورتوں کے نام بتائیے جن میں تین پیغمبروں کا ذکر یکے بعد

دیگرے آیا ہے ؟

ج : سورہ یونس (۱۰)، سورہ ہود (۱۱)، سورہ یوسف (۱۲)۔

س : بتائیے پہلے پارے میں کن پیغمبروں کا ذکر آیا ہے ۔ نیز بریکٹ میں آیت

نمبر بھی دیں ۔

ج : حضرت آدم علیہ السلام (۱)، حضرت ابراہیم علیہ السلام (۱۲۲) حضرت

اسماعیل علیہ السلام (۱۲۵) حضرت اسحاق علیہ السلام (۱۳۳) حضرت

یعقوب علیہ السلام (۱۳۲) اور ان کے بیٹوں کا ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۵۱) حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام (۱۰۳) حضرت عیسیٰ

علیہ السلام (۸۷) ۔

س : سورت یونس آیت ۹۲ میں کس کا ذکر آیا ہے ؟

ج : فرعون کا ۔

س : سورہ آل عمران کا خطاب علاقہ یمن کے کن لوگوں سے تھا ؟

ج : نجران نامی شہر کے عیسائیوں سے ۔

س : سورہ بقرہ کا خطاب مدینہ طیبہ کے کن لوگوں سے تھا ؟ ج : یہودیوں سے ۔

س :- سورہ عبس کن صحابی کو دعوتِ اسلام نہ دینے پر نازل ہوئی ؟
ج :- حضرت عمر بن ام مکتوم رضی اللہ عنہما۔

س :- بتائیے کس سورہ کا اختتام دعائے ہوتا ہے ؟ ج :- سورہ البقرہ۔

س :- سورہ نمل میں دوسری مرتبہ تسمیہ کا موقع محل کیا ہے ؟

ج :- حضرت سلیمانؑ نے ملکہ سبا کو جو خط لکھا تھا اس کا آغاز انہوں نے تسمیہ سے کیا تھا۔

س :- حضرت عمرؓ کس سورہ سے متاثر ہو کر اسلام لائے تھے۔ ج :- سورہ طہ

س :- بتائیے حضرت زید بن حارث کا نام نامی کس سورہ میں آیا ہے۔

ج :- سورہ احزاب میں۔

س :- بتائیے سورہ اخلاص میں کتنے زیر آتے ہیں۔ ج :- صرف ایک۔

س :- سورہ الاسراء کے شروع میں کس اہم واقعے کا ذکر کیا گیا ہے ؟ ج :- معراج شریف کا۔

س :- یہ بتائیے کہ بوقت جہاد کس سورہ کی تلاوت کی جاتی ہے ؟

ج :- اذا جاء نصر اللہ۔

س :- قرآن پاک کی کتنی سورتیں ایک رکوع پر مشتمل ہیں ؟ ج :- ۳۶

س :- قرآن پاک کی کتنی سورتیں لفظ قل سے شروع ہوتی ہیں۔ ج :- ۴۔

س :- سورہ الناس میں پانچ جگہوں پر ناس کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ پہلے ناس

سے مراد بچے۔ دوسرے سے جوان۔ تیسرے سے بوڑھے۔ چوتھے سے نیک

بندے مراد ہیں۔ پانچویں ناس سے کیا مراد ہے ؟

ج :- فسادی لوگ۔

س :- ذوالقرنین کا قصہ قرآن حکیم کی کس سورہ میں آیا ہے ؟

ج :- الکہف (آیات ۸۳ - ۹۸)

س :- سورہ یوسف اور سورہ ابراہیم کے مابین کون سی سورہ واقع ہے ؟
ج :- سورہ رعد۔

س :- قرآن پاک کی ایک پوری سورہ کا نام ارکان اسلام میں سے ایک رکن کے نام پر ہے۔ سورہ کا نام بتائیے ؟ ج :- الحج۔

س :- بتائیے سورہ نوح کے بعد کون سی سورت کا ذکر آیا ہے۔ ج :- سورہ جن کا۔
س :- اس سورہ کا نام بتائیے جسے ہر نماز اور رکعت میں دہرایا جاتا ہے ؟
ج :- سورہ فاتحہ۔

س :- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس سورہ کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا کہ یہ میری (سورہ کا نام) میرے عرش کے خزانوں سے ایک خزانہ ہے۔

س :- الحمد للہ سے شروع ہونے والی سورتیں کون کون سی ہیں ؟
ج :- سورہ فاتحہ، سورہ کہف، سورہ السبا، سورہ فاطر۔

س :- بتائیے کتنی سورتوں کی ابتدا یا ایھا الناس سے ہوتی ہے ؟
ج :- صرف ایک سورہ الحج۔

س :- بتائیے یا ایھا النبی سے کتنی سورتیں شروع ہوتی ہیں۔

ج :- تین سورتیں (الاحزاب، الطلاق، التحریم) کی۔

س :- قرآن پاک کی کس سورہ میں خونریزی اور قتل و فساد کے فضاصل کا قانون شامل کیا گیا ہے ؟
ج :- سورہ مائدہ میں۔

س :- سورہ الاسرا کو سورہ نبی اسرائیل بھی کہتے ہیں۔ بتائیے اس میں کس بات کا ذکر کیا گیا ہے۔

ج :- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معراج پر تشریف لانے کا۔

س :- بتائیے سورہ فاتحہ میں عربی کے کتنے حروف تہجی استعمال کئے گئے ہیں ؟ ج :- ۲۴۔

س :- قرآن پاک کی اس سورہ کا نام بتائیے جس میں م اور د نہیں آیا ؟
ج :- سورہ الکوشتر۔

س :- بتائیے سورہ الرحمن میں کتنی مرتبہ اللہ تعالیٰ نے انس و جن سے پوچھا ہے کہ تم میری کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ج :- ۳۳ مرتبہ۔

س :- قرآن پاک کی کس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت اپنے ذمہ لینے کا اعلان کیا ہے۔ ج :- سورہ الحجر آیت ۹۔

س :- بتائیے انسان کی پیدائش کا قصہ سورہ طہ کی کتنی آیات میں بیان کیا گیا ہے۔ ج :- سات (۱۱۶ تا ۱۲۲) میں۔

س :- سورہ النحل کی آیت چار میں انسان کی تخلیق کے بارے میں ارشاد خداوندی کیا ہے ؟

ج :- اس نے انسان کو ایک ذرہ اسی بوند سے پیدا کیا۔ اور دیکھتے دیکھتے صریحاً وہ ایک جھگڑالو ہستی بن گیا۔

س :- سورہ النساء کی آیات ۱۰۵ اور ۱۰۶ میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا حکم صادر فرمایا ؟

ج :- قرآن کے مطابق فیصلہ کیا کریں۔

س :- قرآن پاک میں مکی اور مدنی سورتوں کے کتنے گروپ ہیں ؟

ج :- سات۔ ہر گروپ ایک یا ایک سے زائد مکی سورتوں سے شروع ہوتا ہے۔

اور ایک یا ایک سے زائد مدنی سورتوں پر تمام ہوتا ہے۔ ہر گروپ میں پہلے

مکی اور پھر مدنی سورتیں ہیں۔

س :- سورتوں کا پہلا گروپ سورہ فاتحہ سے شروع ہوتا ہے۔ اور ماندہ پر ختم

ہوتا ہے۔ بتائیے اس گروپ میں کتنی مکی اور کتنی مدنی سورتیں ہیں ؟

ج۔ مکی ایک، مدنی چار۔

س۔ دوسرا گروپ انعام اور اعزاز دو مکی سورتوں سے شروع ہوتا ہے۔ بتائیے
یہ ختم کن سورتوں پر ہوتا ہے؟

ج۔ انفال اور توبہ (مدنی سورتوں پر)۔

س۔ تیسرے گروپ میں پہلی چودہ سورتیں یونس تا مومنون مکی ہیں بتائیے آخری
سورہ نور مکی ہے یا مدنی؟

ج۔ مدنی (اس گروپ کی دو سورتوں رعد اور حج کو بعض حضرات نے مدنی کہا ہے لیکن
یہ غلط ہے)۔

س۔ چوتھا گروپ فرقان سے شروع ہو کر احزاب پر ختم ہوتا ہے۔ بتائیے اس میں
کتنی مکی اور کتنی مدنی سورتیں ہیں؟

ج۔ ۸ مکی اور ایک (احزاب) مدنی۔

س۔ سورتوں کے پانچویں گروپ میں تیرہ سورتیں مکی اور آخری تین مدنی ہیں۔
بتائیے یہ گروپ کہاں سے شروع ہوتا ہے اور کہاں ختم ہوتا ہے؟

ج۔ سورہ سبا سے شروع ہوتا ہے اور سورہ الحجرات پر ختم ہوتا ہے۔

س۔ چھٹے گروپ میں بعض حضرات نے سورہ رحمان کو مکی قرار دیا ہے۔ کیا یہ صحیح
ہے یا غلط۔ ج۔ غلط یہ سورہ مدنی ہے۔

س۔ سورتوں کے چھٹے گروپ میں سات مکی سورتیں ہیں بتائیے مدنی سورتوں کی
تعداد کتنی ہے؟

ج۔ دس۔ یہ "ق" سے شروع ہو کر تحریم پر ختم ہوتا ہے۔

س۔ ساتواں گروپ سورہ ملک سے شروع ہو کر سورہ الناس پر ختم ہوتا ہے۔ بتائیے
اس میں سب کی سب مکی سورتیں یا مدنی؟

ج :- دوسرے گروپوں کی طرح مکی بھی اور مدنی بھی سورہ دہر کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

س :- سورہ الزمر کی ۵۳ ویں آیت میں اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونے کا ذکر آیا ہے۔ بتائیے سورہ یوسف کی ۸۷ ویں آیت میں کس بات کا ذکر ملتا ہے؟
ج :- اللہ کی رحمت سے مایوس تو بس کافر لوگ ہی ہوتے ہیں۔

س :- سورہ واقعہ میں کون سی تین جماعتوں کا ذکر آیا ہے؟

ج :- اصحاب یمین، اصحاب شمال اور مقررین۔

س :- ولید بن مغیرہ کے اسلام سے پھر جانے کا واقعہ کس سورہ میں مذکور ہے؟
ج :- سورہ المدثر میں۔

س :- سورہ ق میں کل کتنے ق آئے ہیں؟ ج :- ۵۷۔

س :- سورہ القلم کی ابتدا کس حرف سے ہوتی ہے؟

ج :- ن سے یہ حرف اس سورہ میں ۳۳ بار آیا ہے۔

س :- کون سی سورہ کے تین مرتبہ تلاوت کرنے سے پورے قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے؟ ج :- سورہ اخلاص۔

س :- بتائیے یہ سورہ دُخان کی کون سی آیت کا ترجمہ ہے۔ اس رات میں ہر معاملہ کا حکمانہ فیصلہ صادر کر دیا جاتا ہے۔ ج :- آیت ۵ کا۔

س :- مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورہ کا نام بتائیے؟ ج :- سورہ مطہین۔

س :- قرآن پاک کی کس سورہ میں حضرت ابراہیمؑ نے مکہ کو شہرامن بنانے اور انہیں اور ان کی اولاد کو بت پرستی سے بچانے کی دعا فرمائی۔

ج :- سورہ ابراہیم آیت ۳۵۔

قرآن پاک کی مکی سورتیں

۱۹- قصص	۱- فاتحہ
۲۰- عنکبوت	۲- انعام
۲۱- روم	۳- اعراف
۲۲- لقمان	۴- یونس
۲۳- سبا	۵- ہود
۲۴- فاطر	۶- یوسف
۲۵- یس	۷- ابراہیم
۲۶- صافات	۸- حجر
۲۷- ص	۹- نحل
۲۸- زمر	۱۰- بنی اسرائیل
۲۹- مومن	۱۱- کہف
۳۰- حم سجده	۱۲- مریم
۳۱- شوریٰ	۱۳- طہ
۳۲- زخرف	۱۴- انبیاء
۳۳- دخان	۱۵- مومنون
۳۴- جاثیہ	۱۶- فرقان
۳۵- احقاف	۱۷- شعراء
۳۶- ق	۱۸- نمل

۵۸- مطففين	۳۷- زاريات
۵۹- انشقاق	۳۸- طود
۶۰- بروج	۳۹- نجم
۶۱- طارق	۴۰- قمر
۶۲- الاعلى	۴۱- واقعه
۶۳- فجر	۴۲- طلاق
۶۴- البلد	۴۳- ملک
۶۵- الشمس	۴۴- قلم
۶۶- الليل	۴۵- حاقه
۶۷- الضحى	۴۶- معارج
۶۸- الم نشرح	۴۷- نوح
۶۹- التين	۴۸- جن
۷۰- علق	۴۹- منزل
۷۱- قدر	۵۰- مدثر
۷۲- بینه	۵۱- قيامه
۷۳- قارعه	۵۲- مرسلات
۷۴- تکاثر	۵۳- النبأ
۷۵- عصر	۵۴- نازعات
۷۶- همزه	۵۵- عبس
۷۷- فيل	۵۶- تکوین
۷۸- قریش	۵۷- انفطار

۸۳- اخلاص

۸۴- فلق

۸۵- الناس

۷۹- ماعون

۸۰- کوثر

۸۱- کافرون

۸۲- لب

قرآن پاک کی مدنی سورتیں

۱۳- رحمن	۱- بقرہ
۱۵- حدید	۲- آل عمران
۱۶- مجادلہ	۳- نساء
۱۷- الحشر	۴- مائدہ
۱۸- ممتحنہ	۵- انفال
۱۹- صف	۶- توبہ
۲۰- جمعہ	۷- رعد
۲۱- منافقون	۸- حج
۲۲- تغابن	۹- نور
۲۳- تحریم	۱۰- احزاب
۲۴- الدہر	۱۱- محمد
۲۵- زلزال	۱۲- فتح
۲۶- نصر	۱۳- حجرات

س :- سورہ الاعراف میں کس پیغمبر کا سب سے زیادہ ذکر آیا ہے ؟
ج :- حضرت آدم علیہ السلام کا۔

س :- کیا آپ جانتے ہیں کہ مدینہ منورہ سب سے پہلی نازل ہونے والی سورہ کون سی ہے ؟
ج :- سورہ الرحمن۔

س :- سورہ توبہ میں کتنے رکوع اور کتنی آیات ہیں ؟
ج :- آیات ۱۳۹ اور رکوع ۱۴ ہیں۔

س :- چاروں قُل سے مراد کون کون سی سورتیں ہیں ؟

ج :- سورہ کافرون ، سورہ اخلاص ، سورہ فلق ، اور سورہ الناس۔

س :- نزع کی حالت میں کون سی سورہ تلاوت کی جاتی ہے ؟ ج :- سورہ یسین

س :- اس سورہ کا نام بتائیے جس کی کچھ آیات اللہ تعالیٰ نے براہ راست ہم کلام ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائیں۔

ج :- سورہ بقرہ کی آخری دو آیات۔

س :- قرآن کریم کی کس سورہ میں شفق القمر کے معجزے کی گواہی دی گئی ہے ؟
ج :- سورہ قمر۔

س :- سورہ النساء اور سورہ الاعراف میں کتنے کتنے رکوع ہیں ؟

ج :- چوبیس ، چوبیس۔

س :- بخاشی کے دربار میں حضرت جعفر نے کس سورہ کی تلاوت کی تھی ؟

ج :- سورہ مریم کی۔

س :- قرآن پاک کی اس پہلی سورہ کا نام بتائیے جو کسی نبی کے نام پر ہے ؟

ج :- سورہ یونس۔

س :- قرآن پاک کی دوسری اور تیسری سورتیں کن نبیوں کے ناموں پر ہیں ؟

ج :- حضرت ہودؑ اور حضرت یوسفؑ۔

س :- ان دو سورتوں کے نام بتائیے جن کے بارے میں حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ان سورتوں کی تلاوت کی اسے لیلتۃ القدر کے برابر اجر اور ثواب ملے گا۔

ج :- سورہ السجدہ اور سورہ الملک۔

س :- اس سورہ کا نام بتائیے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اولیٰ ہونے اور ازواج مطہرات کو امہات المومنین ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔

ج :- سورہ احزاب۔

س :- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کن سورتوں کے بارے میں فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے تورات کی جگہ السبح الطوال، زبور کی جگہ المبین اور انجیل کی جگہ المثنیٰ عطا کی ہیں۔ اور المفصل عطا کر کے مجھے سب پر فضیلت دی گئی ہے۔

ج :- سورہ البقرہ۔ آل عمران۔ النساء۔ المائدہ۔ الانعام۔ الاعراف۔ الکہف

س :- کونسی سورتیں المفصل کہلاتی ہیں۔ ج :- مختصر سورتیں۔

س :- المفصل کے زمرے میں آنے والی سورتوں کی مزید تقسیم کے بارے میں کچھ بتائیے؟

ج :- سورہ النبأ تک (طوال مفصل)۔ الضحیٰ تک (اوساط مفصل) اور الضحیٰ سے

آخر تک (قصا مفصل)

س :- ہجرت سے پہلے نازل ہونے والی سورتوں کو ملی کہا جاتا ہے۔ ہجرت کے بعد

نازل ہونے والی سورتوں کو کیا کہتے ہیں؟ ج :- مدنی۔

س :- مکی سورتیں طویل ہیں یا مدنی؟ ج :- مدنی

س :- کس سورہ کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس

سورہ کی تلاوت کی قیامت کے دن تمام رسول اور انبیاء اس سے مصافحہ

کریں گے؟ ج :- سورہ سبا۔

س: قرآن پاک کی اس آخری سورہ کا نام بتائیے۔ جس کا آغاز الحمد للہ سے ہوتا ہے۔
ج: سورہ فاطر۔

س: حضورؐ نے کس سورہ کے بارے میں فرمایا کہ جس نے اس کی تلاوت کی اسے اللہ تعالیٰ ان پہاڑوں سے دس گنا زیادہ نیکیاں عطا فرمائے گا جو حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے اللہ تعالیٰ نے مسخر کئے تھے۔ ج: سورہ ص۔

سورتوں کے نام ان کی وجہ تسمیہ اور مضامین

۱۔ سورہ الفاتحہ | قرآن پاک کی سب سے پہلی سورہ ہے۔ اس لئے اسے فاتحۃ الکتاب کہتے ہیں۔ بالفاظ دیگر یہ قرآن پاک کا دیباچہ ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو طلب ہدایت و اصلاح کے سلسلے میں درخواست کرنے کا طریقہ بتلایا ہے۔

۲۔ سورہ بقرہ | قرآن پاک کی طویل ترین سورہ ہے۔ اس میں ایک مقام پر گائے کا ذکر آیا ہے۔ اس نسبت سے اسے سورہ بقرہ کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں ملت اسلامیہ کا اعلان اور منشور، نوع انسانی کی تقسیم (مومن کافر اور منافق) کے ساتھ تخلیق آدم کا مختصر ذکر ملتا ہے۔

۳۔ سورہ آل عمران | اس میں چونکہ آل عمران کا ذکر آیا ہے اس لئے اس کا نام آل عمران ٹھہرا۔ اس میں یہود اور نصاریٰ کو خصوصیت سے خطاب کیا گیا ہے۔ جنگ بدر کے حوالے سے جنگ احد کا مفصل بیان بھی ہے۔

اس سورہ میں عورتوں کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے
۲۔ سورہ نساء اسے سورہ نساء کہا جاتا ہے۔ اس میں یتیموں کے حقوق
 ولیوں کی ذمہ داریوں، عورتوں کے ساتھ سلوک، حرمت نکاح تزکیہ نفس، معاملات
 کو اہل لوگوں کے سپرد کرنے، اپنا دفاع کرنے اور عدل کرنے کا ذکر آیا ہے۔

اس کے معنی خوان کے ہیں۔ اس میں مسلمانوں کے بول
 چال، کھانے پینے اور رہنے سہنے کے طریقوں پر روشنی
۳۔ سورہ مائدہ ڈالی گئی ہے۔ اور حلال و حرام کی قطعی حدود قائم کر دی گئی ہیں۔

اس کے رکوع ۱۷، ۱۸ میں بعض انعام (مولیشیوں)
 کی حرمت کے متعلق اہل عرب کے توہمات کی تردید کی گئی
۴۔ سورہ انعام ہے۔ اسی لئے اس کا نام سورہ انعام پڑا۔ توحید الہی اس کا اصل مضمون ہے۔

اس میں اعراف (بلندیوں) اور اصحاب کا ذکر آیا ہے۔ اس
 لئے اس مناسبت سے اس کا نام اعراف پڑا۔ اس کا مرکزی
۵۔ سورہ اعراف نقطہ یہ ہے کہ قرآن پاک انسان کے لئے ازلی وابدی ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ نیز حضرت
 نوحؑ، ہودؑ، حضرت صالحؑ اور حضرت شعیبؑ کی قوم کا بھی ذکر آیا ہے۔

اس کا نام پہلی آیت کے فقرہ **يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ**
 سے لیا گیا ہے۔ اس میں مسلمانوں کے لئے مالِ غنیمت
۸۔ سورہ انفال کی تقسیم کے متعلق احکام کے علاوہ غزوہ بدر کے بھی بعض واقعات کا ذکر ملتا ہے۔

اس کی آیت ۱۰۴ میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے اپنے بندوں
 کی توبہ قبول کرنے کا ذکر ملتا ہے۔ اس لئے اس کا نام سورہ
۹۔ سورہ توبہ توبہ پڑا۔ اس میں کفار کے جھگڑوں اور اعلانِ نقص عہد کا بیان آیا ہے۔

۱۰۔ سورہ یونس | اس سورہ کی آیت ۹۸ میں اشارتاً حضرت یونسؑ کا ذکر آیا۔ اس نسبت سے اس سورہ کا نام سورہ یونس پڑا۔ اس میں توحید و رسالت کا بیان آیا ہے۔

۱۱۔ سورہ ہود | اس کی سچا سویں آیت میں حضرت ہودؑ کا ذکر آیا ہے۔ اس نسبت سے یہ سورہ ہود کہلاتی ہے۔ اس میں سابقہ انبیاء کرام اور ان کے مخالفین کا ذکر مثالوں کے ساتھ کیا گیا ہے۔ بالفاظ دیگر اس کا مرکزی خیال حق و باطل ہے۔

۱۲۔ سورہ یوسف | اس نسبت میں حضرت یوسفؑ کا نام آیا ہے۔ اس بناء پر یہ سورہ یوسف کہلاتی ہے۔ اس میں حضرت یوسفؑ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آیا ہے۔

۱۳۔ سورہ الرعد | اس کا نام اس سورہ کی آیت ۳ کے لفظ الرعد سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس سورہ کا مرکزی خیال یہ ہے کہ مسلمانوں کے لئے جو چیز حضورؐ پیش کر رہے ہیں۔ وہی حق ہے۔ اور جو لوگ اس کو نہیں مان رہے وہ غلطی پر ہیں۔

۱۴۔ سورہ ابراہیم | اس کا نام اس سورہ کی آیت ۳۵ کے ایک فقرے سے ماخوذ ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت نوحؑ اور حضرت موسیٰؑ کی قوموں اور عاد و ثمود کی طرف پیغمبر بھیجے گئے تھے۔ انہوں نے بڑی استواری دکھائی مگر ان کی قوموں نے راہ راست اختیار نہ کی۔

۱۵۔ سورہ حجر | اس سورہ میں مکہ کے قریب وادی حجر میں رہنے والی قوم کا ذکر کیا گیا۔ اسی بنا پر اسے سورہ حجر کہتے ہیں۔ اس سورہ میں حضورؐ کی دعوت کو ٹھکرانے والوں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ نیز قرآن کی ابدی

حفاظت کا ذکر بھی ہے۔

۱۶۔ سورہ نحل | نخل کا مطلب ہے شہد کی مکھی۔ چونکہ اس سورہ میں شہد کی مکھی کا نمایاں طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے اس کو سورہ نخل کا نام دیا گیا ہے۔ توحید الہی اس سورہ کا مرکزی نقطہ ہے۔

۱۷۔ سورہ بنی اسرائیل | اس کا نام اس کی آیت ۴ سے ماخوذ ہے۔ اس کا آغاز معراج کے واقعہ سے ہوتا ہے۔ اس میں تمثیلاً بنی اسرائیل کے فروغ اور دوبارہ کامل تباہی کا تذکرہ ہے۔ نیز قرآن کے آسمانی کتاب ہونے کا مدلل دعویٰ بھی موجود ہے۔

۱۸۔ سورہ کہف | اس کا نام پہلے رکوٰع کی دسویں آیت سے ماخوذ ہے۔ یہ سورہ مشرکین مکہ کے تین سوالوں کے جواب دینے کے لئے نازل کی گئی۔ یہ سوالات اصحاب کہف، قصہ خضر و موسیٰ اور قصہ ذوالقرنین کے بارے میں تھے۔

۱۹۔ سورہ مریم | اس سورہ میں چونکہ حضرت مریم کا نام آیا ہے۔ اس لئے اسے سورہ مریم کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں حضرت یحییٰ، حضرت عیسیٰ کے حمل مریم میں آنے۔ پیدا ہونے اور نبی ہونے، حضرت ابراہیم کی ہجرت اور مختلف انبیاء کا ذکر ملتا ہے۔

۲۰۔ سورہ طہ | اس سورہ کا نام اس کے ابتدائی حرف طہ سے ماخوذ ہے۔ اس میں سورہ مریم کے مضامین کو مکمل صورت میں بیان کیا گیا ہے۔ نیز قرآن پاک سے اعتراض کرنے والوں کی سزا، قیامت، مجرمین کے احوال، قصہ آدم کے بعض پہلو بھی بیان کئے گئے ہیں۔

۲۱- سورہ انبیاء

چونکہ اس سورہ میں انبیاء کرام کا مسلسل ذکر آیا ہے

اس لئے اسے یہ نام دیا گیا ہے۔ اس میں توحید، رسالت

اور معاہدہ کا ذکر ہے۔ اور بہت سے قدیم انبیاء کرام کی مثالیں دے کر یہ سنت

الہی بیان کی گئی ہے۔ کہ حق آخر کار باطل پر غالب آجاتا ہے۔

۲۲- سورہ حج

اس کا نام اس سورہ کے چوتھے رکوع کی دوسری آیت کا ماخذ ہے

اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ حق کی فتح یقینی ہے۔ نیز فرضیت حج اور

قربانی کا ذکر بھی آیا ہے۔ اس کا خاتمہ صلوٰۃ و زکوٰۃ کے بیان پر ہوتا ہے۔

۲۳- سورہ مومنون

اس کا نام اس کی پہلی آیت قد افلح المؤمنون سے ماخوذ ہے

اس میں اخلاقیات، قدرت کی نشانیوں اور صلوٰۃ و زکوٰۃ

کی تاکید کا بیان شامل ہے۔

۲۴- سورہ نور

اس کا نام پانچویں رکوع کی پہلی آیت سے لیا گیا ہے۔ اس

سورہ میں احکام، عمل اور توحید و رسالت پر ایمان لانے

کا بیان کیا گیا ہے۔

۲۵- سورہ الفرقان

اس سورہ کا نام پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ میں

کفار ان قریش کے اعتراضات کے جوابات اور جنگ بدر

میں مخالفین کی قوت کو توڑنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ نیز عربوں کی اس وقت کی

حالت کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

۲۶- سورہ الشعراء

اس سورہ میں چونکہ شعراء کا ذکر آیا ہے۔ اس لئے اسے

سورہ الشعراء کہتے ہیں۔ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے

حضورؐ سے فرمایا کہ آپ ان لوگوں کے پیچھے اپنی جان کیوں گھلا رہے ہیں جو ایمان

نہیں لارہے۔ اس میں کفار کی زہنت کا بھی ذکر آیا ہے۔

۲۷۔ سورہ النمل | نمل کا مطلب ہے چیونٹی چونکہ اس میں چیونٹیوں کی وادی کا ذکر موجود ہے۔ اس لئے اس کا نام سورہ نمل پڑا۔ اس میں فرعون، ثمود اور قوم لوط کے سرداران، ملکہ سبا، اور حضرت سلیمان کا ذکر آیا ہے۔

۲۸۔ سورہ القصص | لفظ القصص کی نسبت سے سورہ القصص کہلاتی ہے۔ اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی ذکر آیا ہے۔

۲۹۔ سورہ عنکبوت | اس سورہ میں مشرکانہ عقائد اور اسلام کے مخالفین کی سازشوں کو عنکبوت یعنی مکڑی کے جانے سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اس لئے اس کا نام عنکبوت پڑا۔ اس میں مومنوں کی تکالیف والدین کی فرمانبرداری، مختلف انبیاء، کفار مصائب سے تنگ آنے اور عارضی تکالیف کا ذکر آیا ہے۔

۳۰۔ سورہ روم | اس میں رومیوں کے مغلوب ہونے اور پھر غالب آنے کا ذکر آیا ہے۔ اس بنا پر اس کا نام روم پڑا۔ مومن اور کافر کے انجام، اسلام کے فطرت انسانی کے قریب ہونے، اسلامی انقلاب کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔

۳۱۔ سورہ لقمان | اس سورہ کے دوسرے رکوع میں لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں کی ہیں۔ ان کی بنا پر اس سورہ کا نام لقمان پڑا اس میں والدین کے حقوق، مشرک کی نامعقولیت اور توحید کی صداقت، حضرت لقمان کی حکمت اور دانائی کا ذکر ملتا ہے۔

۳۲۔ سورہ سجدہ | اس سورہ کی آیت ۱۵ میں سجدہ کا مضمون آیا ہے اسی نسبت سے اس کا نام سورہ سجدہ پڑا۔ اس میں دین اسلام کے

تیسرے بنیادی عقیدے یعنی اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر ایمان لانے۔ حضرت لقمان میں علم غیب کی پانچ باتوں، حشر و نشر کے ساتھ انسانی تخلیق کا ذکر ملتا ہے۔

اس کا نام اس سورہ کی بیسیویں آیت یَسْبُؤْنَ الْأَحْزَابَ | اس کا نام اس سورہ کی بیسیویں آیت یَسْبُؤْنَ الْأَحْزَابَ

لَمْ يَذْهَبُوا سے ماخوذ ہے اس میں قریش اور عرب کے بعض گروہوں کی مدینہ منورہ پر چڑھائی۔ رسول اللہ کے اولیٰ ہونے۔ ازواج مطہرات کے امہات المؤمنین ہونے، فضائل نکاح کے قوانین اور حفظ عصمت کی تاکید اور پردے وغیرہ کا ذکر آیا ہے۔

اس میں ملکہ سبا کا نام آیا ہے۔ اس لئے اسے سورہ سبا کہا جاتا ہے۔ اس سورہ میں توحید و رسالت اور حقیقت قرآن کا بیان ہے۔ نیز کفار کے انکار قیامت کافروں کے استہزاء، قوم سبا کے عیش و آرام وغیرہ کا ذکر بھی آیا ہے۔

اس کا موضوع اس کی پہلی آیت لفظ فاطر ہے۔ اس میں توحید و رسالت اور ابطال شرک کا ذکر آیا ہے۔

اس کا نام اس سورہ کی پہلی آیت سے لیا گیا ہے۔ اس میں قرآن پاک کو حضور کی صداقت پر بطور شہادت پیش

کرنے، حضور کے ساتھ تعلق پیدا کرنے والوں کو جزا اور مخالفین کی سزا کا ذکر آیا ہے۔

اس کا نام پہلی آیت کے لفظ والصافات سے ماخوذ ہے اس میں توحید، موحدین اور مشرکین کے انجام۔ پہلے

رسولوں اور حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کے علاوہ رسول اللہ کے فتح مند ہونے کا ذکر ملتا ہے۔

۳۸۔ سورہ ص

اس کا آغاز چونکہ حرف ص سے ہوتا ہے۔ اس لئے اس نسبت سے یہ سورہ ص کہلاتی ہے۔ یہ سورہ الصافات

کا تتمہ ہے۔ اس میں کفار کی ہٹ دھرمی اور انکار توحید و نبوت کا ذکر آیا ہے۔

۳۹۔ سورہ الزمر

اس کا نام اس سورہ کی ۱۷ ویں آیت اور تہروی آیت

سے ماخوذ ہے۔ اس میں کفار قریش اور کہیں کہیں اہل

ایمان کو مخاطب کیا گیا ہے۔ نیز حضورؐ کی دعوت کا اصل مقصد بھی بیان کیا گیا ہے۔

۴۰۔ سورہ المؤمن

اس کا نام اسی سورہ کی آیت ۲۸ سے ماخوذ ہے۔ اس

میں توحید اور تسلیہ رسول کا بیان آیا ہے۔

۴۱۔ سورہ حم السجدہ

اس کا نام اس کے آغاز سے حم اور آیت سجدہ کی نسبت

سے حم سجدہ پڑا۔ اس میں توحید و رسالت، تسلیہ رسول

اور صبر کا بیان آیا ہے۔

۴۲۔ سورہ الشوریٰ

اس کا نام اس کی آیت ۱ کے جملے سے ماخوذ ہے اس

میں حضورؐ کی نبوت اور انبیائے گذشتہ، قیامت

تقسیم رزق، نیکی اور بدی کی جزا، سزا اور منصب رسالت کا ذکر آیا ہے۔

۴۳۔ سورہ الزخرف

اس کا نام اس کی ۳۵ ویں آیت کے لفظ "زخرفا"

سے ماخوذ ہے۔ اس میں حضرت موسیٰؑ اور فرعون

کی مثال اور مخالفین رسولؐ کا ذکر آیا ہے۔

۴۴۔ سورہ الدخان

اس کا نام دسویں آیت سے ماخوذ ہے۔ اس میں

قرآن پاک کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصنیف کردہ کتاب نہیں۔ نیز مجرموں کے

انجام کا بیان بھی ہے۔

۲۵۔ سورہ الجاثیہ | اس کا نام اسی سورت کی آیت ۲۸ سے ماخوذ ہے۔ اس میں توحید و آخرت کے متعلق کفار مکہ کے شبہات اور اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

۲۶۔ سورہ الاحقاف | اس سورہ کا نام اس سورہ کی ۲۱ ویں آیت سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ کا موضوع کفار کو ان گمراہیوں کے نتائج سے خبردار کرنا ہے۔ جن میں وہ نہ صرف مبتلا تھے۔ بلکہ بڑے اصرار اور غرور کے ساتھ جے ہوئے تھے۔

۲۷۔ سورہ محمد | اس سورہ کا نام اس کی آیت نمبر ۲ سے ماخوذ ہے۔ اس میں سابقہ سورہ کی تکمیل کی گئی ہے۔

۲۸۔ سورہ الفتح | اس کا نام اس کی پہلی آیت کے جملے میں استعمال الفاظ سے ماخوذ ہے۔ اس میں صلح حدیبیہ اور اسلام کے تمام ادیان باطلہ پر غلبہ حاصل کرنے کا بیان ہے۔

۲۹۔ سورہ الحجرات | اس کا نام اسی سورہ کی چوتھی آیت سے ماخوذ ہے اس سورہ میں اللہ اور اس کے رسول کے معاملہ میں مسلمانوں کو آداب سکھائے گئے ہیں۔ نیز ایمان کے زبانی دعویٰ اس وقت تک کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ جب تک عمل نہ کیا جائے۔

۵۰۔ سورہ ق | اس سورہ کا آغاز حرف ق سے ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا نام سورہ ق پڑا۔ پوری سورہ کا موضوع آخرت ہے۔

۵۱۔ سورہ الذاریات | اس کا نام اس کے پہلے لفظ والذاریات سے ماخوذ ہے اس میں سابقہ سورہ کے موضوع آخرت کی تکمیل کی گئی ہے۔ آخر میں توحید کی دعوت کا ذکر ہے۔

۵۲۔ سورہ الطور

اس سورہ کا نام پہلے ہی لفظ والطور سے ماخوذ ہے۔ اس میں کوہ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وحی کا ذکر ملتا ہے۔ نیز حضورؐ کو ہدایت کی گئی کہ وہ مخالفین کی باتوں کی پرواہ کئے بغیر لوگوں کو تبلیغ کرتے رہیں۔

۵۳۔ سورہ النجم

اس کا نام اس سورہ کے پہلے ہی لفظ والنجم سے ماخوذ ہے اس سورہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں آیا ہے کہ وہ جو کچھ پیش کر رہے ہیں وہ خالصتا وہی ہے جو ان پر نازل کی جاتی ہے۔ نیز کفار مکہ کے عقائد پر تنقید کے علاوہ قوم عاد اور ثمود، قوم نوح اور قوم لوط کی تباہی کا ذکر بھی ملتا ہے۔

۵۴۔ سورہ القمر

اس کا نام اس کی پہلی آیت کے جملے وانشق القمر سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ میں شق القمر کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ آخری آیات میں کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو قیامت برپا کرنے کے لئے کسی بڑی تیاری کی ضرورت نہیں بلکہ اس کا حکم ہوتے ہی قیامت آجائے گی۔

۵۵۔ سورہ الرحمن

اس سورہ کا نام پہلے ہی لفظ کی نسبت سے رکھا گیا ہے۔ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ان نعمتوں کا ذکر فرمایا ہے جو اس نے انسان کو عطا کی ہیں۔

۵۶۔ سورہ الواقعة

اس سورہ کا نام اس کی پہلی ہی آیت کے لفظ الواقعة سے ماخوذ ہے۔ اس میں آخرت توحید اور قرآن پاک کے بارے میں کفار مکہ کے شبہات کو دور کیا گیا ہے۔ اس میں قیامت کا بھی ذکر ہے۔

۵۷۔ سورہ الحديد

اس کا نام اسی سورہ کی پچیسویں آیت کے جملے وانزلنا الحديد سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ میں لوہے (الحديد) کا ذکر کیا گیا ہے نیز مسلمانوں کو اللہ کی راہ میں قربانیاں دینے کے لئے آمادہ کیا گیا ہے۔

۵۸۔ سورہ المجادلہ

اس کا نام اسی سورہ کی پہلی آیت کے لفظ تجادل سے

سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ میں ایک خاتون نے اپنے شوہر

کا نظارہ کا معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا۔ نیز اس میں مسلمانوں کو مجلس کے آداب اور حقوق العباد بھی بتائے گئے ہیں۔

۵۹۔ سورہ الحشر

اس سورہ کی دوسری آیت میں حشر کا لفظ آیا ہے۔ اس کی

نسبت سے اس کا یہ نام پڑا۔ اس سورہ میں بنی نضیر کی جلا

وطنی کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے اسے سورہ بنی نضیر بھی کہتے ہیں۔ آخری آیات

میں تقویٰ اور فسق میں فرق بتایا گیا ہے۔

۶۰۔ سورہ الممتحنہ

اس سورہ کی دسویں آیت میں ہجرت کر کے مسلمان ہونے

والی عورتوں کا امتحان لینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اسی لئے

اس کا نام الممتحنہ پڑا۔ اس سورہ میں مسلمانوں کو کفار سے دوستی رکھنے اور مشرکین

سے نکاح کرنے کی مخالفت کی گئی ہے۔

۶۱۔ سورہ صفت

اس کا نام اسی سورہ کی چوتھی آیت کے جملے کے ایک لفظ

صفا سے ماخوذ ہے۔

اس سورہ کا اصل مضمون غلبہ دین اسلام ہے۔ آخری آیت میں مومنین کو خطاب

خطاب کیا گیا ہے۔

اس میں مسلمانوں کے لئے جمعہ کے احکامات بیان

کئے گئے ہیں۔

۶۲۔ سورہ الجمعہ

اس کا نام پہلی آیت کے جملے کے ایک لفظ سے

ماخوذ ہے۔ اس میں منافقین کا حضور صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے سامنے قسمیں کھانے کا ذکر ملتا ہے۔ کہ یقیناً آپ ہی اللہ کے

۶۳۔ سورہ المنافقون

رسول ہیں۔ مومنوں کو کہا گیا ہے کہ وہ مال اور اولاد کے باعث خدا کے بارے
غافل نہ ہو جائیں۔

اس کا نام اسی سورہ کی آیت ۹ کے جملے ذلک یوم التغابن
۶۲۔ سورہ تغابن سے ماخوذ ہے۔ اس میں خدا کی بادشاہت کے ذکر کے

علاوہ ہر چیز کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ اس کی تسبیح کر رہی ہے۔
چونکہ اس سورہ میں طلاق کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔
اس لئے اسے سورہ الطلاق کہتے ہیں۔

۶۴۔ سورہ التحریمہ اس کا نام پہلی آیت کے الفاظ تحریم سے ماخوذ ہے۔
اس میں کہا گیا ہے اے نبی تم کیوں اس چیز کو حرام

کرتے ہو جو منشاء الہی سے مطابقت نہ رکھتی ہو۔ نیز ہر شخص کے لئے وہی
کچھ ہے۔ جس کا وہ اپنے اعمال کے اعتبار سے مستحق ہے۔

اس کا نام پہلی آیت کے جملے تبارک الذی بیدہ الملک
۶۷۔ سورہ الملک سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ میں حقوق توحید بیان کئے

گئے ہیں۔

اس کا نام سورہ کے آغاز میں استعمال کئے گئے لفظ القلم
۶۸۔ سورہ القلم کے نام پر پڑا۔ اس سورہ میں حضور پر کئے گئے اعتراضات

کا جواب۔ مخالفین کو تنبیہ اور نصیحت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر کی
تلقین کی گئی ہے۔

اس کا نام لفظ الحاقہ کو بنیاد بنا کر رکھا گیا ہے اس میں
۶۹۔ سورہ الحاقہ قیامت کے آنے اور اس کے منکرین کو خدا کے عذاب

کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ نیز قرآن پاک کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ کسی شاعر

اور شاعر کا کلام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

۷۰۔ سورہ معارج | اس کا نام آیت ۳ کے الفاظ ذی المعارج سے لیا گیا ہے۔

اس میں مومنوں کو تزکیہ نفس کی بنا پر بلند درجہ دینے کے ذکر کے علاوہ کفار کو حضورؐ کا مذاق اڑانے اور تکالیف پہنچانے کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ اگر وہ ان حرکات سے باز نہ آئے تو اللہ تعالیٰ ان کی جگہ ایک اور قوم لے آئے گا جو فرمانبردار ہوگی۔

۷۱۔ سورہ نوح | اس سورہ کے مضامین کا عنوان نوح ہے۔ اس نسبت سے

اس کا نام نوح پڑا۔ اس میں اول تا آخر حضرت نوح ۴

کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

اس سورہ میں جنوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے اس کا نام سورہ جن پڑا۔

۷۲۔ سورہ جن

اس سورہ کی پہلی آیت کے لفظ المنزل کو اس کے

۷۳۔ سورہ المنزل

نام کی بنیاد بتایا گیا ہے۔ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت فرمائی ہے کہ آپ راتوں کو اٹھ کر اللہ کی عبادت کیا کریں۔ نماز تہجد کا بھی ذکر آیا ہے۔

اس سورہ کی پہلی آیت کے لفظ المدثر کو اس کا نام

۷۴۔ سورہ المدثر

قرار دیا گیا ہے۔ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے رب کی بڑائی بیان کرنے کو کہا گیا ہے۔ آخر میں قرآن کے بارے میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ تو ایک نصیحت ہے۔

اس کا نام اس کی پہلی آیت میں استعمال لفظ القیمة

۷۵۔ سورہ القیمة

کی نسبت سے رکھا گیا ہے۔ اس میں قیامت کے

ذکر کے علاوہ منکرینِ آخرت کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔

یہ نام پہلی آیت سے ماخوذ ہے۔ اسے سورہ الانسان بھی کہتے ہیں۔ اس میں بھی قیامت کا ذکر آیا ہے۔

۷۶۔ سورہ الدھر

اس کا نام پہلی آیت کے لفظ والمرسلات سے ماخوذ ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ قیامت ضرور آئے گی۔

۷۷۔ سورہ المرسلات

نیز اس چند روزہ زندگی سے منکرینِ آخرت جتنا مزالینا چاہیں لے لیں بالآخر انہیں عذاب دیا جائے گا۔

اس سورہ کی دوسری آیت میں نبا کا لفظ آیا ہے۔ جس کا مطلب ہے حالات، واقعات اور سرگزشت۔ اس سورہ

۷۸۔ سورہ النبأ

میں انسانوں کے اچھے اور برے افعال کے انجام کی تصویر پیش کی گئی۔ نیز قیامت کا بیان بھی کیا گیا ہے۔

اس سورہ کا پہلا لفظ والنازعات ہے اس بنا پر اس کا نام التَّنَزُّعَاتِ پڑا۔ اس کا اصل مضمون آخرت کی

۷۹۔ سورہ التَّنَزُّعَاتِ

جواب دہی سے ڈرانا اور اس ہمیشہ رہنے والی زندگی کی طرف انسان کو منوجہ کرنا ہے۔ قرآن کی دعوت کی بنیاد اسی آخرت کے یقین پر ہے۔

اس کا نام اس کے پہلے لفظ سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ میں دعوتِ اسلامی کی مخالفت کرنے والوں کو تنبیہ

۸۰۔ سورہ عبس

کی گئی ہے۔ نیز قرآن پاک کی بزرگی اور بڑائی بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور اپنی قدرت کا بیان بھی فرمایا ہے۔

اس کا نام اس کی پہلی آیت کے لفظ التکویر سے ماخوذ ہے اس سورہ کا مرکزی مضمون آخرت پر ایمان لانے کی

۸۱۔ سورہ التکویر

دعوت دینا ہے۔

۸۲۔ سورہ الفطار

اس کا نام اس کی پہلی آیت کے لفظ الفطرت سے ماخوذ ہے۔

اس میں روز قیامت کا بیان ہے۔ نیز تعجب کا اظہار کیا گیا ہے کہ وہ کون سی چیز ہے جو انسان کو اپنے پروردگار کی طرف سے غافل بنا رہی ہے۔

۸۳۔ سورہ المطففین

اس کا نام پہلی آیت ذیل للمطففین سے ماخوذ ہے۔

آخرت میں جزا کا ملنا اس سورت کا مرکزی مضمون ہے۔ نیز حقوق العباد کا ذکر بھی ہے۔

۸۴۔ سورہ الانشقاق

اس کا نام اس سورہ کی پہلی آیت کے لفظ انشقت سے ماخوذ ہے۔

جس کا مطلب ہے پھٹ جانا۔ اس میں مظاہر فطرت میں تغیر سے قیامت تک اور انسان کے چاروں اعضاء دوسرے عالم تک پہنچنے کا ذکر ملتا ہے۔

۸۵۔ سورہ البروج

اس میں بظاہر یمن کے متعصب یہودی بادشاہ ذونواس کے مظالم کا ذکر ہے۔

جو اس نے نجران کے عیسائیوں پر توڑے۔ اسی طرح فرعون اور ثمود کی مثالیں دے کر تنبیہ کی گئی ہے۔ کہ ظالم و ستم اور حق سے سرکشی کا انجام تباہی اور عذاب آخرت ہے۔

۸۶۔ سورہ الطارق

اس کا نام اس مناسبت سے رکھا گیا ہے کہ اس کی پہلی ہی آیت میں طارق کا لفظ آیا ہے۔

اس سورہ کا مرکزی مضمون قیامت ہے۔

۸۷۔ سورہ الاعلیٰ

اس کا نام اس کی پہلی آیت کے لفظ الاعلیٰ سے ماخوذ ہے۔

اس میں انسان کی تخلیق جسمانی ترکیب کے ساتھ روحانی

ارتقا کا ذکر آیا ہے۔ سابقہ آسمانی صحیفوں میں حضرت ابراہیم اور حضرت
موسیٰ کے صحیفے مذکور ہیں۔

۸۸۔ سورہ الغاشیہ | اس کا نام پہلی آیت کے لفظ الغاشیہ سے لیا
گیا ہے۔

اس سورہ کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ آخرت ضرور آئے گی۔ اور ہر شخص کو وہی
کچھ ملے گا۔ جو اس نے دنیا میں کمایا ہوگا۔

۸۹۔ سورہ الفجر | پہلے ہی لفظ والفجر کو اس کا نام قرار دیا گیا ہے۔ اس کی
ابتدا چند قسموں سے ہوتی ہے۔ اور اس کا اصل موضوع

آخرت ہے۔

۹۰۔ سورہ البلد | اس کا نام پہلی آیت کے لفظ سے ماخوذ ہے۔ اس میں
یتیم اور مسکین کی خدمت۔ غلاموں کی آزادی، صبر و

ہمدردی کی تلقین اچھا اور بیا بدلہ دینے کا ذکر آیا ہے۔

۹۱۔ سورہ الشمس | اس کا نام اس سورہ کی پہلی آیت والشمس وضحاہ سے
ماخوذ ہے۔ اس کی ابتدا قسموں سے ہوتی ہے۔ اس میں

توحید اور آخرت کی پوری دعوت اور منکرین کے انجام سے آگاہ کیا گیا ہے۔

۹۲۔ سورہ البیل | اس کا نام اس کی پہلی آیت کے پہلے لفظ ولیل کی نسبت
سے رکھا گیا ہے۔ اس سورہ کا اصل مضمون انفاق ہے

یعنی اللہ تعالیٰ کے مال کو اللہ ہی کی راہ میں خرچ کرنا۔ اس کی ابتدا بھی قسموں
سے ہوتی ہے۔

۹۳۔ سورہ الضحیٰ | اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے ضحیٰ کی قسم کھائی ہے۔ جس
کے معنی ہیں آفتاب بلند ہونے کا وقت اسی بنا پر اسے

یہ نام دیا گیا ہے۔

اس سورہ میں بتایا گیا ہے کہ حضورؐ نے کفار مکہ سے وعدہ کرنے کے بعد انشا اللہ نہ کہا۔ اس لئے وحی بند کر دی گئی۔

۹۴۔ سورہ النشراح | اس کا نام پہلے ہی لفظ الم تشریح سے ماخوذ ہے۔ اس

سورہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کی تسکین کی خاطر کے لئے ان نعمتوں کا شمار کیا ہے۔ جو آنحضرت صلیعہ کو دی گئی ہیں اور فرمایا کہ انسان کو بہر و شواہی کے بعد راحت اور آسائش ملتی ہے۔

۹۵۔ سورہ التین | پہلے ہی لفظ والتین کو اس کا نام قرار دیا گیا ہے۔ اس سورہ میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ایک دن ایسا آئے گا جب

اس کے اچھے اور برے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا۔

۹۶۔ سورہ علق | اس سورہ کا نام اس کی دوسری آیت کے فقرے خلق الانسان من علق سے ماخوذ ہے۔ اس کی پہلی آیت قرآن

پاک کی یہ سلسلہ نزول پہلی آیت ہے۔ جس میں حضورؐ سے کہا گیا ہے کہ پڑھیے اپنے رب کے نام سے۔

۹۷۔ سورہ القدر | اس کا نام اس سورہ کی پہلی آیت کے جملے اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ میں نزول

قرآن کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ہم نے اسے لیلۃ القدر کو اتارا۔ نیز یہ رات انسانوں کے لئے سراسر سلامتی کی رات ہے۔

۹۸۔ سورہ البینۃ | اس کا نام پہلی آیت کے لفظ البینۃ سے ماخوذ ہے۔ اس

میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کو روشن دلیل کہا گیا ہے۔ اور لوگوں کو نماز پڑھنے زکوٰۃ دینے اور نیک کام

کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۹۹۔ سورہ زلزال | اس کا نام پہلی آیت کے زلزالہا سے ماخوذ ہے۔ اس میں قیامت کے مناظر بیان کرنے کے علاوہ شدید زلزلے کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

۱۰۰۔ سورہ الحدیث | اس کا نام بھی پہلے ہی لفظ والحدیث سے ماخوذ ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس زندگی کے بعد ایک اور زندگی بھی ہے جہاں انسان کو اپنے آقا کے سامنے جواب دہ ہونا ہوگا جس سے کوئی بات ڈھکی چھپی نہیں ہے۔

۱۰۱۔ سورہ القارعہ | اس سورہ میں لفظ القارعہ تین مرتبہ آیا ہے۔ اسی نسبت سے اس کا نام القارعہ پڑا۔ اس میں قیامت کا ایسا نقشہ پیش کیا گیا ہے کہ انسان اس خوفناک گھڑی کی ہولناکی کا اندازہ کر سکے۔ جسے ضرور آنا ہے۔

۱۰۲۔ سورہ التکاثر | اس کا نام اس کی پہلی آیت کے جملے اَلْحٰکِمِ التَّكَاثُرِ سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے اس فریب کا پردہ چاک کیا۔ جس میں انسان عام طور پر مبتلا ہو کر اپنے مالک و خالق کو بھول جاتا ہے۔

۱۰۳۔ سورہ العصر | پہلی آیت کے لفظ والعصر کو اس سورہ کا نام قرار دیا گیا ہے۔ اس میں انسان کی پیدائش کا اصل مقصد یعنی (عبادت) بیان کیا گیا ہے۔ نیز صبر کے ساتھ اپنے نفس کی اصلاح کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

۱۰۴۔ سورہ المؤمنہ | اس کے نام کے لئے پہلی آیت کے لفظ ہمزہ کو بنیاد

بنایا گیا ہے۔ اس سورہ میں کہا گیا ہے کہ طعنہ دینے والوں اور عیب تلاش کرنے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے۔ نیز نافرمانوں کے لئے دردناک عذاب کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

۱۰۵۔ سورہ الضیل | اس سورہ کا نام پہلی ہی آیت کے لفظ اصحاب الضیل

سے ماخوذ ہے۔ اس میں ان ہاتھی والوں کا ذکر ہے جو ہاتھی لے کر خانہ کعبہ کی عمارت کو مسمار کرنے آئے تھے۔ نیز کافروں اور منکروں کے لئے عیبت کا مقام ہے اور مومنوں کے ایمان کو جلا بخشنے کا سامان بھی۔

۱۰۶۔ سورہ القریش | پہلی ہی آیت کے لفظ قریش کو اس کے نام کی بنیاد بنایا

گیا ہے۔ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ اپنے اس عظیم احسان کو یاد دلارہا ہے۔ جو انسانوں پر نعمتوں کی صورتوں میں کیا گیا ہے۔

۱۰۷۔ سورہ الماعون | اس کا نام اس سورہ کی آخری آیت کے جملے وینعون

الماعون سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ میں ان لوگوں کا نقشہ پیش کیا گیا ہے جن کی زندگیوں میں اگرچہ مذہبی رسومات پائی جاتی تھیں لیکن ان کا اصل کردار خدا پرستی سے بہت دور تھا۔ اور ان کی عبادت پر بھی کھیل کود اور تفریح کا رنگ چھایا ہوا تھا۔

۱۰۸۔ سورہ الکوثر | اس کا نام اس سورہ کی پہلی آیت کے جملے انا اعطینک

الکوثر سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبہ کی بلندی کو ظاہر فرمایا ہے۔ اور دشمنان اسلام پر واضح کر دیا ہے کہ دین اسلام حق ہے۔ اور حق ہی ہمیشہ

غالب رہا ہے۔

۱۰۹۔ سورہ الکافرون | اس کا نام اس کی پہلی آیت قل یا ایہا الکافرون سے
ماخوذ ہے۔ اس میں مسلمانوں اور کافروں کے
درمیان مکمل صلح کا تذکرہ ہے اور یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ کفر و اسلام میں کبھی
صلح نہیں ہو سکتی۔

۱۱۰۔ سورہ النصر | اس کا نام اس کی پہلی آیت اذا جاء نصر اللہ والفتح
سے ماخوذ ہے۔ اس میں فتح مکہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ نیز یہ
بھی کہا گیا ہے کہ دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہو سکتے ہیں جو خدا کا حکم مانتے ہیں۔
۱۱۱۔ سورہ اللہب | اس کا نام پہلی آیت کے جملے تبت یدا ابی لہب و تبت
سے ماخوذ ہے۔ اس سورہ کے مطالعہ کے بعد جو نتیجہ اخذ

کیا جاتا ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام عقیدہ اور عمل کا نام ہے اور اللہ
کے حکم کی نافرمانی کرنے والوں کے لئے دونوں جہانوں میں گھاٹا ہی گھاٹا ہے
اور مشرکین بڑے ہی خسارے میں ہیں

۱۱۲۔ سورہ اخلاص | اس سورہ میں اللہ تعالیٰ کی ان صفات کی تعلیم دی گئی ہے
جو اخلاص کی بنیاد ہیں۔ اسی لئے اس کا نام اخلاص

رکھا گیا ہے۔

اس میں اللہ کی وحدانیت کو تمام حشو و زوائد سے پاک و صاف کر کے نہایت
پلیخ اور موثر پیرائے میں پیش کیا گیا ہے۔

۱۱۳۔ سورہ فلق | چونکہ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا ذکر خصوصی
طور پر کیا گیا ہے۔ جس کا تعلق نور سے ہے۔ اسی بنا پر اس
کا نام فلق پڑا۔ اس سورہ میں چار قسم کے شر سے پناہ مانگنے کا ذکر آیا ہے۔

۱۱۴۔ سورہ الناس | اسے الناس اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں خصوصیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ اس سورہ میں شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے تین نام رب، ملک، الہ لئے گئے ہیں۔

سورتوں کے مخصوص نام

س:۔ سورہ اخلاص کو ”ثلث قرآن“ بھی کہا جاتا ہے بتائیے عروس القرآن کس سورہ کو کہتے ہیں؟ ج:۔ سورہ الرحمن کو۔

س:۔ ”سورہ صلوة“ اور ”سورہ شکر“ کس سورہ کے نام ہیں۔ ج:۔ سورہ الفاتحہ کے

س:۔ کس سورہ کو ”سورہ براء“ کہا جاتا ہے؟ ج:۔ سورہ توبہ کو۔

س:۔ ”فسباط القرآن“ کس سورہ کا دوسرا نام ہے؟ ج:۔ سورہ بقرہ کا۔

س:۔ ”سورہ الاساس“ کس سورہ کو کہتے ہیں؟

ج:۔ سورہ فاتحہ کو کیونکہ یہ سارے قرآن پاک کی بنیاد ہے۔

س:۔ ”باب القرآن“ قرآن پاک کی کس سورہ کو کہتے ہیں؟ ج:۔ سورہ فاتحہ کو۔

س:۔ سورہ یس کو قلب القرآن کہا جاتا ہے۔ بتائیے سورہ الرحمن کو کیا کہتے ہیں؟

ج:۔ ”زینت القرآن“ یا عروس القرآن۔

س:۔ ام الكتاب کس سورہ کا نام ہے؟ ج:۔ سورہ فاتحہ کا۔

س:۔ ”دیباچہ قرآن“ کس سورہ کو کہا جاتا ہے؟ ج:۔ سورہ فاتحہ کو۔

- س :- سورہ الاجبار کا دوسرا نام کیا ہے ؟ ج :- سورہ مائدہ ۔
- س :- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ فاتحہ کا کیا نام رکھا تھا ۔
- ج :- فاتحۃ الكتاب (کیونکہ قرآن حکیم کا افتتاح اسی سے ہوتا ہے) ۔
- س :- سورہ الفتنی کس سورہ کو کہا جاتا ہے ؟ ج :- سورہ واقعہ کو ۔
- س :- سورہ السبع ثانی کس سورہ کو کہتے ہیں ؟
- ج :- سورہ فاتحہ کو (کیونکہ اس میں سات آیات ہیں)
- س :- معوذتین قرآن پاک کی کون کون سی سورتیں ہیں ؟
- ج :- سورہ الفلق اور سورہ الناس ۔
- س :- سورہ والضحیٰ کو سورہ والضحیٰ کیوں کہا جاتا ہے ؟
- ج :- اس لئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ضحیٰ کی قسم کھائی ہے ۔ جس کا مطلب ہے آفتاب بلند ہونے کا وقت ۔
- س :- سورہ فاتحہ کا نام وافیہ بھی ہے ۔ بتائیے یہ نام کیوں رکھا گیا ہے ؟
- ج :- اس لئے کہ یہ ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے ۔
- س :- سورہ فاتحہ کا ایک نام الشفاء بھی ہے ۔ اس کے بارے میں حضور صلعم کا ارشاد گرامی کیا ہے ؟
- ج :- فاتحۃ الكتاب موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے ۔ اسی لئے اس کا نام الشفاء بھی ہے ۔
- س :- سنام القرآن قرآن پاک کی کس سورہ کا دوسرا نام ہے ؟
- ج :- سورہ بقرہ کا ۔
- س :- سورہ اللہ ہر کا القابی نام کیا ہے ۔ ج :- ہل اتی
- س :- کیا یہ درست ہے کہ سورہ اخلاص کو سورہ توحید بھی کہتے ہیں ؟

ج: جی ہاں۔

س: سورہ سجدہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

ج: سورہ لقمن۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سورہ کا اس سے پہلی سورہ لقمن کے ساتھ تعلق بتایا جاتا ہے۔

س: سورہ فاطر کو سورہ الملائکہ بھی کہتے ہیں بتائیے یہ نام سورہ فاطر کی کون سی آیت میں آیا ہے۔ ج: پہلی آیت میں۔

س: کون سی سورتیں ذوات حم کہلاتی ہیں۔

ج: سورہ المؤمن، سورہ فصلت، سورہ الشوری، سورہ الزخرف، سورہ الدخان۔ سورہ الجاثیہ، اور سورہ الاحقاف۔

س: قرآن پاک کی ایک سورہ کو جمعسق اور عشق بھی کہتے ہیں۔ بتائیے اس کا اصل نام کیا ہے۔ ج: سورہ شوری۔

س: کس سورہ کو سورہ بنی نصیر بھی کہا جاتا ہے۔ ج: سورہ الحشر کو۔

س: حضرت عبید اللہ بن مسعود نے کس سورہ کو سورہ النساء الفقری کہا ہے۔ ج: سورہ الطلاق کو۔

آیات

س: کیا آپ لفظ "آیت" کا لغوی مطلب بتا سکتے ہیں؟

ج: نشان، عبرت، پند و نصیحت۔

س: کیا آپ قرآن پاک کی کل آیات کی تعداد بتا سکتے ہیں؟

ج: جی ہاں۔ ان کی تعداد ۶۶۶۶ ہے۔

س: یہ بتائیے کہ قرآن پاک کی نازل ہونے والی سب سے پہلی آیت کون سی تھی۔ ج: جہاں اس کا نام ربیع الذی خلق

س: قرآن پاک کی سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت کے الفاظ کیا ہیں۔

ج: الیوم اکملت لکم دینکم (نزول: ۱۰ ہجری شام بروز جمعہ)

س: ترتیب کے اعتبار سے سورہ الفاتحہ قرآن پاک کی پہلی سورہ ہے بتائیے

اس میں کتنی آیات ہیں؟ ج: سات

س: قرآن پاک میں کتنی قسم کی آیات ہیں؟

ج: دو۔ محکم اور منشاہ

س: آیت الکرسی کس پارے کا حصہ ہے؟

ج: تیسرے پارے کا۔

س: جہاں آیت ختم ہوتی ہے۔ وہاں دائرہ لگا ہوتا ہے۔ بتائیے یہ دائرہ

کس نے مقرر کیا تھا؟ ج: حضرت ابوالاسود تابعی نے۔

س: حفاظت خود اختیاری کے لئے دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے قتال کا حکم سورہ

حج کی کس آیت میں دیا گیا ہے۔ ج: ۳۹ وین میں۔

س: بتائیے قرآن پاک کی کس سورہ کی آیات کی تعداد ۲۸۶ ہے۔

ج: سورہ البقرہ کی۔

س: قرآن پاک کی کوئی سی پانچ آیات بتلائیں جن میں اللہ تعالیٰ کو سارے

جہاں کا خالق بتلایا گیا ہے؟

ج: البقرہ آیت ۲۹۔ الانعام آیت ۱۰۰۔ الانبیاء آیت ۳۴۔ المؤمنون آیت

۳۱ تا ۱۴۱، النور آیت ۴۵۔

س :- قُلْ مَنْ يَمْلِكُ تَأْثِيثًا كَسُورَةِ كِي آیت ہے ؟

ج :- سورہ المائدہ آیت ۱۷ -

س :- سورہ آل عمران کی ۲۶ ویں آیت میں کیا بیان کیا گیا ہے ؟

ج :- تو کہہ اے اللہ بادشاہی کے مالک جسے تو چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور

جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے۔ جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے

تو چاہے ذلیل کرتا ہے۔ سب خوبی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو

ہر چیز پر قادر ہے۔

س :- سورہ البقرہ کی آیت ۱۶۳ میں کیا ارشاد ہے ؟

ج :- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

س :- بتائیے سورہ یس میں آیات کی تعداد کتنی ہے۔ ج :- ۶۲ -

س :- آیت اضطرار قرآن پاک کی کون سی آیت ہے ؟

ج :- سورہ البقرہ کی ۱۷۳ ویں آیت۔

س :- بتائیے قرآن پاک کی کون سی آیت کو سردار الآیات کہا جاتا ہے ؟

ج :- آیت الکرسی۔

س :- اَتَمَلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا كِي آیت کس سورہ کی ہے ؟

ج :- سورہ اعراف کی۔ اس کا ترجمہ ہے اے میرے مالک کیا تو ہمیں ہم میں سے

چند بے وقوفوں کی غلطیوں کی وجہ سے تباہ کر دے گا۔

س :- عالم اور جاہل کیسے برابر ہو سکتے ہیں۔ بتائیے کس سورہ کی آیت کے الفاظ

ہیں۔ ج :- سورہ زمر کی۔

س :- بتائیے جب حضرت یونسؑ مچھلی کے پیٹ میں تھے تو وہ کونسی مشہور

آیت پڑھتے تھے۔ ج :- آیت کریمہ۔

س :- حد سے نہ بڑھنے کا ذکر سورہ بقرہ کی کس آیت میں آیا ہے۔ ج :- ۱۹۰ میں
 س :- پس جس نے تم پر زیادتی کی ہے۔ تم بھی اس پر اتنی زیادتی کر سکتے ہو جتنی
 زیادتی تم پر کی گئی ہے۔ بتائیے یہ الفاظ سورہ بقرہ کی کس آیت کے ہیں؟
 ج :- آیت ۱۹۲ کے۔

س :- یہ بتائیے کہ سورہ محمد کی کس آیت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے
 پیش کردہ تعلیم و ہدایت کو نہ ماننے کو کفر کہا گیا ہے؟ ج :- آیت ایک میں۔
 س :- یہ بتائیے کہ اللہ کے دین کی مدد نہ کرنے کے فعل کو کس سورہ کی کون سی آیت میں
 کفر قرار دیا گیا ہے؟ ج :- سورہ محمد کی آیت ۸ میں۔

س :- بتائیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ نے سورہ ندر کی کس آیت
 میں ارشاد فرمایا کہ اے نبی اپنے کپڑے پاک رکھئے؟ ج :- آیت ۱۲۔
 س :- اللہ پاک صاف رہنے والوں کو چاہتا ہے اور ان سے محبت کرتا ہے بتائیے یہ
 سورہ توبہ کی کس آیت کا ترجمہ ہے۔ ج :- ۱۰۸ کا۔

س :- بتائیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق عالیہ کے بارے میں سورہ القلم
 کی کس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم میں بہترین وہ ہے جس کا اخلاق اچھا
 ہے۔ ج :- آیت ۲۔

س :- اہل کوفہ کے مطابق قرآنی آیات کی تعداد ۶۲۳۹ ہے۔ شامی آیات کی تعداد
 بتائیے۔ ج :- ۶۲۵۰۔

س :- کیا آپ اہل عراق کے مطابق قرآن پاک کی آیات بتلا سکتے ہیں؟
 ج :- جی ہاں ۶۲۱۴۔

س :- قرآن پاک میں ۶۶۶۶ آیات ہیں۔ بتائیے موضوع داران کی تعداد کتنی ہے۔
 ج :- ۱۔ آیات وعدہ ۱۰۰۰ ۲۔ آیات وعید ۱۰۰۰

- ۳- آیاتِ امر ۱۰۰۰
 ۴- آیاتِ نہی ۱۰۰۰
 ۵- آیاتِ قصص ۱۰۰۰
 ۶- آیاتِ تحلیل ۲۵۰
 ۷- آیاتِ تفسیر ۱۰۰
 ۸- آیاتِ تحریمیہ ۲۵۰
 ۹- آیاتِ متفرقہ ۴۶

س :- سورہ بقرہ کے بعد سب سے زیادہ آیات کس سورہ میں ہیں؟

ج :- سورہ الشعراء میں تعداد (۲۲۷)

س :- قرآن پاک میں وجود آیات سے کیا مراد ہے؟ ج :- معجزے۔

س :- بتائیے چار قُل میں کتنی آیات ہیں؟ ج :- ۲۱

س :- بتائیے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سورہ بقرہ کی آخری تین آیات

کس موقع پر براہ راست نازل ہوئیں؟ ج :- شبِ معراج کے موقع پر

س :- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال سے کتنے روز پہلے سورہ توبہ کی آخری

آیات نازل ہوئیں؟ ج :- - نوروز قبل۔

س :- عدوی اعتبار سے یہ کس سورہ کی آیت کے الفاظ ہیں - اور وہ جو جھوٹی

گواہی نہیں دیتے۔ ج :- سورہ الفرقان آیت ۷۲ کے۔

س :- سورہ البقرہ کی ۲۴ ویں آیت میں کیا کہا گیا ہے؟

ج :- حق کو باطل کے ساتھ گڈ گڈ نہ کرو اور سچ کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔

س :- بتائیے سورہ والضحیٰ میں کتنی آیات ہیں؟ ج :- گیارہ۔

س :- سورہ الم نشرح کا نام اس کی کس آیت سے ماخوذ ہے؟

ج :- پہلی آیت سے۔

س :- کیا آپ قرآن پاک کی آیات الحفظ (حفاظت کرنے والی آیات) کے نام

بتا سکتے ہیں؟

- ج :- جی ہاں - سورہ بقرہ آیت الکرسی آیت ۲۵۵ - وَلَا يُؤَدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ - ترجمہ :- اور وہ اللہ بہت بلند عظمت والا ہے - سورہ یوسف آیت ۶۴ - ترجمہ :- اللہ ہی بہتر نگہبان ہے - اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے - سورہ الرعد آیت ۱۱ ترجمہ جو اے اللہ کے حکم سے محفوظ کر لیتے ہیں، سورہ الحجر آیت ۱۷ ترجمہ اور اے ہر شیطان رحم سے محفوظ کیا - سورہ الصفات آیت ۷ - ترجمہ :- اور ہر سرکش شیطان سے ان کی حفاظت کی -
- س :- قرآن پاک کی طویل ترین آیت کونسی ہے اور اس کا نام کیا ہے ؟
- ج :- سورہ البقرہ آیت ۲۵۵ نام آیت الکرسی -
- س :- آیت الفتح کس سورہ کی کون سی آیت ہے ؟
- ج :- سورہ الانعام ۵۹ ویں آیت -

منازل قرآن پاک

- س :- بتائیے قرآن پاک کی پہلی منزل کا آغاز کس سورہ سے ہوتا ہے - اور یہ کس سورہ پر ختم ہوتی ہے ؟
- ج :- سورہ فاتحہ سے سورہ نساء تک -
- س :- کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک میں کل کتنی منازل ہیں ؟
- ج :- جی ہاں ۷۷ صرف سات -
- س :- یہ بتائیے کس منزل میں سب سے زیادہ سورتیں اور رکوع ہیں -
- ج :- ساتویں منزل میں - ۶۵ (سورہ ق تا والناس) رکوع ۱۰۵ -
- س :- اس منزل کا نام بتائیے جس کی ابتدا ایک پیغمبر کے نام سے ہوتی ہے -

ج :- یہ تیسری منزل ہے۔ جو سورہ یونس سے شروع ہوتی ہے۔ اور سورہ نحل پر ختم ہوتی ہے۔

س :- بتائیے قرآن حکیم کی دوسری منزل کی ابتدا کس سورہ سے ہوتی ہے؟
اور یہ کس سورہ پر ختم ہوتی ہے۔ نیز اس میں کتنی سورتیں، رکوع اور آیات ہیں۔
ج :- سورہ مائدہ (ابتداء) سورہ توبہ (انتہا)، سورتیں ۵ رکوع ۸۶۔ اور آیات ۶۹۵۔

س :- قرآن حکیم کی اس منزل کا نمبر بتائیے جس کی ابتداء معراج النبی صلعم کے واقع سے ہوتی ہے۔ اور جو عبودیت کے انکار پر ختم ہوتی ہے؟

ج :- چوتھی منزل یہ سورہ نبی اسرائیل سے شروع ہوتی ہے۔ اور سورہ فرقان پر ختم ہوتی ہے۔ اس میں ۹ سورتیں، ۷۶ رکوع اور ۹۰۳ آیات ہیں۔
س :- بتائیے قرآن حکیم کی پانچویں (سورہ شعراء سورہ یسین) اور ساتویں (سورہ ق تا والناس) کے درمیان چھٹی منزل کی ابتدا کس سورہ سے ہوتی ہے۔ اور کس سورہ پر ختم ہوتی ہے؟

ج :- والضحمت سے حجرات، اس میں ۱۳ سورتیں۔ ۶۶ رکوع اور ۸۲۲ آیات ہیں۔

س :- تیسری منزل میں سب سے کم آیات (۶۶۵) ہیں۔ بتائیے سب سے زیادہ آیات کس منزل میں ہیں۔ ج :- ساتویں منزل میں (۱۵۹۶)
س :- پہلی منزل میں ۴ سورتیں، ۸۵ رکوع، اور ۶۶۹ آیات ہیں۔ بتائیے پانچویں منزل میں کل کتنی سورتیں، رکوع اور آیات ہیں؟

ج :- سورتیں ۱۱، رکوع ۷۲، اور آیات ۸۵۶۔

س :- تیسری منزل سات سورتوں پر مشتمل ہے بتائیے اس میں کتنے رکوع ہیں۔ ج :- ۶۸۔

س :- قرآن پاک کی وہ کون سی منزل ہے جو حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔
 ج :- ساتویں منزل جو "قی" سے شروع ہوتی ہے۔

احکاماتِ قرآن

- س :- قرآن پاک میں سب سے زیادہ حکم کس رکن کی ادائیگی کا دیا گیا ہے؟
 ج :- نماز کا۔ تقریباً سات سو مرتبہ۔
- س :- قرآن پاک میں نماز باجماعت پڑھنے کا حکم کس پہلی آیت میں دیا گیا ہے؟
 ج :- سورہ بقرہ کی آیت ۴۳ میں۔
- س :- مقام ابراہیم کے پاس نماز پڑھنے کا حکم کس آیت میں دیا گیا ہے؟
 ج :- آیت ۱۲۵ سورہ البقرہ۔
- س :- پانچ نمازوں کی ادائیگی کا ثبوت سورہ بنی اسرائیل کی کن آیات میں ملتا ہے۔ ج :- ۷۸، ۷۹ میں۔
- س :- قرآن پاک میں جو حکم سب سے پہلے منسوخ کیا گیا ہے وہ کیا ہے؟
 ج :- تحویل قبیلہ کا حکم۔
- س :- زکوٰۃ و صدقات کے بارے میں قرآن پاک کی پہلی آیت کنسی ہے؟
 ج :- سورہ البقرہ کی آیت ۲۱۵۔
- س :- قرآن پاک میں روزہ رکھنے کے لئے جو پہلی آیت نازل ہوئی وہ
 کس پارے میں ہے؟
 ج :- پارہ اول الم میں آیت ۱۸۳ تا ۱۸۵ سورہ البقرہ

س:۔ دائرہ اسلام میں داخل کرنے کے لئے دشمن کو مجبور نہ کرنے کا حکم کس سورہ میں دیا گیا ہے۔ ج:۔ سورہ البقرہ ۲۵۶-۲۵۷۔

س:۔ یہ بتائیے کہ قرآن پاک کی کس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے زہیب وزینت کو چھپانے کا حکم دیا ہے۔ ج:۔ سورہ نور میں۔

س:۔ عورتوں کو میراث میت سمجھ کر ان پر زبردستی قبضہ نہ کرو بتائیے یہ کس سورہ کے الفاظ ہیں۔ ج:۔ سورہ النساء۔

س:۔ جھوٹ بولنے سے بچتے رہو کے الفاظ سورہ بنی اسرائیل میں آئے ہیں۔ بتائیے جھوٹے پر خدا کی مچھکار ہو کے الفاظ کس سورہ میں آئے ہیں؟ ج:۔ سورہ ال عمران ۶۷۔

س:۔ زنا کے قریب بالکل نہ جاؤ کیونکہ یہ بے حیائی کا کام ہے۔ اور برار راستہ سے۔ بتائیے یہ الفاظ قرآن پاک کے ہیں یا حدیث کے۔ ج:۔ قرآن پاک کے۔

س:۔ قرآن پاک کی کس سورہ میں اسلام کے پانچ عقائد کو ماننے کا حکم دیا گیا ہے؟ ج:۔ سورہ النساء آیت ۱۳۶ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اے لوگو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ہے۔ اور ہر اس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے جس نے اللہ اور اس کے فرشتے اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز آخرت سے انکار کیا وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دور نکل گیا۔

س:۔ سورہ الحجرات کی آیت دس میں مسلمانوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟ ج:۔ پس تم مسلمانوں آپس میں تعلقات کو درست رکھو۔ جھگڑے مٹاؤ اور خدا سے ڈر کر رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

س۔ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے اور فرقوں میں نہ بیٹنے کا حکم کس سورہ میں آیا ہے۔ ج۔ سورہ آل عمران آیت ۱۰۳۔

س۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورہ شوریٰ کی کس آیت کے ذریعے عدل و انصاف اور مساوات کا حکم دیا گیا ہے۔ ج۔ آیت ۱۵۔

س۔ سورہ آل عمران کی کس آیت کے ذریعے حج کی فرضیت کا اعلان کیا گیا ہے؟ ج۔ آیت ۹۷۔ ترجمہ ہے۔ جو لوگ مالی اور جسمانی حالت کے اعتبار سے حج کی استطاعت رکھتے ہیں۔ ان پر اس حج فرض کر دیا گیا۔

س۔ اے لوگو (مومنو) تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو (۲) جس نے رسول کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ بتائیے یہ الفاظ کن سورتوں میں آتے ہیں۔

ج۔ علی الترتیب سورہ آل عمران (۳۲) اور سورہ نساء آیت ۸۰۔

س۔ والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم سورہ بنی اسرائیل میں آیا ہے بتائیے کن آیات میں؟ ج۔ ۲۲ تا ۲۴۔

س۔ اور ہم نے انسانوں کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اور اگر وہ اس امر کے درپے ہوں کہ کسی کو ہمارا شریک ٹھہرائیں جن کی تیر سے پاس کوئی دلیل نہ ہو تو ان کا کھانا مانو۔ تم سب کو میری ہی طرف آنا ہے۔ پھر میں تم کو بتا دوں گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ بتائیے یہ الفاظ کس سورہ کے ہیں؟ ج۔ سورہ عنکبوت آیت ۸۔

س۔ سورہ نساء آیت ۴ میں عورتوں کے بارے میں ارشاد خداوندی کیا ہے؟ ج۔ عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ ادا کرو۔

س۔ جو نیک عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے اللہ کی

حفاظت و نگرانی میں خاوندوں کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ بتائیے
 یہ الفاظ کس سورہ کے ہیں؟ ج: سورہ النساء آیت ۳۴۔
 س: سورہ بقرہ کی آیت ۸۳ میں کن لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم
 دیا گیا ہے؟ ج: بد رشتہ داروں کے ساتھ۔

س: مسلمانوں اپنے وعدوں کو پورا کرو۔ بتائیے یہ الفاظ کس سورہ کے ہیں؟
 ج: سورہ مائدہ آیت ۱۔

س: سورہ الحجرات کی بارہویں آیت میں غیبت کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے؟
 ج: تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔

س: سورہ البقرہ کی آیت دو سو اسی میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟
 ج: اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو اسے فراخی کی مہمت دو۔ اور اگر اسے قرضہ
 معاف کر دو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے۔ اگر تم سمجھو۔

س: وہ تمام مومن مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تم اپنے بھائیوں کے درمیان
 صلح کروا دیا کرو۔ بتائیے یہ کس سورہ کے الفاظ ہیں؟
 ج: سورہ الحجرات۔

س: بتائیے سورہ النور کی ۶۱ ویں آیت میں اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا ہے؟
 ج: جب تم گھر جاؤ تو اپنے گھر والوں کو سلام کر لیا کرو۔

س: اے لوگو! جو چیزیں زمین میں ہیں۔ ان میں سے جو حلال و طیب ہیں وہ کھاؤ۔
 بتائیے یہ الفاظ سورہ بقرہ کی کس آیت کے ہیں؟ ج: ۱۶۸ کے۔

ارضِ قرآن

س: قرآن پاک میں حضرت اسماعیلؑ کی سکونت کو کیا کہا گیا ہے؟

- ج۔ وادی ناقابل کاشت۔ وادِ غَيْرِ ذِي زُرْعٍ۔
- س۔ قرآن پاک میں مدینہ منورہ کا نام شرب آیا ہے۔ بتائیے مکہ مکرمہ کے لئے کیا نام آیا ہے؟ ج۔ بکہ۔
- س۔ بتائیے قرآن پاک میں صفا و مروہ کا ذکر سورہ البقرہ کی کس آیت میں آیا ہے؟ ج۔ آیت ۱۵۸ میں۔
- س۔ بتائیے وادی بدر کا ذکر قرآن پاک کی کس سورہ میں موجود ہے؟ ج۔ آل عمران آیت ۱۲۳ میں۔
- س۔ اسلام میں مسجد کی تعمیر کا ذکر سورہ التوبہ کی کس آیت میں کیا گیا ہے؟ ج۔ ۱۰۸ میں۔
- س۔ غزوہ خندق کا ذکر سورہ الاحزاب میں آیا ہے۔ بتائیے کس آیت میں؟ ج۔ ۲۲ ویں آیت میں۔
- س۔ قرآن پاک میں شربا بل کا ذکر سورہ البقرہ کی کس آیت میں آیا ہے؟ ج۔ ۱۰۲ میں
- س۔ قرآن پاک میں ایک ملک کا نام بھی آیا ہے۔ کیا آپ اس ملک کا نام بتا سکتے ہیں۔ ج۔ جی ہاں مصر۔
- س۔ قرآن پاک میں اٹلی کے ایک شہر کا نام بھی آیا ہے۔ کیا آپ وہ نام بتا سکتے ہیں؟ ج۔ جی ہاں۔ روم۔
- س۔ صحابہ کھف کا نام کس ملک میں ہے؟ ج۔ ازون میں۔
- س۔ قرآن پاک میں کوہ طور کو کس نام سے پکارا گیا ہے۔ ج۔ جبل امین۔
- س۔ قرآن حکیم میں صفا و مروہ کو کیا مخصوص نام دیا گیا ہے۔ ج۔ شعائر اللہ (یعنی اللہ کی نشانیاں)

س: کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک میں کن مساجد کا نام آیا ہے؟
 ج: جی ہاں۔ چار مساجد کا۔ مسجد الحرام، مسجد اقصیٰ، مسجد ضرار۔ اور مسجد قبا کا۔
 س: سورہ روم کی وہ آیات کون سی ہیں۔ جن میں کہا گیا ہے کہ عرب کے قریب روم
 کو شکست ہوئی اور یہ رومی چند سالوں میں ایران کو شکست دیں گے۔
 ج: آیت ۱ تا ۳۔

س: اللہ تعالیٰ نے تین، زیتون، طور سینا اور مکہ مکرمہ کی قسم کھائی ہے۔ بتائیے
 کس سورہ میں۔ ج: سورہ التین (آیات ۱-۴)
 س: سدرۃ المنتہیٰ کا ذکر کس سورہ میں آیا ہے۔ ج: سورہ النجم ۱-۱۶۔
 س: تم اسے موسیٰ۔ اہل مدین میں برسوں رہے بتائیے کس سورہ کے الفاظ ہیں؟
 ج: سورہ طہ آیت ۴۰۔
 س: مدینہ منورہ کا قدیم نام بتائیے۔ ج: یثرب۔

اسمائے حسنیٰ اور قرآن پاک

س: بتائیے یہ الفاظ کس سورہ کے ہیں؟ وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔
 اس کے لئے بہترین نام ہیں۔ ج: سورہ طہ آیت ۸۔
 س: یہ بتائیے کہ کس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے حضورؐ سے فرمایا۔ اے نبی! ان سے
 کہو۔ اللہ کہہ کر پکارو۔ رحمن کہہ کر۔ جس نام سے بھی پکارو اس کے لئے سب
 اچھے ہی تمام ہیں۔ ج: جی اسرائیل آیت ۱۱۰۔
 س: سورہ الاعراف آیت ۱۸۰ میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں کس بات کا تذکرہ ملتا ہے۔

ج: اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے۔ اس کو اچھے ہی ناموں سے پکارو۔ ان لوگوں
چھوڑ دو۔ جو اس کا نام رکھنے میں راستی سے منحرف ہو جاتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے
رہے ہیں اس کا بدلہ پا کر رہیں گے۔

س: قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی کی تعداد کتنی بتائی گئی ہے۔
ج: ۹۹۔

س: قرآن پاک میں لفظ اللہ کتنی بار آیا ہے۔ ج: ۲۵۸۴ مرتبہ۔
س: فاطر اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ میں سے ایک نام ہے۔ بتائیے یہ صفاتی نام ہے
یا ذاتی۔ ج: صفاتی۔

س: بتائیے اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنہ کون کون سے ہیں۔

ج: اللہ، الرحمن، الرحیم، الملک، القدوس، السلام، المؤمن، المہین،
العزیز، الجبار، المتکبر، الخالق، الباری، المصور، الغفار، القهار،
الوہاب، الرزاق، الفتاح، العليم، القابض، الباسط، الخافض، الرفع،
العز، المنزل، السميع، البصیر، الحکم، العدل، اللطیف، الخبیر، المحلیم،
العظیم، الغفور، الشکور، العلی، الکبیر، الحفیظ، المقیظ، الحسیب، البصیر،
الکریم، الرقیب، المجیب، الواسع، الحکیم، الوود، المجید، الباعث، الشہید،
الحق، الوکیل، القوی، المتین، الولی، المجید، المحیی، البدی، المعید،
الحی، المہیت، الحی، القيوم، الواحد، الماجد، الواحد، الاعد، الصمد،
القادر، المقدر، المقدم، المونخر، الاول، الآخر، الظاہر، الباطن، الوالی،
المتعالی، البر، التواب، المنتقم، الغفور، الرؤف، مالک الملک، ذو الجلال
والاکرام، المقسط، الجامع، الغنی، المغنی، المانع، الضار، النور، الحادی،
البدیع، الباقی، الوارث، الرشید، الصور

س۔ ب۔ قرآن پاک کی سورہ حشر کی آیات ۲۲ تا ۲۴ میں کون کون اسماء الحسنیٰ دیئے گئے ہیں۔ ج۔ ب۔ ۲ تا ۱۴۔

س۔ ب۔ القابض سے المذل تک کا مادہ قرآن مجید میں موجود ہے مگر بعینہ نہیں بتائیے ان اسماء کو کیا خیال کیا جاتا ہے۔ ج۔ اسمائے حدیث۔

اصنام اور قرآن پاک

س۔ ب۔ بتائیے قرآن پاک میں کن بتوں کا ذکر موجود ہے؟

ج۔ لات، عزریٰ، منات، بعل، ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر۔
س۔ ب۔ بتائیے لات، عزریٰ، اور منات کا ذکر قرآن پاک کی کس سورہ میں آیا ہے؟
ج۔ سورہ نجم میں۔

س۔ ب۔ بتائیے سورہ صافات میں کس واحدیت کا نام آیا ہے؟
ج۔ بعل کا۔

س۔ ب۔ سورہ نوح میں جن بتوں کا نام آیا ہے۔ کیا آپ وہ بتا سکتے ہیں؟

ج۔ جی ہاں، ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر۔
س۔ ب۔ بعل کا ذکر قرآن پاک میں بھی آیا ہے۔ بتائیے اس کی عربی شکل کیا ہے؟
ج۔ ہبل۔

س۔ ب۔ الیاس ایک رسول تھا۔ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے کہ اس بہترین خالق کو چھوڑ کر بعل کی پرستش کر رہے ہو۔ بتائیے یہ الفاظ کس سورہ کے ہیں۔ ج۔ سورہ الصافات (۱۲۳-۱۲۵) کے۔

س۔ وود، سواع، لیوٹ، لیوٹ، اور نسری عبادت ترک نہ کرنے کا ذکر کس
سورہ میں آیا ہے۔ ج۔ سورہ نوح ۲۲-۲۳۔

تراجم قرآن پاک

- س۔ بتائیے قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کس زبان میں ہوا؟
ج۔ لاطینی زبان میں ۱۱۴۳ء میں (ROBERTUE RETENESIS) نے
س۔ دنیا میں قرآن پاک کا پہلا نسخہ (عربی متن کے ساتھ) کہاں سے شائع ہوا؟
ج۔ جرمن پبلشنگ ہاؤس سے یہ نسخہ ۱۶۹۴ء میں طبع ہوا اور اس کی اشاعت
کا اہتمام جرمن عیسائی پادری ہینکلین نے کیا تھا۔
س۔ بتائیے قرآن پاک کا پہلا انگریزی ترجمہ کس نے کیا؟
ج۔ اے راس (A-ROSS) نے۔
س۔ قرآن پاک کا انگریزی زبان میں پہلا ترجمہ کس مسلمان نے کیا؟
ج۔ پیٹال کے ڈاکٹر محمد عبدالحکیم نے (۱۹۰۵ء میں)
س۔ جرمن زبان میں قرآن پاک کا سب سے پہلا ترجمہ کس نے کیا؟
ج۔ پروٹسٹنٹ فرقہ کے بانی مارٹن لوتھر نے۔
س۔ قرآن پاک کا پہلا فارسی ترجمہ کس نے کیا؟ ج۔ شیخ سعدی نے۔
س۔ قرآن پاک کا پہلا اردو ترجمہ کس شخصیت نے کیا؟
ج۔ شاہ عبدالقادر دہلوی وفات ۱۸۲۶ء نے۔
س۔ قرآن مجید کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ کس نے کیا؟

ج :- ڈوریئر (DU RYER) نے یہ پیرس سے ۱۶۴۷ء میں شائع ہوا ہے
س :- گجراتی زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کس نے کیا؟

ج :- حاجی غلام علی - حاجی اسمعیل رحمانی (ایڈیٹر راہ نجات نے)
س :- قرآن حکیم کا پہلا جاپانی ترجمہ کس نے کیا؟
ج :- شیخ عبدالرشید ابراہیم نے۔

س :- جاوی زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ نیا دیا نے کیا بتائیے جاوی زبان
میں قرآن پاک کا دوسرا ترجمہ کب اور کس نے کیا؟

ج :- سمارنگ ڈگری این بوکسٹل (بٹیویا) نے ۱۹۱۳ء میں۔

س :- قرآن پاک کے برمی زبان کے پہلے مترجم کا نام بتائیے؟ ج :- احمد اللہ۔

س :- سرہٹی زبان میں قرآن حکیم کا پہلا ترجمہ کس نے کیا؟
ج :- حکیم صوفی میر محمد یعقوب خاں نے۔

س :- تلگو زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کس نے کیا؟
ج :- مسٹر نرائن راؤ ایم اے نے۔

س :- کیا آپ قرآن پاک کے ملیالم زبان کے مترجم کا نام بتا سکتے ہیں؟
ج :- جی ہاں! مسٹر ایس این کرشن راؤ۔

س :- بنگلہ زبان کے پہلے قرآنی مترجم کا نام تو بتائیے؟
ج :- مولانا عباس علی۔

س :- بتائیے سندھی زبان میں قرآن حکیم کا پہلا ترجمہ کس نے کیا؟

ج :- اخوند عزیز اللہ متلووی نے (۱۲۴۰ - ۱۱۶۰ھ)

س :- ہندی زبان میں ترجمہ کس نے کیا؟

ج :- راجہ مہروگ نے ۲۷۰ھ میں مکمل ترجمہ پادری ڈاکٹر احمد شاہ مسیحی نے

- القرآن کے نام سے کیا جو ۱۹۱۵ء میں طبع ہوا۔
- س :- سواصلی زبان میں قرآن پاک کا جو ترجمہ عیسائی پادری گاڈفرے (GODFREY) نے کیا۔ وہ انگلستان سے کس سن میں طبع ہوا؟
- ج :- ۱۹۲۳ء میں۔
- س :- یوگنڈا کی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ کس نے کیا؟
- ج :- مولانا رحمت علی نے۔
- س :- ترکی زبان میں قرآن پاک کا بہترین ترجمہ کس نے کیا؟
- ج :- محمد عاکف بک (۱۸۷۳ - ۱۹۳۶) نے۔ یہ ترجمہ علامہ المدنی حمدی کے کہنے پر کیا تھا۔
- س :- سواصلی (افریقہ) زبان کے قرآن حکیم کے پہلے مترجم کون تھے۔
- ج :- شیخ عبداللہ صالح فارسی۔
- س :- قرآن حکیم کا پہلا منظوم ترجمہ کس نے کیا؟
- ج :- آغا شاعر قزلباش دہلوی نے۔
- س :- کیا آپ جانتے ہیں کہ اطالوی زبان میں ترجمہ کس نے کیا؟
- ج :- ہینن نے ۱۵۴۷ء میں۔
- س :- ہسپانوی زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ ڈی رولس نے کیا۔ بتائیے یہ کب اور کہاں سے شائع ہوا۔
- ج :- میڈرڈ سے ۱۸۴۴ء میں۔
- س :- ڈنمارک کی زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کس نے کیا تھا؟
- ج :- پڈرسن نے ۱۹۱۹ء میں۔ یہ کوپن ہاگن سے طبع ہوا۔
- س :- ولندیزی زبان میں قرآن پاک کے پہلے مترجم کا نام بتائیے؟
- ج :- شوئیگر ۱۶۶۱ میں ہمبرگ سے طبع ہوا۔

س :- پنجابی زبان میں قرآن پاک کے پہلے مترجم کا نام بتائیے ؟
ج :- حافظ محمد لکھوی ۔

س :- بتائیے گورکھی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ کس نے کیا ؟
ج :- ایک نو مسلم محمد یوسف نے ۔

س :- برصغیر پاک و ہند میں قرآن پاک کا پہلا فارسی ترجمہ کس نے کیا ؟

ج :- حضرت غوث الحق مخدوم نوح صدیقی سرور نے دسویں صدی ہجری میں بعض کتابوں میں قرآن پاک کے پہلے فارسی مترجم کی حیثیت سے حضرت شاہ ولی اللہ کا نام لکھا ہے ۔ جو غلط ہے کیونکہ یہ ترجمہ متذکرہ ترجمہ کے دو سو سال بعد کیا گیا تھا ۔ لیکن یہ شائع نہ ہو سکا ۔ شائع ہونے والا پہلا ترجمہ حضرت شاہ ولی اللہ کا ہے ۔

س :- سرانجلی میں پہلا ترجمہ کس نے کیا ؟

ج :- ڈاکٹر مہر عبدالحق نے ۔ انہوں نے یہ ترجمہ جناب اسے کے بروہی کی تحریک پر کیا ۔

س :- بلوچی زبان میں سب سے پہلا ترجمہ کس نے کیا ؟
ج :- ملا حضور بخش جتوئی نے ۔

س :- کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ براہوی میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کس نے کیا ؟
ج :- مولانا محمد عمر دین پوری نے ۱۹۴۹ء میں ۔

س :- سندھی زبان میں قرآن حکیم کا منظوم ترجمہ سب سے پہلے کس نے کیا ؟
ج :- مولانا احمد ملا نے جن کا انتقال ۱۹۷۹ء میں ہوا ۔

س :- ”موضح قرآن“ ”کوام التراجم کہا جاتا ہے ۔ بتائیے یہ ترجمہ کس بزرگ ہستی نے کیا ؟

- ج :- مولانا شاہ عبدالقادر محدث دہلوی -
- س :- یہ بتائیے کہ یونانی زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کب اور کس نے کیا؟
- ج :- ۱۸۸۰ء میں ایتھنز سے پنٹپا کی کے ترجمے کے ساتھ شائع ہوا۔
- س :- عبرانی میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کس نے کیا؟
- ج :- یعقوب بن اسرائیل نے۔
- س :- ارمنی زبان میں پہلے قرآنی مترجم کا نام بتائیے؟
- ج :- امیر خانیہ (۱۹۱۹) اور نہ (ترکی) سے شائع ہوا۔
- س :- بوہیمیہ کی زبان میں پہلا ترجمہ فلی نے کیا۔ بتائیے کس سن میں؟
- ج :- ۱۹۲۵ء میں پراگ سے شائع ہوا۔
- س :- چینی زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ لوپن جو دھواہر جز نے شائع کرایا۔
- بتائیے کس سن میں؟ ج :- ۱۹۲۳ء میں۔
- س :- چینی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ کس نے کیا۔
- ج :- پروفیسر ماجیاں (MAJIAN) نے۔
- س :- قرآن پاک کا اردو میں ترجمہ کرنے والے پہلے مترجم کا نام بتائیے؟
- ج :- حکیم شریف خاں صاحب دہلوی۔ ان کا ترجمہ شائع نہ ہوا اس لئے شاہ عبدالقادر دہلوی کے ترجمے کو اولین حیثیت حاصل ہوئی۔
- س :- علامہ سیماب اکبر آبادی نے کس نام سے قرآن پاک کا منظوم ترجمہ کیا؟
- ج :- وحی منظوم کے نام سے۔
- س :- جرمنی کی ایک ماہر اقبالیات نے قرآن پاک کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں؟ ج :- ابن میری شمل۔
- س :- بتائیے علامہ عبداللہ یوسف علی کا قرآن پاک کا انگریزی ترجمہ کب اور

کہاں سے شائع ہوا۔

ج: ۱۹۳۸ء میں اسے شیخ محمد اشرف نے لاہور سے شائع کیا۔

س: یہ بتائیے کہ صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق نے ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء کو کن حضرات کو قرآن پاک کا ترجمہ کرنے پر انعامات دیئے؟

ج: علامہ سہما ب اکبر آبادی مرحوم (اردو) یہ انعام ان کے فرزند مظہر قریشی نے وصول کیا۔ قاضی عبدالصمد اور مولوی خان محمد بلوچی (مہر عبدالحق (سرائیکی) اور حاجی احمد ملا (سندھی)

س: بنگلہ زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ اور تفسیر و حواشی کس نے مکمل کئے؟

ج: مولانا محمد اکرم نے۔

س: قرآن پاک کا پہلا مکمل ترجمہ سنسکرت زبان میں کس نے اور کب کیا۔

ج: پروفیسر ستیہ دیوورمانے (ستمبر ۱۹۸۴ء میں)

س: پروفیسر ستیہ دیوورمانے یہ ترجمہ کس نام سے موسوم کیا۔

ج: سنسکرت قرآنم۔

س: بتائیے پروفیسر ستیہ دیوورمانے کس کے ہندی ترجمہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے قرآن پاک کا سنسکرت میں ترجمہ کیا۔

ج: مولانا فاروق خاں۔

تعزیرات قرآن

س: سورہ المائدہ آیت ۳۳ میں اللہ اور اس کے رسول صلعم کے ساتھ لڑنے

کی سزا قتل یا سولی پر چڑھانا قرار دیا گیا ہے۔ بتائیے اسی سورہ کی آیت
۳۸ میں کس قسم کا حکم صادر فرمایا گیا ہے؟

ج :- اور پور خواہ مرد ہو یا عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔
س :- قرآن حکیم میں زانی مرد اور زانی عورت کے لئے کیا سزا مقرر کی گئی ہے۔
ج :- سو سو درے لگانے کی۔ (النور آیات ۲ تا ۴)

س :- اس سورہ کا نام بتائیے جس میں سونے اور چاندی کو راہ حق میں خرچ نہ
کرنے والوں کو سخت عذاب کی خبر دی گئی ہے۔ ج :- سورہ توبہ۔
س :- سورہ النساء آیت ۱۴۵ میں منافقین کے لئے کیا سزا مقرر کی گئی ہے؟
ج :- یقین جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ڈال دیئے جائیں
گے۔ اور تم دیکھو گے کہ وہاں ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

س :- قرآن پاک میں قسم توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟
ج :- دس محتاجوں کا کھانا کھلانا۔

س :- بتائیے تہمت لگانے والوں کے لئے قرآن پاک میں کیا سزا مقرر کی گئی
ہے؟

ج :- جو لوگ پرہیزگار عورتوں پر بدکاری کا الزام لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ
لائیں تو انہیں نہ کوڑے مارو اور کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔
(سورہ النور آیت ۴ تا ۵)

مشہور تفاسیر قرآن

س :- تفسیر کا لغوی مطلب کیا ہے؟

ج۔ بیان کرنا یا کھولنا نمایاں کرنا۔ اصطلاح میں اس سے مراد قرآن پاک کا مفہوم بیان کرنا ہے۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قرآن پاک کی پہلی تفسیر اور پہلے مفسر کون ہیں؟
ج۔ حدیث۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س۔ خلافت راشدہ کے دوران میں کون کون سی مشہور تفاسیر لکھی گئیں؟
ج۔ تفسیر ابی بن کعب، تفسیر عباسی (حضرت عبداللہ ابن عباس)
س۔ کیا آپ تفسیر عباسی کا دوسرا نام بتا سکتے ہیں۔ ج۔ تفسیر النبی۔
س۔ تفسیر محمد کے مؤلف کا نام بتائیے؟

ج۔ شیخ حسن محمد کجراتی (متوفی ۹۸۲ھ)۔

س۔ تفسیر طبری کا اصل نام کیا ہے۔ نیز اس کے مصنف کا نام بھی بتائیے؟
ج۔ جامع البیان عن تاول آیہ القرآن علامہ ابو جعفر بن جریر طبری۔

س۔ تفسیر القرآن العظیم کے مصنف حافظ عماد الدین ابوالفداء اسمعیل بن الخطیب ہیں۔ بتائیے ان کی یہ تفسیر کس مقبول نام سے مشہور ہوئی؟
ج۔ تفسیر ابن کثیر کے نام سے۔

س۔ البربان فی تفسیر القرآن کے مصنف کا نام بتائیے؟

ج۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابراہیم عوفی نحوی (متوفی ۴۳۰ھ)

س۔ مولانا محمد شفیع مفتی اعظم پاکستان نے قرآن پاک کی تفسیر کس نام سے لکھی نیز اس کا انگریزی ترجمہ کس نے شروع کیا؟

ج۔ معارف القرآن — ترجمہ مولانا محمد تقی عثمانی نے۔

س۔ اردو کی مشہور تفسیر حقانی کے مؤلف کا نام بتائیے۔ ج۔ فتح المنان۔

س۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے بھی قرآن پاک کی ایک تفسیر لکھی ہے بتائیے کس

نام سے۔ ج۔ ترجمان القرآن کے نام سے۔ یہ ۱۸ جلدوں پر مشتمل ہے۔

س۔ تفسیر القرآن مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی مشہور تفسیر کا نام ہے۔ بتائیے

بیان القرآن نامی تفسیر کس نے لکھی؟

ج۔ مولانا شرف علی تھانوی نے۔

س۔ سندھی میں قرآن پاک کی ایک تفسیر مفتاح رشد اللہ کے نام سے لکھی گئی ہے۔

بتائیے اس کے مؤلف کون ہیں؟ ج۔ قاضی فتح محمد نظامانی۔

س۔ پیر محمد کرم شاہ صاحب نے بھی ایک تفسیر لکھی ہے۔ بتائیے اس کا نام کیا ہے؟

ج۔ ضیاء القرآن۔

س۔ تفسیر لغیمی کے مؤلف کون ہیں۔ ج۔ مفتی احمد یار خاں صاحب۔

س۔ ابو عبد اللہ محمد بن عمر بن حسین نے مفاتیح الغیب کے نام سے قرآن پاک کی

ایک تفسیر لکھی ہے۔ بتائیے اس تفسیر کا مقبول نام کیا ہے۔ ج۔ تفسیر الکبیر۔

س۔ الکشاف عن الحقائق تنزیل و عیون علی ما دل فی وجہ التأویل ابو القاسم

جار اللہ محمود بن عمر الزمخشری کی تصنیف ہے۔ بتائیے اس کا مقبول عام

نام کیا ہے۔ ج۔ تفسیر کشاف۔

س۔ تفسیر طبری کا اصل نام مجموعہ البیان فی التفسیر القرآن ہے۔ مصنف کا نام

بتائیے۔ ج۔ ابو علی الفضل ابن الحسن الطبری۔

س۔ تفسیر احکام القرآن کے مصنف کا نام بتائیے؟

ج۔ احمد بن علی رازی المشہور ابو بکر حباص۔

س۔ جامع احکام القرآن کے نام سے ابو عبد اللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی

نے جو تفسیر لکھی ہے۔ اسے عام طور پر کیا کہا جاتا ہے؟

ج۔ تفسیر قرطبی۔

س :- تفسیر بیضاوی کے مصنف اور اس کا اصل نام بتائیے۔

ج :- قاضی امام ناصر الدین ابوسعید عبداللہ بن عمر بیضاوی انوار التذریل و اسرار التاویل۔

س :- تفسیر جلالین کے نام سے دو مصنفوں نے قرآن پاک کی تفسیر لکھی ہے ان کے نام بتائیے ؟

ج :- علامہ جلال الدین سیوطی۔ اور جلال الدین محلی۔

س :- کیا آپ تفسیر روح المعانی کے مصنف کا نام بتا سکتے ہیں ؟

ج :- جی ہاں۔ علامہ شہاب الدین محمود الوسی البغدادی۔

س :- علامہ طنطاوی جوہری نے قرآن پاک کی جو تفسیر لکھی ہے اس کا نام بتائیے ؟

ج :- تفسیر الجواہر۔

س :- علامہ رشید رضا نے تفسیر المنار لکھی ہے۔ بتائیے اس کا پورا نام کیا ہے ؟

ج :- المنار فی تفسیر القرآن الحکیم۔ یہ بارہ جلدوں میں ہے اور صرف بارہ پاروں پر مشتمل ہے۔

س :- سید قطب شہید نے جو تفسیر لکھی ہے کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں ؟

ج :- تفسیر فی ظلال القرآن۔

س :- مولانا عبدالحق حقانی دہلوی نے تفسیر حقانی لکھی ہے اس کا اصل نام بتائیے

ج :- فتح المنان۔ یہ پہلی جامع اردو تفسیر ہے۔

س :- تفسیر ماجدی کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج :- مولانا عبدالماجد دریا آبادی۔

س :- قاضی ثنا اللہ امرتسری نے بھی ایک تفسیر لکھی ہے۔ تفسیر کا نام بتائیے ؟

ج :- تفسیر مظہری۔

س: تفسیر موابیب الرحمن سید امیر علی ملیح آبادی کی تصنیف ہے بتائیے یہ کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟ ج: تیس جلدوں پر۔

س: بتائیے تفسیر نعیمی کس نے مرتب کی ہے؟ ج: مفتی احمد یار خاں نے۔
س: مولانا شبیر احمد عثمانی اور مولانا محمود حسین نے بھی قرآن پاک کی تفسیر لکھی ہے تفسیر کا نام بتائیے؟ ج: تفسیر عثمانی۔

س: محمد علی لاہوری احمدی نے بھی قرآن پاک کی ایک تفسیر لکھی ہے۔ بتائیے اس کا نام کیا ہے نیز یہ کتنی جلدوں پر مشتمل ہے۔

ج: تین جلدوں پر۔ — تفسیر بیان القرآن۔
س: مولانا امین احسن اصلاحی نے بھی قرآن پاک کی تفسیر لکھی ہے۔ تفسیر کا نام بتائیے؟ ج: تدبر قرآن۔

س: کاندھلہ کے ایک عالم دین نے معارف القرآن کے نام سے ایک تفسیر لکھی ہے۔ عالم دین کا نام بتائیے؟
ج: مولانا محمد ادریس کاندھلوی۔

س: قاضی محمد بن علی الشوکانی نے چار جلدوں پر مشتمل ایک تفسیر لکھی ہے تفسیر کا نام بتائیے؟

ج: الجامع بین فتی الروایہ والدرایہ فی التفسیر المشہور فتح القدر۔
س: نواب صدیق حسین خاں نے قاضی شوکانی کی تفسیر کی تلخیص کر کے ایک تفسیر لکھی ہے۔ تفسیر کا نام بتائیے۔ ج: فتح البیان۔

س: یہ بتائیے کہ مولانا نعیم الدین مراد آبادی نے کس نام سے قرآن پاک کی تفسیر لکھی ہے؟ ج: خزائن العرفان۔

س: مولانا نبی بخش حلوانی نے پنجابی زبان میں ایک تفسیر لکھی ہے کیا آپ

اس تفسیر کا نام بتا سکتے ہیں ؟
 ج۔ تفسیر نبوی (پندرہ جلدوں پر مشتمل ہے)
 س۔ قرآن پاک کی تفسیر قرآن کے آئینے میں غلام احمد پرویز نے لکھی ہے بتائیے
 اس کا نام کیا ہے۔ ج۔ مطالب الفرقان۔

قرآن پاک اور حیوانات، پرند و پرند، شجرات

س۔ یہ بتائیے کہ قرآن پاک میں حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کو کیا نام دیا گیا ہے ؟ ج۔ ناقۃ اللہ۔

س۔ قرآن پاک کی ایک سورہ کے رکوع میں گائے کا ذکر آیا ہے بتائیے وہ سورہ کون سی ہے۔ ج۔ سورہ البقرہ۔

س۔ بتائیے ابا بیل کا ذکر کس سورہ میں آیا ہے۔ ج۔ سورہ الضیل میں
 س۔ بتائیے سورہ غاشیہ کی ۱۷ ویں آیت میں کس جانور کا ذکر کیا گیا ہے ؟
 ج۔ اونٹ کا۔ ترجمہ دیکھتے نہیں کہ اونٹ کس طرح بنایا گیا۔

س۔ سورہ یسن کی آیات ۱ تا ۳۲ میں کن جانوروں کا ذکر کیا گیا ہے ؟
 ج۔ ہاتھی، گائے، اونٹ اور گھوڑے کا۔

س۔ سورہ النعام کی ۳۸ ویں آیت میں چوپائیوں اور اڑنے والے جانوروں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے ؟

ج۔ یہ چوپائے اور اڑنے والے جانور تمہاری طرح امتیں ہیں۔
 س۔ قرآن حکیم میں کوسے کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس نے انسان کو نعش

دفن کرنے کا طریقہ سکھایا۔ بتائیے کس سورہ میں ہے؟

ج :- سورہ مائدہ آیت ۳۱۔

س :- سورہ نمل کی ۱۸ ویں آیت میں کس حشرے کا ذکر ملتا ہے؟

ج :- چیونٹی کا۔

س :- قرآن پاک کی ایک سورہ مکڑی پر ہے۔ کیا آپ اس سورہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج :- سورہ العنکبوت۔

س :- سورہ العنکبوت کی کس آیت میں مکڑی کے گھر کو دنیا کا کمزور ترین گھر قرار دیا گیا ہے۔ ج :- آیت ۴۱ میں۔

س :- یہ لوگ اسباق و آیات سے یوں بھاگتے ہیں جس طرح بد کے ہوئے گدھے شیر کو دیکھ کر دوڑ پڑیں۔ بتائیے کس سورہ کی کون سی آیت کا ترجمہ ہے؟

ج :- سورہ مدثر ۴۹ تا ۵۱۔

س :- شہد کی مکھی کے بارے میں جو آیت نازل کی گئی ہے اس کا نام بتائیے؟

ج :- سورہ النحل۔

س :- کون سے پتھر چھلی کے پیٹ میں رہے؟ ج :- حضرت یونس ۳۔

س :- چھر کا ذکر کس سورہ میں آیا ہے؟ ج :- سورہ البقرہ میں۔

س :- سورہ حج کی کس آیت میں کہا گیا ہے۔ اے لوگو سنو! ہم تمہیں ایک کام کی بات سناتے ہیں۔ جو لوگ اللہ کے بغیر تمہارے معبود بنے بیٹھے ہیں وہ تمام مل کر ایک مکھی تک نہیں بنا سکتے۔ اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ واپس نہیں لے سکتے۔ عابد و معبود ہر دو بے بس ہیں کائنات میں صرف اللہ ہی غالب طاقت ور ہے۔ ج :- آیت ۷۴۔

س :- ایک پرندہ حضرت سلیمان کا خط ملک سبا کے پاس لے کر گیا تھا کیا آپ

اس پرندے کا نام بتا سکتے ہیں۔ ج :- جی ہاں ہد ہد۔
 س :- سورہ بقرہ آیت ۶۵ کے مطابق جنہوں نے سبت کا احترام نہ کیا انہیں اللہ
 تعالیٰ نے کیا بنا دیا۔ ج :- ذلیل بند۔

خواتین اور قرآن پاک

س :- بتائیے ملکہ سبا کا ذکر قرآن کریم میں کتنی مرتبہ آیا ہے ؟ ج :- دو مرتبہ۔
 س :- بتائیے ملکہ سبا کا قصہ قرآن پاک کی کس سورہ میں ہے ؟
 ج :- سورہ نمل میں۔

س :- بتائیے ملکہ سبا کا مذہب کیا تھا ؟
 ج :- آفتاب پرستی۔ سورہ نمل میں ہے۔ میں نے سبا کی ملکہ اور اس کی قوم کو خدا کو
 چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے پایا۔

س :- بتائیے قرآن پاک کی رو سے حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملکہ سبا کی حکمرانی
 کے بارے میں سب سے پہلے کس پرندے نے آگاہ کیا ؟
 ج :- ہد ہد نے۔

س :- بتائیے جب ملکہ سبا حضرت سلیمان کے ہاتھ پر ایمان لے آئی تو وہ حضرت
 کا جہاہ و جلال دیکھ کر کیا پکار اٹھی۔

ج :- اَسَلَمْتُ مَعَ سَلِيمَانَ

س :- قرآن کریم کی اس سورہ کا نام بتائیے جو ایک خاتون کے نام پر ہے ؟
 ج :- سورہ مریم۔

س :- قرآن پاک کی کس سورہ میں حضرت مریمؑ کی پیدائش کا ذکر کیا گیا ہے ؟

ج :- سورہ آل عمران آیات ۳۵ تا ۳۷ -

س :- ازواج مطہرات میں ان زوجہ محترمہ کا نام بتائیے۔ جن کے دو نکاح

ہوئے اور دونوں مواقعوں پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی۔

ج :- حضرت زینب بنت جحش۔

س :- سورہ مریم میں یا اُخت ہارون - کس خاتون کو کہا گیا ہے ؟

ج :- حضرت مریمؑ کو۔

س :- قرآن پاک میں کل کتنی خواتین کا نام آیا ہے۔ ج تیرہ۔

س :- قرآن پاک میں اشارتاً جن عورتوں کا ذکر آیا ہے ان کے لئے کون سے

الفاظ استعمال کئے گئے ہیں ؟

ج :- اِمْرَاةٌ تَسْلِكُهُمْ (بلقیس) (سورہ نمل ۲۳، ۲۴) اِمْرَاةٌ زَكَرِيَّا آل

عمران (۳۹) اِمْرَاةُ الْعَزِيزِ - عزیز مصر کی بیوی (سورہ یوسف - ۳۰)

امْرَاةُ عِمْرَانَ - حضرت مریمؑ کی والدہ (آل عمران ۳۵) اِمْرَاةُ فِرْعَوْنَ -

فرعون کی بیوی (قصص ۹) ام مَوْسَىٰ حضرت موسیٰؑ کی والدہ - اُخْت

مَوْسَىٰ - اُخْتِ هَارُونَ - اِمْرَاةُ الْيُولَدِ (الولاد کی بیوی) حضرت

اشعيبؑ کی بیٹیاں۔

رکوع

س :- بتائیے رکوع کسے کہا جاتا ہے ؟ ج :- لفظ رکوع عاجزی کرنے کے معنوں

میں آتا ہے :-

- س :- بتائیے قرآن پاک میں کل کتنے رکوع ہیں - ج :- ۵۴۰ -
 س :- بتائیے سورہ بقرہ میں کتنے رکوع ہیں - ج :- ۴۰ -
 س :- بتائیے سورہ فاتحہ کتنے رکوع پر مشتمل ہے ؟ ج :- صرف ایک -
 س :- ان سورتوں کی تعداد بتائیے جو ایک ایک رکوع پر مشتمل ہیں -
 ج :- ۳۶ -

س :- سورہ بقرہ میں سب سے زیادہ رکوع ہیں ؟ بتائیے دوسرے نمبر پر اس سے کم رکوع کس سورہ کے ہیں ؟

- ج :- سورہ النساء ۲۴ - سورہ اعراف ۲۴ -
 س :- سورہ آل عمران اور سورہ النعام میں کتنے کتنے رکوع ہیں ؟
 ج :- بیس ، بیس -

س :- سولہ سولہ رکوع پر مشتمل سورتوں کے نام بتائیے ؟
 ج :- سورہ مائدہ ، سورہ توبہ ، سورہ نحل -

سجدے

- س :- بتائیے قرآن پاک میں کل کتنے سجدے ہیں ؟
 ج :- ۴۴ مقامات پر لازمی سجدہ آیا ہے -
 س :- قرآن پاک کا پہلا سجدہ نویں پارے کی سورہ الاعراف کی آیت ۲۰۶ میں ہے - بتائیے دوسرا سجدہ کس پارے میں ہے ؟

ج۔ تیسرے پارے کا سورہ الرعد آیت ۱۵۔

س۔ بتائیے قرآن پاک کا آخری سجدہ کس سورہ میں ہے؟

ج۔ سورہ علق کی آیت ۱۹ میں۔

س۔ السجدہ کے نام سے قرآن پاک کی ایک سورہ بھی ہے۔ بتائیے اس

کی ابتداء کن الفاظ سے ہوتی ہے؟

ج۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْہِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کتاب جہان کے پالنے والے کی طرف سے نازل

ہوتی ہے۔

س۔ سجدہ تلاوت کا صحیح طریقہ کیا ہے۔

ج۔ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلا جائے اور اللہ اکبر کہہ کر اٹھ جائے۔ بس یہی سجدہ

تلاوت ہے۔

س۔ کیا آیت سجدہ تلاوت کرنے والے اور تمام سامعین پر سجدہ واجب ہے؟

ج۔ جی ہاں واجب ہے۔

س۔ قرآن پاک کا تیسرا سجدہ سورہ نحل آیت ۵۰ میں آتا ہے۔ بتائیے چوتھا سجدہ

کس سورہ میں آتا ہے؟ ج۔ سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۰۹ میں۔

س۔ بتائیے پانچواں سجدہ کس سورہ میں آتا ہے؟

ج۔ سورہ مریم کی آیت ۵۸ میں۔

س۔ قرآن پاک کا چھٹا سجدہ چوتھی منزل میں آتا ہے۔ بتائیے کس سورہ میں؟

ج۔ سورہ حج کی آیت ۷۷ میں پارہ ۱۷ میں۔

س۔ قرآن پاک کا ساتواں سجدہ سورہ فرقان آیت ۶۰ میں آتا ہے۔ بتائیے

آٹھواں کس سورہ میں آتا ہے۔ ج۔ سورہ نمل آیت ۲۶ میں۔

س :- نوین سجدے کے نام پر ایک سورۃ بھی ہے۔ بتائیے اس کا نام کیا ہے۔
ج :- سورہ السجدہ پارہ ۲۱۔

س :- کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قرآن مجید کی پہلی منزل میں کل کتنے سجدے ہیں؟
ج :- ایک بھی نہیں۔

س :- قرآن پاک کے ساتویں سجدے کے لئے جو آیت نازل ہوئی ہے۔ اس کے الفاظ کیا ہیں۔
و اذ قیل لہم اسجدوا للوحین قالوا وما الرحمن
السجد لہما قنا مرنا و زادہو نفورا۔

س :- قرآن پاک کا آٹھواں سجدہ سورہ نمل پارہ ۱۹ میں آتا ہے۔ بتائیے یہ کس منزل میں ہے؟
ج :- ۵ میں۔

س :- اللہ لا الہ الا هو رب العرش العظیم کی عبارت کس سجدے کے لئے مخصوص ہے؟
ج :- آٹھویں سجدے کے لئے۔
س :- سورہ ص پارہ ۲۳ کی چھٹی منزل میں کون سا سجدہ آتا ہے؟
ج :- دسواں آیت ۲۴ میں۔

س :- گیارہواں سجدہ پارہ ۲۴ کی سورہ حم سجدہ میں آتا ہے۔ بتائیے بارہواں کس پارے میں آتا ہے۔
ج :- پارہ ۲۴ سورہ قمر آیت ۶۲ میں۔
س :- بتائیے تیرہواں سجدہ کس سورہ کس پارے اور کس منزل میں ہے؟
ج :- سورہ الانشقاق پارہ ۳۰ منزل ۷، آیت ۲۱۔

س :- بتائیے کون کون سے دو سجدے ایک ہی پارے میں آتے ہیں؟
ج :- سجدہ ۱۳ اور سجدہ ۱۴ پارہ ۳۰ میں۔

س :- ساتویں منزل میں کل کتنے سجدے آتے ہیں؟
ج :- تین ۱۲، ۱۳ اور ۱۴۔

س: مختلف سورتوں کے چھٹے رکوع میں مختلف سجدے آتے ہیں۔ کیا آپ ان کے نمبر بتا سکتے ہیں؟

ج: جی ہاں۔ نمبر ۲، نمبر ۵، نمبر ۷، نمبر ۱۱۔
 س: بتائیے چودھواں اور آخری سجدہ کس سورہ کی کس آیت میں آتا ہے؟
 ج: سورہ العلق آیت ۱۹۔

س: سجدہ کی آیات کن سورتوں میں آتی ہیں؟
 ج: ۱۔ سورہ اعراف - ۲۔ سورہ رعد - ۳۔ سورہ نحل - ۴۔ سورہ نبی - ۵۔ سورہ مریم - ۶۔ سورہ حج - ۷۔ سورہ فرقان - ۸۔ سورہ نمل - ۹۔ سورہ الم سجدہ - ۱۰۔ سورہ ص - ۱۱۔ سورہ حم سجدہ - ۱۲۔ سورہ النجم - ۱۳۔ سورہ الشقاق - ۱۴۔ سورہ اقراد۔

صحابی اور قرآن

س: تمدوین قرآن کے وقت کن صحابی سے سورہ توبہ کا آخری حصہ ملا تھا؟
 ج: ابو خزیمہ انصاری سے۔

س: ان صحابی کا نام بتائیے جو اسلام قبول کرنے سے پہلے قرآن پاک نہ سننے کے لئے اپنے کانوں میں ہر وقت روٹی رکھا کرتے تھے؟
 ج: طفیل بن عمرو الدوسی۔

س: "ترجمان القرآن" کن صحابی کو کہا جاتا ہے؟
 ج: حضرت عبداللہ بن عباس کو۔ کیونکہ وہ تمام اصحاب کرام میں سے علوم قرآن

موضوع پر حجت تسلیم کئے گئے ہیں۔

س :- بتائیے سورہ احزاب میں کن واحد صحابی کا ذکر آیا ہے؟

ج :- حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

س :- قرآن پاک کی باواز بند تلاوت کرنے والے صحابی کا نام کیا تھا؟

ج :- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

س :- جامع قرآن کن صحابی کو کہا جاتا تھا؟ ج :- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو۔

س :- قرآن پاک کی کتابت کا شرف کتنے اصحابہ کو حاصل ہوا؟

ج :- چالیس اصحابہ کو۔

س :- کاتب قرآن، راسخین فی العلم کن صحابی کو کہا جاتا ہے؟

ج :- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

س :- قرآن پاک کے حروف کا شمار کرنے والے پہلے صحابی کا نام بتائیے؟

ج :- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

س :- ان صحابی کا نام بتائیے جنہوں نے مدینہ منورہ میں سب

سے آخر میں نازل ہونے والی وحی کی عبارت لکھی۔

ج :- حضرت ابی بن کعب انصاری نے۔

س :- حضرت عمر بن رافع نے کن ام المومنین کے لئے قرآن پاک لکھا؟

ج :- حضرت حفصہ کے لئے۔

س :- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار صحابہ سے قرآن سیکھنے کا حکم صادر فرمایا۔

تھا۔ کیا آپ ان صحابہ کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج :- جی ہاں! حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

اور حضرت زید بن ثابت۔

س :- ان صحابی کا نام بتائیے جو ایک رکعت میں پورا قرآن پاک پڑھتے تھے ؟
ج :- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ۔

س :- ان صحابی کا نام بتائیے جنہوں نے سب سے پہلے قرآن پاک لکھوا کر تقسیم کیا ؟
ج :- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ۔

س :- اقراء القوم کا خطاب عہد رسالت میں کن صحابی کو عطا کیا گیا تھا ؟
ج :- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

س :- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کون سی سورت کی تلاوت سن کر ایمان لائے تھے ؟
ج :- سورہ نمل کی۔

س :- ان صحابی کا نام بتائیے جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پورا
قرآن پاک زبانی سنایا تھا۔ ج :- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

س :- قرآن پاک کی تعلیم دینے کے لئے حضورؐ نے کن صحابی کو مدینہ منورہ بھیجا تھا ؟
ج :- حضرت مصعب بن عمیرؓ۔

س :- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے وقت کتنے صحابہ قرآن پاک کے
حافظ تھے ؟ ج :- بائیس ۲۲۔

س :- سورہ توبہ کی کس آیت میں کن الفاظ میں حضرت ابو بکرؓ کا اشارتاً ذکر آتا ہے ؟
ج :- اگر تم اس کی مدد نہیں کرتے تو اللہ کو پرواہ نہیں۔ کیونکہ اللہ نے رسول کی

اس وقت مدد کی جب اسے کفار نے مکہ سے نکال دیا تھا۔ اور وہ دو میں دو ہرا
تھا۔ جب یہ دونوں غار میں تھے۔ تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا۔ غم نہ کرو اللہ
ہمارے ساتھ ہے۔

س :- بتائیے غزوة احد کا ذکر کس سورہ میں آیا ہے ؟

ج :- سورہ آل عمران میں۔

- س :- سورہ انفال میں ایک غزوے کو یوم الفرقان کے نام سے یاد کیا گیا ہے
 غزوے کا نام بتائیے۔ ج :- غزوہ بدر۔
- س :- قرآن حکیم میں غزوہ خندق کو کیا نام دیا گیا ہے؟ ج :- غزوہ احزاب۔
- س :- بتائیے غزوہ حنین کا ذکر کس سورہ میں آیا ہے؟ ج :- سورہ توبہ میں۔
- س :- غزوہ خیبر کی خیر قرآن پاک کی کس سورہ میں دی گئی ہے؟
 ج :- سورہ فتح میں۔
- س :- قرآن پاک میں کل کتنے غزوات کا ذکر ملتا ہے۔ ج :- بارہ کا۔
- س :- غزوہ بدر کی فتح کے موقع پر کون سی سورت نازل ہوئی۔
 ج :- سورہ الفرقان۔

قرأت

- س :- یہ بتائیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کون کون سے قاری
 بہت زیادہ مشہور ہوئے؟
- ج :- حضرت ابی بن کعبؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عثمان ذوالنورینؓ وغیرہ
- س :- یہ بتائیے کہ فن قرأت کی روایت حفص کی بنیاد کس نے رکھی؟
 ج :- امام عاصم کوئی نے۔
- س :- روایت حفص کے علاوہ کتنی قرأتیں دنیا بھر میں رائج ہیں۔ اور اصطلاح
 میں انہیں کیا کہا جاتا ہے۔ ج :- نو، سبقتہ و عشرہ قرأت۔
- س :- یہ بتائیے کہ دنیا کے مشہور قاری عبد الباسط عبد الصمد کب اور کہاں پیدا

ہوئے۔ ج :- ۱۹۲۷ء میں مصر کے ضلع قنا میں۔

س :- قاری عبدالباسط نے کن مصری قاریوں کی قرأت کو سن کر قرأت میں مہارت کا شوق پیدا ہوا۔

ج :- شیخ عبدالفتاح شوشائی اور شیخ محمد رفعت۔

س :- قاہرہ میں اذاعتہ القرآن نامی ادارے کے قیام کے مقاصد کیا ہیں ؟

ج :- قرآن پاک کی تعلیم کو مصر اور عالم اسلام میں عام کرنا۔

س :- پاکستان کے اس قاری کا نام بتائیے۔ جس نے ۱۴ اپریل ۱۹۸۲ء کو مکر مکرہ

میں قرآن پاک کے پہلے دس پاروں کے حفظ اور تجوید کے مقابلے میں چوتھی

پوزیشن حاصل کی اور ۱۶۰۰ سعودی ریال کا انعام حاصل کیا ؟

ج :- محمد ناصر غلام۔

س :- فن قرأت کا امام کن اصحابی کو کہا جاتا ہے ؟ ج :- حضرت ابی بن کعب۔

س :- فروری ۱۹۷۲ء میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کا افتتاح کس قاری

کی تلاوت سے ہوا ج :- قاری زاہر قاسمی۔

س :- اقراء کا مطلب کیا ہے ؟ ج :- پڑھ۔

س :- بتائیے اقوام متحدہ میں قرآن پاک کی تلاوت کرنے کا شرف سب سے پہلے

کس قاری کو حاصل ہوا۔ ج :- قاری شاہ قاسمی۔

س :- یکم اگست ۱۹۸۰ء کو سلطان ملائیشیا نے کوالالمپور میں بین الاقوامی

مقابلہ حسن قرأت کا افتتاح کیا بتائیے اس میں کتنے ممالک کے قاریوں نے

حصہ لیا۔

ج :- ۲۳ ممالک کے قاریوں نے (۲۳ قاری اور ۱۱ قاریات)۔

قرآن اور انبیائے کرام

س :- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ کون سا ہے ؟
ج :- قرآن پاک ۔

س :- قرآن پاک میں حضرت آدم علیہ السلام کا نام کتنی مرتبہ آیا ہے ؟
ج :- پچیس مرتبہ ۔

س :- قرآن پاک میں حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے ؟
ج :- ۲۲ مرتبہ ۔

س :- قرآن پاک میں کتنے انبیائے کرام کے نام پر سورتیں ہیں ؟

ج :- چھ انبیائے کرام کے نام پر (سورہ یونس، سورہ ہود، سورہ یوسف، سورہ ابراہیم، سورہ محمد، سورہ نوح)۔

س :- قرآن پاک میں جن انبیاء کے نام آئے ہیں وہ تعداد میں کتنے ہیں ؟

ج :- ۲۶ کا۔ حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت ادریسؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ، حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقوبؑ، حضرت یوسفؑ، حضرت لوطؑ، حضرت ہودؑ، حضرت صالحؑ، حضرت شعیبؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت ہارونؑ، حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت ایوبؑ، حضرت ذوالکفلؑ، حضرت یونس علیہ السلام، حضرت ایاسؑ، حضرت ایسحؑ، حضرت زکریاؑ، حضرت یحییٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت عزیز اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س :- قرآن پاک میں سب سے پہلے کس پیغمبر کا ذکر آیا ہے ۔

ج۔ حضرت آدمؑ (سورہ البقرہ آیت ۳ تا ۳۹) کا۔

س۔ قرآن پاک میں صب سے آخر میں کس پیغمبر کا نام آیا ہے؟

ج۔ حضرت موسیٰؑ کا۔

س۔ قرآن پاک میں کس پیغمبر کا ذکر دیگر نبیوں کی نسبت زیادہ طویل ہے؟

ج۔ حضرت موسیٰؑ کا۔

س۔ قرآن پاک میں حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ کس نام سے مذکور ہے؟

ج۔ احسن القصص کے نام سے۔

س۔ قرآن پاک میں حضرت ایوب علیہ السلام کا ذکر آٹھ مقامات پر آیا ہے بتائیے

قرآن پاک کی کون کون سی سورتوں میں ان کا نام آیا ہے؟

ج۔ سورہ النساء، سورہ الانعام، سورہ الانبیاء، اور سورہ ص۔

س۔ قرآن پاک میں کن پیغمبر کو ابن مریم کے نام سے پکارا گیا ہے۔

ج۔ حضرت عیسیٰؑ کو۔

س۔ قرآن پاک کے مطابق حضرت عزیزؑ پر کتنے عرصے تک موت طاری کر رہی گئی

تھی۔ ج۔ سو سال تک۔

س۔ قرآن پاک میں کن تین پیغمبروں کو حکمت عطا کرنے کا ذکر آیا ہے؟

ج۔ حضرت داؤدؑ، حضرت عیسیٰؑ، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س۔ قرآن پاک میں کس نبی کو امام الناس کہا گیا ہے؟

ج۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو۔

س۔ یہ بتائیے کہ سورہ عنکبوت میں حضرت نوحؑ کی کتنی عمر بتائی گئی ہے؟

ج۔ ۹۵۰ برس۔

س۔ حضرت آدمؑ نے دعائے استغفار کا آغاز کن کلمات سے کیا تھا؟

ج۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا — سورہ الاعراف آیت ۱۳

س۔ سورہ الاعراف کی آیت ۸۹ میں کس پیغمبر نے ربنا افتح کے کلمات سے اپنی دعا کا آغاز کیا؟ ج۔ حضرت شعیبؑ نے۔

س۔ سورہ الاعراف کی آیت ۱۵ میں حضرت موسیٰؑ نے جو کلمات استغفار کے ہیں کیا آپ ان کے ابتدائی الفاظ بتا سکتے ہیں۔ ج۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي س بِرَبِّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ کے کلمات استغفار کا تعلق کس پیغمبر سے ہے؟ ج۔ حضرت نوحؑ سے (سورہ ہود آیت ۴۷)

س۔ سورہ الانبیاء کی کس آیت میں حضرت ایوبؑ کی بیماری کی حالت میں دعا کا ذکر ملتا ہے؟ ج۔ آیت ۸۳ میں۔

س۔ حضرت یونسؑ کی مچھلی کے پیٹ سے نجات کی دعا کے کلمات کون سے ہیں؟

ج۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ سورہ الانبیاء آیت ۸۷۔

س۔ حضرت موسیٰؑ نے فرعون کے دربار میں جانے سے پہلے دعا کی صورت میں ایک سورہ کی ۲۵ تا ۳۵ ویں آیت پڑھی بتائیے وہ سورہ کون سی تھی؟ ج۔ سورہ طہ۔

س۔ کیا آپ حضرت موسیٰؑ کی اس دعا کے ابتدائی الفاظ بتا سکتے ہیں؟ ج۔ جی ہاں قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي۔

س۔ حضرت سلیمان نے چیونٹی کا کلام سننے کے بعد دعا فرمائی تھی۔ بتائیے وہ دعا کس سورہ میں ہے؟ ج۔ سورہ نمل میں۔

س۔ ایک پیغمبر کو ایک ستارے، پھر چاند اور بالآخر سورج پہ خدا ہونے کا گمان

- گزرالکین جب یہ ڈوب گئے تو انہوں نے کہا لَا أُحِبُّ الْاَقْلِبِ یعنی
 میں ڈوبنے والوں کو پسند نہیں کرتا (سورہ النعام ۷۶ - ۸۱) کیا آپ ان
 پیغمبر کا نام بتا سکتے ہیں؟ ج۔ جی ہاں! حضرت ابراہیمؑ۔
 س۔ کس پیغمبر کی التماس پر اللہ تعالیٰ نے چار ذبح شدہ پرندوں کو زندہ کیا؟
 ج۔ حضرت ابراہیمؑ (سورہ بقرہ ۲۶۰) کی التماس پر۔
 س۔ ہابیل اور قابیل کس پیغمبر کے بیٹے تھے؟ ج۔ حضرت آدمؑ کے۔
 س۔ سورہ یوسف کی ۱۰۰ ویں آیت میں کس بات کا ذکر ملتا ہے؟
 ج۔ حضرت یوسفؑ نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور تمام اہل خاندان (گیارہ
 بھائی اور ماں باپ) یوسف کے سامنے سجدہ میں گر گئے۔
 س۔ میرے بعد ایک رسول آئے گا جس کا نام احمد ہوگا۔ بتائیے حضرت عیسیٰؑ کی یہ
 بشارت قرآن پاک کی کس سورہ میں ملتی ہے؟
 ج۔ سورہ الصافات آیت ۶ میں۔
 س۔ قرآن پاک میں صدیقاً نبیاً کا لفظ کس پیغمبر کے لئے استعمال کیا گیا ہے؟
 ج۔ حضرت ادریسؑ کے لئے (سورہ مریم ۵۶)
 س۔ ہم نے ابراہیمؑ کو ایک صابر و حلیم بچے کی بشارت دی تھی۔ بتائیے اس
 بچے کا نام کیا تھا؟
 ج۔ حضرت اسماعیلؑ۔ جو بعد میں منصب رسالت پر فائز ہوئے۔
 س۔ قرآن حکیم میں الواحِ موسیٰ کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟
 ج۔ تین مرتبہ (سورہ اعراف ۱۲۵ - اعراف ۱۵۰ - اور اعراف ۱۵۴)۔
 س۔ حضرت الیاس کا ذکر سورہ صافات میں ملتا ہے۔ بتائیے کن آیات میں۔
 ج۔ ۱۲۳ تا ۱۳۰ میں۔

س :- سورہ انعام کی ۸۷ ویں آیت میں حضرت الیسع کا ذکر دیگر تین پیغمبروں کے ہمراہ ملتا ہے۔ کیا آپ ان پیغمبروں کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج :- جی ہاں۔ حضرت اسماعیل^۱، حضرت یونس^۲، حضرت لوط^۳۔

س :- اللہ نے حضرت ابراہیم^۴ کو اپنا دوست بنا لیا ہے۔ بتائیے یہ سورہ نساء کی کس آیت کے الفاظ ہیں؟ ج :- ۱۲۵ کے۔

س :- قرآن کے مطابق حضرت داؤد علیہ السلام کن فنون میں مہارت رکھتے تھے۔ ج :- لوبے کو پھلانے، زرہ بنانے اور دوسروں کو بات سمجھانے میں۔

س :- قرآن پاک میں حضرت ذوالکفل کا ذکر سورہ انبیا کی ۸۵ تا ۸۶ آیات میں آیا ہے۔ بتائیے کن پیغمبروں کے ساتھ۔ ج :- حضرت اسماعیل اور حضرت ادریس^۵ کے ساتھ۔

س :- حضرت یونس^۲ کا ذکر قرآن پاک میں چھ مرتبہ آیا ہے۔ چار مرتبہ ان کے اصل نام سے۔ بتائیے دو مرتبہ کن ناموں سے آیا ہے؟

ج :- ذوالنون اور صاحب الحوت۔

س :- مجھے پاکیزہ اولاد عطا کر کہ تو دعائیں سنتا ہے۔ بتائیے اولاد کے سلسلے میں یہ دعا کس پیغمبر نے اللہ تعالیٰ سے مانگی تھی؟

ج :- حضرت زکریا علیہ السلام نے۔

س :- حضرت یحییٰ^۶ کو کتاب عطا کرنے کا ذکر کس سورہ میں ملتا ہے؟ ج :- سورہ مریم آیت ۱۲۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اے یحییٰ کتاب کو مضبوطی سے پکڑو۔

س :- قرآن حکیم میں حضرت لوط^۳ کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے۔ ج :- ساتھائیس مرتبہ۔
س :- کس پیغمبر کی قوم کو من و سلویٰ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیا کیا جاتا تھا؟

ج: حضرت موسیٰؑ کی قوم کو۔
س: یعقوبؑ کا ذکر قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟ ج: ۱۶ مرتبہ۔

قرآن مجید اور مذاہب عرب (قبل اسلام)

س: قرآن پاک کے نزول کے وقت عرب میں کون کون سے مستند مذاہب موجود تھے؟

ج: یہودیت۔ نصرانیت۔ مجوسیت۔ صائبیت۔ حنفیت اور دیگر بہت سے جنہیں متعدد بار قرآن پاک نے یکجا بیان فرمایا ہے۔

س: سورہ توبہ میں کس مذہب کا ذکر موجود ہے؟

ج: یہودیت کا۔ قَالَتِ الْيَهُودُ وَعَزَّرَبْنُ ابْنِ اللَّهِ۔ یہود نے کہا عزیر خدا کے بیٹے ہیں۔

س: قرآن پاک میں عیسائیوں کے عقائد کو کن چار سورتوں میں روک دیا گیا ہے؟
ج: سورہ نساء میں ایک بار اور سورہ مائدہ میں تین مرتبہ۔

س: قرآن پاک کی کس سورہ میں مجوسیوں کو کہا گیا ہے کہ وہ دو خدا نہ بنائیں۔
خدا تو ایک ہی ہے۔

ج: سورہ نحل۔ (قَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ)

س: قرآن مجید میں صائبیت کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

ج: تین مرتبہ (سورہ بقرہ، مائدہ اور حج میں)

س ۱۔ مجوس کا نام صرف ایک ہی مرتبہ قرآن پاک میں آیا ہے بتائیے کس سورہ میں؟
ج ۲۔ سورہ حج میں۔

س ۲۔ صائبی قوم کی ہدایت و اصلاح کے لئے سب سے پہلے کون سے پیغمبر مبعوث ہوئے؟
ج ۲۔ حضرت ابراہیمؑ۔

س ۳۔ قرآن پاک نے ملت حنیف کس قوم کو کہا ہے؟
ج ۲۔ حضرت ابراہیمؑ کے ماننے والوں کو۔

س ۴۔ مذہب حنیف کا ذکر قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔ کم از کم تین سورتوں کے نام بتائیے۔ جن میں اس کا ذکر موجود ہے؟
ج ۲۔ سورہ یونس، سورہ النعام اور سورہ روم۔

کفار اور قرآن

س ۱۔ بتائیے قرآن پاک میں کن کفار کا ذکر آیا ہے؟

ج ۲۔ ابلیس، فرعون، قارون، ہامان، آذر، سامری اور ابولہب۔

س ۲۔ بتائیے قرآن پاک میں لفظ قارون کتنی مرتبہ آیا ہے؟

ج ۲۔ چار مرتبہ۔ القصص ۷۶، ۷۹، العنکبوت ۳۹، المؤمن ۲۲۔

س ۳۔ قارون، فرعون اور ہامان کا ذکر سورہ العنکبوت میں ایک ساتھ آیا ہے

بتائیے کس آیت میں؟
ج ۲۔ ۳۹۔

س ۴۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے بڑے دشمن عتبہ بن ربیعہ

نے قرآن پاک سن کر اپنے ساتھیوں کو کیا کہا تھا؟

ج۔ میں نے دنیا کے بے شمار مشہور شعراء اور مغنی کا کلام سنا ہے لیکن یہ کلام نہ سحر ہے نہ شاعری بلکہ کچھ اور ہی شے ہے۔ اس لئے میری رائے میں تو ان کی مخالفت ترک کر دو۔

س۔ بتائیے یہ الفاظ کس کے ہیں۔ بظاہر تو قرآن کی عمر ۱۴ سو برس ہے۔ لیکن دنیا میں جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں اور شائع ہو چکی ہیں ان سب میں زیادہ سے زیادہ قرآن کو ہی پڑھا جاتا ہے۔ اسی لئے اس کو الکتاب کہا گیا ہے۔

ج۔ پروفیسر ہتی (پرنسٹن یونیورسٹی امریکہ) س۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابولہب کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے۔ بتائیے ابولہب کا مطلب کیا ہے؟ ج۔ شعلوں کا باپ۔

س۔ عادات اولیٰ کا ذکر قرآن پاک کی کس سورہ میں آیا ہے؟

ج۔ سورہ نجم آیت ۵۱۔

س۔ جس وقت قرآن پاک کا نزول شروع ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلے کن گروہوں کو اللہ کا پیغام پہنچایا؟

ج۔ ۱۔ مشرکین مکہ۔ ۲۔ یہود و نصاریٰ۔ ۳۔ صابی۔ ۴۔ حق کے متلاشی۔ ۵۔ منافقین۔

س۔ فرعون کی لاش کو آئندہ نسلوں کے لئے باعث عبرت بنا کر رکھنے کا ذکر کس سورہ میں آیا ہے؟ ج۔ سورہ یونس آیت ۹۲۔

س۔ فرعون کی لاش کس مقام پر محفوظ ہے؟ ج۔ قاہرہ کے عجائب گھر میں۔

ملائکہ اور قرآن پاک

س :- بتائیے قرآن پاک میں کن فرشتوں کا ذکر آیا ہے ؟
 ج :- حضرت جبرئیل - حضرت میکائیل - حضرت ہاروت - حضرت ماروت -
 حضرت رعد اور ملک الموت -

س :- بتائیے ہاروت اور ماروت کا ذکر سورہ البقرہ کی ۱۰۲ ویں آیت میں
 کن الفاظ میں آیا ہے ؟

ج :- اور اس کی بھی جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اتارا
 گیا تھا اور وہ کسی کو نہ سکھاتے تھے۔ جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو
 صرف آزمائش کے لئے ہیں تو کافر نہ بن۔ پس ان سے وہ بات سیکھتے
 تھے۔ جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں۔ حالانکہ وہ اس سے
 کسی کو اللہ کے حکم کے سوا کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔
 س :- حضرت میکائیل کا نام سورہ بقرہ میں کس طرح لکھا گیا ہے ؟
 ج :- میکال -

س :- ”طاؤس عرش“ کس فرشتے کو کہا جاتا ہے ؟

ج :- حضرت جبرئیل کو -

س :- حضرت جبرئیل کا نام قرآن پاک میں تین مقامات پر استعمال ہوا ہے۔
 کیا آپ ان آیات کے نام بتا سکتے ہیں ؟

ج :- سورہ البقرہ آیت نمبر ۹۷، آیت نمبر ۹۸ اور سورہ التحریم آیت نمبر ۴۔
 س :- قرآن پاک کی کس سورہ میں یہ ذکر آیا ہے کہ دوزخ پر انیس فرشتے مقرر

- ہیں۔ ج۔ سورہ المدثر آیت ۳۰۔
- س۔ معراج شریف میں کس فرشتے نے سدرة المنتہی سے آگے جانے سے انکار کر دیا تھا۔ ج۔ حضرت جبرائیلؑ نے۔
- س۔ وحی کے علاوہ حضرت جبرائیلؑ کو اور کونسی ذمہ داری سونپی گئی تھی؟ ج۔ کفار پر عذاب نازل کرنے کی۔
- س۔ ان دو فرشتوں کے نام بتائیے جنہوں نے اللہ کے حکم سے سب سے پہلے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیا تھا؟ ج۔ حضرت جبرائیلؑ اور حضرت میکائیلؑ۔
- س۔ روح الامین اور روح القدس ایک فرشتے کے صفاتی نام ہیں۔ بتائیے کس فرشتے کے۔ ج۔ حضرت جبرائیلؑ۔

اصحاب قرآن

- س۔ اصحاب الأخذ وکذا ذکر قرآن پاک کی کس سورہ میں آیا ہے؟ ج۔ سورہ بروج (۲-۷)۔
- س۔ اصحاب الاعراف کا ذکر سورہ اعراف ۲۶ میں آیا ہے۔ بتائیے اعراف سے کیا مراد لی جاتی ہے؟ ج۔ اس سے مراد جنت اور جہنم کے درمیان ایک مقام ہے۔
- س۔ اصحاب الحجر نے کن کو جھٹلایا اور کس کے احکام سے روگردانی کی۔ ج۔ رسولوں کو جھٹلایا اور اللہ کے احکام کو نہ مانا۔

س :- اصحاب المرسلین کا ذکر قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آیا ہے ؟

ج :- دو مرتبہ۔ سورہ ق ۱۲ اور سورہ الفرقان ۳۸۔

س :- سورہ ق کی آیت ۱۲ میں اصحاب المرسلین کے ساتھ ایک اور قوم کا بھی ذکر آیا ہے۔ بتائیے کس قوم کا۔ ج :- قوم ثمود کا۔

س :- سورہ الفرقان آیت ۳۸ میں اصحاب رس کا ذکر کس ضمن میں آیا ہے ؟
ج :- تباہی کے سلسلے میں۔

س :- سورہ بقرہ کی آیت ۶۵ میں جن لوگوں کو ذلیل بندہ بنانے کا ذکر کیا گیا ہے۔
بتائیے قرآن میں انہیں کس مخصوص نام سے پکارا گیا تھا ؟

ج :- اصحاب السبیت۔

س :- بتائیے اصحاب السفینہ کون تھے۔ اور ان کا ذکر قرآن پاک کی کس سورہ
میں آیا ہے۔

ج :- وہ کشتی والے جو طوفان نوح سے بچنے کے لئے حضرت نوح کے ہمراہ ان
کی کشتی میں سوار ہو گئے تھے۔ سورہ عنکبوت آیت ۱۵۔

س :- قرآن پاک میں ابرہہ اور اس کی فوج کو کیا مخصوص نام دیا گیا ہے ؟
ج :- اصحاب الضیل۔

س :- اصحاب القریہ کا ذکر سورہ یسن کی کس آیت میں آیا ہے ؟
ج :- تیرھویں آیت میں۔

س :- اصحاب کف کا ذکر سورہ کف میں آیا ہے۔ بتائیے اصحاب کف غار
میں کتنی مدت رہے ؟

ج :- تین سو نو برس۔ اور کہہ دو کہ صرف اللہ ہی ان کی مدت قیام کو جانتا ہے
(کف ۲۵-۲۶)

س :- اصحاب الایکڑ کی طرف کون سے پیغمبر مبعوث ہوئے ؟

ج :- حضرت شعیبؑ -

س :- اصحاب کہف کے ہمراہ ایک جانور بھی تھا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ

کون سا جانور تھا ؟ ج :- کتا۔

قرآن پاک کا حسابی نظام

س :- قرآن پاک میں حیات و موت کا ذکر ۱۲۵-۱۲۵ مرتبہ آیا ہے۔ بتائیے

دنیا اور آخر کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے ؟

ج :- ۱۱۵ - ۱۱۵ مرتبہ -

س :- قرآن پاک میں ملائکہ کا ذکر ۸۸ مرتبہ آیا ہے۔ بتائیے شیطانوں کا ذکر

کتنی بار آیا ہے ؟ ج :- ۸۸ بار -

س :- بتائیے قرآن مجید میں گرمی اور سردی کا ذکر کتنی دفعہ آیا ہے ؟

ج :- ۴۰ - ۴۰ مرتبہ -

س :- قرآن پاک میں کتنے آسمانوں کا ذکر موجود ہے ؟ ج :- سات کا۔

س :- بتائیے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں قرآن پاک میں کتنی

راتوں کا ذکر ملتا ہے ؟ ج :- چالیس راتوں کا۔

س :- بتائیے قرآن پاک میں کل اعداد کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے۔

ج :- ۲۸۵ مرتبہ -

س :- قرآن پاک کے حسابی نظام کی بنیادی اکائی کا انحصار کس ہندسے پر ہے

ج :- انیس کے ہندسے پر۔ اس کی دریافت ۱۹۷۶ء میں امریکہ میں کمپیوٹر کی مدد سے ہوئی۔

س :- بتائیے انیس کے ہندسے کی نص قرآن پاک کی کس سورہ میں ہے۔
ج :- سورہ المدثر میں۔

س :- سورہ العلق کی پہلی پانچ آیتوں میں کل کتنے الفاظ اور حروف ہیں۔
ج :- ۱۹ الفاظ اور ۷۶ حروف۔

س :- بتائیے سورہ العلق میں کتنی آیات ہیں؟ ج :- ۱۹۔

س :- قرآن پاک کے آخری سورہ العلق کا شمار کریں تو کون سے نمبر پر آتی ہے؟
ج :- انیسویں نمبر پر۔

س :- لفظ اسم قرآن کریم میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟ ج :- انیس مرتبہ۔

س :- بسم اللہ الرحمن الرحیم میں کل کتنے حروف ہیں؟ ج :- انیس۔

س :- بسم اللہ الرحمن الرحیم قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آئی ہے؟

ج :- ۱۱ مرتبہ۔

عربی بولیے	شفیق مرزا
خوبصورت بچوں کے خوبصورت نام	تحسین حسین / محمد شہزاد
قرآن معلومات کے آئینے میں	زاہد حسین انجم
سیرت النبی ﷺ معلومات کے	زاہد حسین انجم
آئینہ میں	
ذہین بنے	تحسین حسین
واقفیت عامہ	تحسین حسین
گلدستہ اقوال	نعیم انجم
عالی ادبی معلومات	زاہد حسین انجم
ماں باپ کے حقوق	راجا رشید محمود
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	محمد علی چراغ
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	محمد علی چراغ
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	محمد علی چراغ
حضرت علی رضی اللہ عنہ	محمد علی چراغ
با محمد ہوشیار	حاتی محمد منیر قریشی
قرآنی دعائیں	حاتی محمد منیر قریشی
اچھی نماز	مولانا جلال الدین امجدی
اسلامی اخلاق	مولانا حبیب الرحمن شروانی

مولانا اشرف علی تھانوی

حاجی محمد منیر قریشی

مولانا مفتی کفایت اللہ

ڈاکٹر میرولی الدین

پیرزادہ طیب حسین

اقبال احمد

حاجی محمد منیر قریشی

حاجی محمد منیر قریشی

مولانا اشرف علی تھانوی

تحسین حسین

مولانا ابوالکلام آزاد

ڈاکٹر ظہور الحسن شارب

سالم قدوائی

تجمل حسین انجم

آداب زندگی

اسلام اور سائنس

تعلیم الاسلام

ربنمائے قرآن

اولیائے کشمیر

حضرت میاں میر

یار کامل بیخود (ابوبکر صدیق)

پیر کامل

اعمال قرآنی

قائد اعظم ارشادات و اقتباسات

تصورات قرآن

کلیر کاچاند

علم حدیث اور چند اہم محدثین

1515 سوالات معہ جوابات

اسلامی معلومات

قرآن

معلومات کے آئینے میں

زاہد حسین انجم

